مختصر وقت میں 100% کامیابی انشاءاللہ
لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان،
ڈیرہ غازی خان، بہاولپور اور ساہیوال بورڈ کے حل شدہ پیپرز
2014-2015-2016-2017-2018-2019-2020
(پہلا اور دوسرا گروپ) مکمل حل شدہ
غزالی
اَپ ٹو ڈیٹ
گیس پیپرز اینڈ
GHAZALI PUBLICATIONS
For Detail Informations subscribe our Youtube Channel success with
10
اصل بورڈ پیپرز • ٹاپک بائی ٹاپک
معروضی سوالات، مختصر سوالات، انشائی طرز سوالات
اور مشقی سوالات کا مکمل حل
اسلامیات (لازمی)
فل سلیبس بشمول سمارٹ سلیبس
• چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ سسٹم • ہاف بک وائز سیلف ٹیسٹ سسٹم
• فُل بک وائز سیلف ٹیسٹ سسٹم • بورڈ وائز فُل کورس سیلف ٹیسٹ سسٹم

فہرست

سیلف ٹیسٹ سسٹم

باب نمبر 1 — سورۃ الاحزاب

2014-2015-2016-2017, 2018-2019-2020

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1- أُولُوا الْأَرْحَامِ کا معنی ہے: [LHR-I,MTN-I/II,RWP-I]

(A) دوست (B) رشتہ دار (C) مددگار (D) پڑوسی

2- سورۃ الاحزاب میں "وَجِيهًا" کسے کہا گیا ہے؟ [LHR-I/II,SWL-I,-II]

(A) حضرت موسیٰؑ (B) حضرت نوحؑ (C) حضرت ابراہیمؑ (D) حضرت عیسیٰؑ

3- غزوۂ احزاب میں نامراد ہو کر لوٹے: [LHR-II]

(A) یہودی (B) عیسائی (C) کفار (D) منافقین

4- سورۃ الاحزاب میں آیات ہیں: [LHR-II,FSD-I,SGD-II,SWL-I]

(A) 63 (B) 73 (C) 83 (D) 93

5- رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے منہ بولے بیٹے تھے: [LHR-II,SGD-II,DGK-I,SWL-II]

(A) حضرت طلحہؓ (B) حضرت علیؓ (C) حضرت عمیرؓ (D) حضرت زیدؓ

6- نَذِيرًا کا معنی ہے: [LHR-II]

(A) روشن چراغ (B) ڈرانے والا (C) گواہی دینے والا (D) نماز پڑھانے والا

7- اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ پر ________ بھیجتے ہیں۔ [GUJ-I]

(A) رحمت (B) تحفے (C) درود (D) پیغام

8- أَفْوَاهِ کا معنی ہے: [GUJ-II,RWP-I,MTN-II]

(A) جسم (B) ناک (C) ہاتھ (D) منہ

9- اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاحزاب میں کس پیغمبر علیہ السلام کو بے عیب ثابت کیا؟ [GUJ-II,FSD-I,RWP-II]

(A) حضرت موسیٰؑ (B) حضرت ایوبؑ

(C) حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ (D) حضرت ادریسؑ

10- سورۃ الاحزاب میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو کون سی مہربانی یاد دلائی؟ [RWP-I]

(A) ہوا بھیجی (B) فوج بھیجی (C) فرشتے بھیجے (D) خوراک بھیجی

11- "الْأَحْزَاب" سے مراد ہے: [RWP-II,SGD-I]

(A) دنیا کے فائدے (B) گروہ (C) آزمائش (D) غنودگی

12- اے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی بیویو! کسی اجنبی سے بات نہ کرو: [RWP-II]

(A) اونچی (B) غصے سے (C) نفرت سے (D) نرم لہجے سے

13- منافقین کا ایک گروہ پیغمبر صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سے مانگنے لگا: [FSD-I]

(A) معافی (B) دولت (C) اجازت (D) جنت

14- قیامت کا علم ہے: [FSD-II,BWP-II,RWP-I,SWL-I]

(A) حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو (B) جبرائیل علیہ السلام کو
(C) اللہ تعالیٰ کو (D) ان سب کو

15- سورۃ الاحزاب کے مطابق حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے القابات کی تعداد ہے: [FSD-II,MTN-II,SGD-I]

(A) 3 (B) 4 (C) 5 (D) 6

16- قَلْبَیْنِ کا معنی ہے: [SGD-I]

(A) دو دل (B) دو کان (C) دو بازو (D) دو سر

17- اُمَّهٰتُكُمْ کا معنی ہے: [SGD-I]

(A) تمہاری بیویاں (B) تمہاری بیٹیاں (C) تمہاری بہنیں (D) تمہاری مائیں

18- اَدْعِيَآءَكُمْ کا معنی ہے: [SGD-I]

(A) تمہارے دوست (B) تمہارے بھائی (C) تمہارے بیٹے (D) تمہارے منہ بولے بیٹے

19- جَوْفِهٖ کا معنی ہے: [SGD-II]

(A) سر (B) پاؤں (C) ہاتھ (D) دھڑ

20- سِرَاجًا مُّنِيْرًا سے مراد کون ہے؟ [LHR-I,FSD-I,SGD-II]

(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام (B) حضرت یوسف علیہ السلام
(C) حضرت موسیٰ علیہ السلام (D) حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

21- سورۃ الاحزاب کے رکوع ہیں: [MTN-I]

(A) 10 (B) 9 (C) 11 (D) 12

22- "بَادُوْنَ" کے معنی ہیں: [MTN-I]

(A) میدان کے رہنے والے (B) گاؤں کے رہنے والے (C) صحرا کے رہنے والے (D) شہر کے رہنے والے

23- منافقوں کے دلوں میں تھا: [DGK-I]

(A) مرض (B) بغض (C) حسد (D) لالچ

24- تَحِيَّةٌ کا معنی ہے: [DGK-I]

(A) تحفہ (B) صدقہ (C) بدلہ (D) مال

25- اَزواجِ مطہرات کے لیے جزا و سزا ہے: [DGK-II]

(A) آدھی (B) برابر (C) دوگنا (D) تین گنا

26- سُنَّةَ اللّٰهِ سے مراد ہے: [DGK-II]

(A) اللہ کا حکم (B) اللہ کا دستور (C) اللہ کی اطاعت (D) اللہ کا رسول

27- اے مومنو! جب نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تمہیں کھانے کی دعوت دیں تو کھانا کھا کر...... [LHR-II,BWP-I]

(A) شکریہ ادا کیا (B) بیٹھے رہو (C) وہاں سے چل دو (D) پانی پی لو

28- "هَلُمَّ" کا معنی ہے: [BWP-II]

(A) آؤ (B) جاؤ (C) کھاؤ (D) پیو

29- اللہ تعالیٰ نے غزوۂ احزاب میں مسلمانوں کی مدد کی: [BWP-II,SWL-II]

(A) ہوا کے ذریعے (B) پرندوں کے ذریعے (C) لشکروں کے ذریعے (D) ہوا اور لشکروں کے ذریعے

30- لفظ "نَحْبَ" کا معنی ہے: [SWL-II]
(A) نظر (B) نذر (C) قسم (D) خوف

31- اے اہل ایمان اللہ تعالیٰ کا بہت ذکر کیا کرو اور صبح و شام اس کی ------ بیان کرتے رہو۔ [LHR-I,MTN-II,SWL-II]
(A) عظمت (B) بزرگی (C) تعریف (D) پاکی

32- سورۃ الاحزاب میں اللہ کو عہد دینے والے انبیا کرام علیہم السلام کی تعداد بیان کی گئی ہے: [LHR-I,MTN-I]
(A) 3 (B) 4 (C) 5 (D) 6

33- اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی کے پہلو میں نہیں بنائے: [LHR-I/II,RWP-I,SGD-II,BWP-I]
(A) دو جگر (B) دو دل (C) دو گردے (D) دو مثانے

34- پردے کے احکامات کا ذکر آیا ہے: [SWL-II]
(A) سورۃ الانفال میں (B) سورۃ الکوثر میں (C) سورۃ الاحزاب میں (D) سورۃ الممتحنہ میں

35- اَلْمُتَصَدِّقِیْنَ کا معنی ہے: [LHR-II]
(A) انکار کرنے والے (B) صدقہ دینے والے (C) ایمان لانے والے (D) تصدیق کرنے والے

36- تمہارے لے پالکوں کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے ---------- نہیں بنایا۔ [LHR-II]
(A) بیٹے (B) باپ (C) بھتیجے (D) بھائی

37- جَلَابِیْبُ سے مراد ہے؟ [GUJ-I,BWP-I]
(A) چادریں (B) نقاب (C) تولیے (D) ٹوپیاں

38- اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے کہا "مجھ سے ڈرتے رہنا اور کہنا نہ ماننا": [GUJ-I,FSD-II]
(A) اپنی بیویوں کا (B) اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کا (C) فرشتوں کا (D) کافروں اور منافقوں کا

39- تُخْفِیْ کے معنی ہیں: [GUJ-I,DGK-I]
(A) تو دیکھتا ہے (B) ہم چھپاتے ہیں (C) تو چھپاتا ہے (D) وہ چھپاتا ہے

40- اور اللہ تعالیٰ سچی بات کرتا ہے اور یہی ہے: [GUJ-II,RWP-II,DGK-II]
(A) حق (B) بہترین راستہ (C) سیدھا راستہ (D) آیت

41- مَسْطُوْرًا کا مطلب ہے: [GUJ-II]
(A) صاف (B) اچھا (C) لکھا ہوا (D) پڑھنا

42- اَلْقٰنِتٰتِ سے مراد ہے ______ عورتیں۔ [LHR-II,RWP-I,FSD-I,SGD-I]
(A) فرمانبردار (B) نافرمان (C) چرب زبان (D) خوبصورت

43- "اور خدا پر بھروسہ رکھنا اور خدا ہی کافی ہے": [RWP-II]
(A) مہربان (B) مالک (C) خالق (D) کارساز

44- "اَلْحَنَاجِرَ" کا مطلب ہے: [RWP-II,GUJ-I,BWP-II]
(A) گلے (B) زبانیں (C) ٹانگیں (D) بازو

45- سورۃ الاحزاب میں ذکر ہے کہ مسلمانوں کی آنکھیں: [FSD-I]
(A) بند ہو گئیں (B) دکھنے لگیں (C) پھر گئیں (D) بیدار ہو گئیں

46- سورۃ الاحزاب میں ذکر ہے کہ لڑائی میں بہت کم آتے ہیں: [FSD-I]
(A) یہود (B) عیسائی (C) کفار (D) منافقین

47- نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مومنوں پر زیادہ حق رکھتے ہیں: [FSD-II,SGD-II,DGK-I]

(A) ان کی تجارت سے (B) ان کے گھر سے (C) ان کی بیویوں سے (D) ان کی جانوں سے

48- مومنوں کو لڑائی کے لیے کافی ہے: [FSD-II]

(A) اللہ (B) دولت (C) ہتھیار (D) حکومت

49- خَاتَمَ النَّبِیّٖن لقب ہے: [LHR-I,FSD-II,SGD-I]

(A) حضرت آدم علیہ السلام کا (B) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا

(C) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا (D) حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا

50- اللہ تعالیٰ کی امانت کو اُٹھایا: [FSD-II]

(A) فرشتے نے (B) جن نے (C) آسمان نے (D) انسان نے

51- اہل ایمان کو اللہ کے ذکر کا سورۃ احزاب میں حکم دیا گیا ہے: [SGD-I]

(A) روزانہ (B) صبح (C) شام کو (D) صبح و شام

52- اور منافق اللہ کے سوا کسی کو نہیں پائیں گے: [SGD-I,DGK-II]

(A) دوست (B) مددگار (C) مالک (D) دوست اور مددگار

53- "قَذَفَ" کا معنی ہے: [SGD-II,FSD-II]

(A) پھینکا (B) نذر (C) لوٹا دیا (D) سپردگی

54- جب پیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو ________ کے باہر سے مانگو۔ [SGD-II]

(A) دیوار (B) کمرے (C) پردے (D) دروازے

55- "طَآئِفَۃٌ" کا معنی ہے: [MTN-I/II]

(A) دو آدمی (B) دو جماعتیں (C) آدمی (D) جماعت یا گروہ

56- "زَکٰی" کے معنی ہیں: [MTN-I]

(A) نیک ہونا (B) کم (C) محافظ (D) زیادہ ہو گیا

57- "اَعَدَّ" کے معنی ہیں: [MTN-II]

(A) دکھایا (B) تیار کیا (C) ختم کیا (D) چلایا

58- سورۃ الاحزاب کی روشنی میں رشتہ دار ایک دوسرے کے ہیں: [MTN-II,FSD-II,BWP-I]

(A) دوست (B) بھائی (C) حق دار (D) ہمسائے

59- سورۃ الاحزاب میں کس صحابی کا نام آیا ہے؟ [LHR-I,DGK-I,GUJ-I/II,BWP-I/II]

(A) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (B) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ (C) حضرت زید رضی اللہ عنہ (D) حضرت علی رضی اللہ عنہ

60- ہر شئے پر قدرت رکھتا ہے: [DGK-I]

(A) انسان (B) جن (C) اللہ تعالیٰ (D) فرشتے

61- بے شک خدا کی لعنت ہے: [DGK-I]

(A) کافروں پر (B) مسلمانوں پر (C) یہودیوں پر (D) پڑوسیوں پر

62- رُخصتی سے قبل طلاق کی صورت میں عدت ہوگی: [SWL-II]

(A) 1 ماہ (B) 3 ماہ (C) 4 ماہ (D) نہیں ہوگی

63- محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تم ______ میں سے کسی کے باپ نہیں۔ [DGK-II,GUJ-I]

(A) عورتوں (B) قبیلوں (C) مسلمانوں (D) مردوں

64- "أَحْبَطَ" کا معنی ہے: [BWP-I]

(A) گلے (B) ضائع کردیا (C) تیز (D) ٹیڑھی

65- سورۃ الاحزاب میں کس پیغمبر کا نام ہے؟ [BWP-I]

(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام (B) حضرت ادریس علیہ السلام (C) حضرت یوسف علیہ السلام (D) حضرت یعقوب علیہ السلام

66- جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا تحفہ (خدا کی طرف سے) -------- ہوگا۔ [BWP-I]

(A) روزہ (B) زکوٰۃ (C) حج (D) سلام

67- غزوۂ احزاب میں کفار نے مدینہ پر کس جانب سے حملہ کیا؟ [GUJ-I,BWP-II]

(A) اوپر اور نیچے (B) دائیں طرف سے

(C) بائیں طرف سے (D) دائیں اور بائیں طرف سے

68- پیغمبر کی بیویاں مومنوں کی -------- ہیں۔ [LHR-I/II,GUJ-I,SGD-II,BWP-II,SWL-I]

(A) مائیں (B) بہنیں (C) پھوپھیاں (D) دادیاں

69- اگر تمہیں لے پالکوں کے باپوں کے نام معلوم نہیں تو وہ تمہارے ہیں؟ [SWL-I]

(A) غلام (B) دوست (C) دینی بھائی (D) رشتہ دار

70- منافق تمنا کریں کہ وہ ______ جا کر رہیں اور تمہارے متعلق خبریں پوچھیں۔ [SWL-I]

(A) گھر میں (B) دوستوں میں (C) گنواروں میں (D) خاندان میں

71- اور مومنوں کو خوشخبری دے دو ان کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے: [SWL-I]

(A) بڑا فضل (B) بڑا گھر (C) بڑی عزت (D) بڑا معیار

72- "ضِعْفَيْنِ" کا معنی ہے: [SWL-II]

(A) دوگنا (B) تین گنا (C) چار گنا (D) کئی گنا

73- جس غزوہ میں خندق کھودی گئی، کہلاتا ہے: [SWL-II]

(A) بدر (B) اُحد (C) احزاب (D) تبوک

74- اور تم خدا کی عادت میں نہیں پاؤ گے: [LHR-I,SGD-I]

(A) سختی (B) تغیر و تبدل (C) بے رخی (D) کمزوری

75- اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاحزاب میں نام لے کر تذکرہ کیا ہے: [LHR-I,FSD-I,BWP-II]

(A) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا (B) حضرت زید رضی اللہ عنہ کا (C) حضرت علی رضی اللہ عنہ کا (D) حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ کا

76- "أَسْفَلَ" کا معنی ہے: [SWL-II]

(A) اوپر (B) نیچے (C) دائیں (D) بائیں

77۔ غزوہ میں اہلِ ایمان سخت طور پر ہلا دیئے گئے: [LHR-II]
(A) غزوۂ بدر (B) غزوۂ احزاب (C) غزوۂ موتہ (D) غزوۂ اُحد

78۔ بُکْرَةً وَّ اَصِيْلًا کے معنی ہیں: [GUJ-II]
(A) دن اور رات (B) ہر وقت (C) کسی وقت (D) صبح اور شام

79۔ جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والوں کو کہتے ہیں؟ [GUJ-II,BWP-II]
(A) المعوّقین (B) الاحزاب (C) الاعراب (D) القائلین

80۔ لے پالکوں کو پکارو: [RWP-I]
(A) اپنے نام سے (B) اُن کے باپوں کے نام سے
(C) اُن کے چچاؤں کے نام سے (D) بگاڑے ہوئے ناموں سے

81۔ منافقین نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے وعدہ کیا ہے: [RWP-I]
(A) سچا (B) غلط (C) دھوکے کا (D) اچھا

82۔ مومنو اللہ سے ڈرو اور بات کرو: [RWP-II]
(A) سیدھی (B) اُونچی (C) آہستہ (D) تیز

83۔ اہل بیت سے خدا چاہتا ہے کہ دور کر دے: [SGD-I]
(A) ناپاکی (B) جہالت (C) کمزوری (D) غربت

84۔ جو کام خدا نے پیغمبر صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے لیے مقرر کیا اس پر اُن کے لیے کچھ نہیں ہے۔ [SGD-I]
(A) اُلجھن (B) تنگی (C) اُجرت (D) نرمی

85۔ تمہیں نیک چال چلنی ہے ابراہیم علیہ السلام اور اُن کے: [SGD-I]
(A) والدین کی (B) خاندان کی (C) رُفقاء کی (D) اسلاف کی

86۔ ایک گروہ نے اجازت مانگنے کے وقت بہانہ کیا: [DGK-I]
(A) جانوروں کی دیکھ بھال کا (B) گھروں کے کھلے ہونے کا (C) اولاد کی دیکھ بھال کا (D) کھانا کھانے کا

87۔ متبنّٰی اور ظہار کا ذکر آیا ہے: [DGK-II]
(A) سورۃ الانفال میں (B) سورۃ الاحزاب میں (C) سورۃ الممتحنہ میں (D) سورۃ ملک میں

88۔ اے مومنو اللہ کو یاد کیا کرو: [BWP-I]
(A) کبھی کبھی (B) ایک بار (C) تھوڑا (D) بہت زیادہ

89۔ الاحزاب کا معنی ہے: [SWL-I]
(A) گروہ (B) افراد (C) قوم (D) فرد

90۔ اللہ تعالیٰ نے تیز ہوا کے ذریعے مدد کی: [SWL-II]
(A) غزوۂ بدر میں (B) غزوۂ اُحد میں (C) غزوۂ احزاب میں (D) غزوۂ تبوک میں

جوابات

سوال	جواب	سوال	جواب	سوال	جواب	سوال	جواب	سوال	جواب	سوال	جواب	سوال	جواب
(1)	B	(2)	A	(3)	D	(4)	B	(5)	D	(6)	B	(7)	C
(8)	D	(9)	A	(10)	A	(11)	B	(12)	D	(13)	C	(14)	C
(15)	C	(16)	A	(17)	D	(18)	D	(19)	D	(20)	D	(21)	B
(22)	C	(23)	A	(24)	A	(25)	C	(26)	B	(27)	C	(28)	A
(29)	D	(30)	B	(31)	D	(32)	C	(33)	B	(34)	C	(35)	B
(36)	A	(37)	A	(38)	D	(39)	C	(40)	C	(41)	C	(42)	A
(43)	D	(44)	A	(45)	C	(46)	D	(47)	D	(48)	A	(49)	D
(50)	D	(51)	D	(52)	D	(53)	A	(54)	C	(55)	D	(56)	D
(57)	B	(58)	C	(59)	C	(60)	C	(61)	A	(62)	D	(63)	D
(64)	B	(65)	A	(66)	D	(67)	A	(68)	A	(69)	C	(70)	C
(71)	A	(72)	A	(73)	C	(74)	B	(75)	B	(76)	B	(77)	B
(78)	D	(79)	A	(80)	B	(81)	A	(82)	A	(83)	A	(84)	B
(85)	C	(86)	B	(87)	B	(88)	D	(89)	A	(90)	C		

2020ء-2014ء کے پنجاب بھر کے تمام بورڈ کے پرچہ جات میں سورۃ الاحزاب باب نمبر 1 کے ٹاپک وائز مختصر سوالات وجوابات

الدرس الرابع: **(الف) سورۃ الاحزاب**

1۔ ترجمہ کریں۔ اُولُوا الْاَرْحَامِ ۔ جَوْفِ [BWP-II]

جواب: ترجمہ: رشتے دار ۔ دھڑ، پہلو

2۔ سورۃ احزاب میں کن باتوں کو منہ کی باتیں کہا گیا ہے؟ [LHR-I]

جواب: سورۃ احزاب میں درج ذیل باتوں کو منہ کی باتیں کہا گیا ہے:

1۔ ایک آدمی کے پہلو میں دو دل ہونا۔ 2۔ اپنی بیویوں کے ساتھ ظہار کرنے کی صورت میں ان کو مائیں سمجھنا۔

3۔ لے پالکوں کو حقیقی بیٹے سمجھنا۔

3۔ سورۃ احزاب میں منہ بولے بیٹوں کے بارے میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟ [LHR-II,GUJ-I,FSD-I/II,RWP-I/II]

جواب: سورۃ احزاب میں منہ بولے بیٹوں کے بارے میں درج ذیل ہدایات دی گئی ہیں: [SGD-I/II,BWP-I,SWL-I]

1۔ اللہ تعالیٰ نے منہ بولے بیٹوں کو حقیقی بیٹا نہیں بنایا۔

2۔ منہ بولے بیٹوں کو ان کے حقیقی باپوں کے نام سے پکارو یہ زیادہ منصفانہ اور درست بات ہے۔

3۔ اگر تمہیں ان کے حقیقی باپ کا علم نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔

4۔ دورِ جاہلیت میں منہ بولا بیٹا حقیقی بیٹا تصور کیا جاتا تھا۔ اس کی مطلقہ سے اس کا مربی نکاح نہیں کر سکتا تھا۔ اسلام نے اس جاہلانہ رسم کا خاتمہ کر دیا۔

4- آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کس کی اطاعت نہ کرنے کا حکم دیا گیا؟ [GUJ-II]

جواب: آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

5- ترجمہ کریں: وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا [LHR-I,RWP-I,DGK-I,FSD-II]

جواب: ترجمہ: ''اور خدا پر بھروسہ رکھنا اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔''

6- سورۃ الاحزاب میں جن چار پیغمبروں سے عہد لینے کا ذکر آیا ہے، ان کے نام لکھئے۔ [RWP-II,SGD-II,DGK-II]

جواب: 1۔حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ 2۔حضرت نوح علیہ السلام
3۔حضرت موسیٰ علیہ السلام 4۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام

7- منہ بولے بیٹے کے باپ کا علم نہ ہو تو کیا حکم ہے؟ [SGD-I]

جواب: منہ بولے بیٹے کے باپ کا علم نہ ہو تو حکم یہ ہے کہ ان کے اصلی نام سے پکارو اور وہ تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں۔

8- معنی تحریر کریں: اَلْاَعْرَابِ، حِدَادٍ [SGD-II]

جواب: معانی: بدو۔ تیز

9- سورۃ الاحزاب میں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کن باتوں کی تلقین کی گئی ہے؟
[LHR-II,GUJ-I,FSD-II,MTN-II,GUJ-II,ALP]

جواب: سورۃ الاحزاب میں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو درج ذیل باتوں کی تلقین کی گئی ہے:
1۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ 2۔ کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانو۔
3۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی طرف جو وحی کی جاتی ہے اس کی پیروی کریں۔
4۔ اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسا کریں کیونکہ وہی کارساز ہے۔

10- آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کس کی اطاعت نہ کرنے کا حکم دیا گیا؟ [SWL-I]

جواب: آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

11- مفہوم واضح کیجئے: ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ۔ [LHR-II,SWL-I]

جواب: ترجمہ: ''یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔''

مفہوم: آیت مبارکہ کے اس جزو میں اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ یہ جو تم کہتے ہو کہ فلاں آدمی کے سینے میں دو دل ہیں یا اپنی عورتوں کو ماں کے ساتھ تشبیہہ دے کر ماں سمجھ لیتے ہو، یا اپنے لے پالکوں کو اپنے حقیقی بیٹوں کا مقام ومرتبہ دیتے ہو، یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں حالانکہ حقیقت میں ایسا کچھ نہیں ہے۔

12- منہ بولے بیٹے سے کیا مراد ہے اور اُس کے متعلق کیا حکم آیا ہے؟ (یا) لے پالک سے کیا مراد ہے؟ [LHR-I]

جواب: لے پاک منہ بولے بیٹے سے مراد وہ بچہ ہے جسے کسی شخص نے اپنی اولاد نہ ہونے کی وجہ سے کسی دوسرے شخص سے اپنی گود میں لے کر اپنا بیٹا بنالیا ہو۔ عرب میں یہ رواج عام تھا اور لوگ اس کو حقیقی بیٹے کی طرح تمام حقوق دیتے تھے حتیٰ کہ اس کی بیوی کے ساتھ نکاح کرنا بھی جائز نہ تھا۔ سورۃ احزاب کی آیت نمبر 4 میں اللہ تعالیٰ نے منہ بولے بیٹوں کے بارے میں ارشاد فرمایا: ''اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں اور خدا تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ مومنو! لے پالکوں کو ان کے اصل باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ خدا کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو ان کے اصل باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی اور دوست ہیں۔''

13- اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ کی وضاحت کیجئے۔ [GUJ-I]

جواب: ترجمہ: ''مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصل) باپوں کے نام سے پکارا کرو۔''

وضاحت: لے پالکوں کو ان کے اصلی ناموں سے پکارو۔ اگر تمہیں ان کے باپ کا نام معلوم نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔ دورِ جاہلیت میں منہ بولا بیٹا حقیقی تصور کیا جاتا تھا۔ اس کی مطلقہ سے اس کا مربی (تربیت کرنے والا) نکاح نہیں کرسکتا۔ اسلام نے جاہلیت کی اس رسم کو ختم کر دیا۔

-14 **ترجمہ کریں: وَاُولُوا الْاَرْحَامِ - مَسْطُوْرًا** [RWP-II]

جواب: ترجمہ: رشتہ دار۔ لکھا ہوا

-15 **سورۃ الاحزاب کے دو احکامات تحریر کیجئے۔** [FSD-I]

جواب: **سورۃ الاحزاب کے دو احکامات مندرجہ ذیل ہیں:**

1۔ منہ بولے بیٹے تمہارے حقیقی بیٹے نہیں ہیں۔

2۔ اگر عورت کو رُخصتی سے پہلے طلاق ہو تو اس پر کسی قسم کی کوئی عدت نہیں۔ وہ طلاق کے فوراً بعد کسی دوسرے مرد سے نکاح کر سکتی ہے۔

-16 **متبنّٰی کے بارے میں دو جملے تحریر کیجئے۔** [SGD-II]

جواب: متبنّٰی سے مراد وہ بچہ ہے جسے کوئی شخص اپنی سگی اولاد نہ ہونے کی وجہ سے کسی دوسرے شخص سے اپنی گود میں لے لے۔ عرب میں یہ رواج عام تھا اور لوگ اس کو حقیقی بیٹے کی طرح تمام حقوق دیتے تھے حتیٰ کہ اس کی بیوی کے ساتھ نکاح کرنا بھی جائز نہ تھا۔

-17 **معانی لکھئے۔ اَقْسَطُ۔ مَسْطُوْرًا** [MTN-I]

جواب: معانی: زیادہ منصفانہ بات۔ لکھا ہوا

-18 **اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاحزاب میں پیغمبروں سے کیسا عہد لیا اور کیوں؟** [BWP-I]

جواب: اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاحزاب میں پیغمبروں سے پکا عہد کیا تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لیے دُکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

-19 **معانی تحریر کیجئے: تُظٰهِرُوْنَ۔ اُدْعُوْهُمْ** [SWL-I]

جواب: معانی: تم ظہار کرتے ہو۔ انھیں پکارو۔

-20 **ترجمہ تحریر کیجئے۔ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا۔** [GUJ-I]

جواب: ترجمہ: ''اور کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔''

-21 **ترجمہ کیجئے: مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ۔** [ALP]

جواب: ترجمہ: ''خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دِل نہیں بنائے۔''

-22 **ترجمہ کیجئے: اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ۔** [ALP]

جواب: ترجمہ: پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں۔

الدرس الرابع: (ب) سورۃ الاحزاب

-23 **معنی تحریر کیجئے۔ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ** [GUJ-I,MTN-I]

جواب: معنی: ''تمہارے بارے میں بخل کرتے ہیں۔''

-24 **غزوہ احزاب کے دوران آزمائش کی گھڑیوں میں اہل ایمان اور منافقین کا طرزِ عمل کیا تھا؟**
[LHR-I/II,RWP-II,DGK-II,MTN-II,FSD-I,SWL-II],ALP]

جواب: اہل ایمان کا طرزِ عمل یہ تھا کہ وہ سخت مشکلات اور آزمائش کے باوجود بھی اللہ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے

مکمل طور پر وفادار رہے جبکہ منافقین جنگ کے ڈر کی وجہ سے مختلف قسم کے بہانے بنا کر چلے گئے اور ان کے نام نہاد بہانے یہ تھے کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں اور غیر محفوظ ہیں۔ حالانکہ وہ اپنی جانوں کے ڈر سے جہاد میں حصہ لینا نہیں چاہتے تھے۔

25۔ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ کا ترجمہ لکھیں۔ [GUJ-I]

جواب: ترجمہ: ''ان کی آنکھیں گھومتی ہیں۔''

26۔ ترجمہ کیجئے: وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا [SGD-I]

جواب: ترجمہ: ''اور یہ کام اللہ تعالیٰ کو آسان تھا۔''

37۔ معنی لکھئے۔ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ۔ [DGK-I]

جواب: معنی: آنکھیں پھر گئیں۔

28۔ سورۃ الاحزاب میں جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والوں (المعوقین) کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟ [GUJ-I,DGK-II]

جواب: ایسے لوگوں کے بارے میں سورۃ احزاب میں ارشاد ہے کہ وہ خود بھی جہاد سے فرار چاہتے ہیں اور مسلمانوں کو بھی جہاد سے دور رہنے کی تلقین کرتے ہیں وہ مال خرچ کرنے میں انتہائی بخل سے کام لیتے ہیں۔ مشکل وقت میں پیغمبر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی طرف رجوع کرتے ہیں مگر جب خوف جاتا رہتا ہے تو زبان درازی کرنے لگتے ہیں۔

29۔ ترجمہ کریں۔ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا [BWP-I]

جواب: ترجمہ: ''اور جو تم کام کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔''

30۔ آیت کا ترجمہ کیجئے: هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا [SWL-I]

جواب: ترجمہ: ''وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے۔''

31۔ ''اَحْبَطَ'' اور ''زَاغَتْ'' کے معانی لکھئے۔ [SWL-I]

جواب: معانی: اَحْبَطَ: ضائع کر دیا۔ زَاغَتْ: ٹیڑھی ہوگئی۔

32۔ غزوہ احزاب میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی کن دو طریقوں سے مدد کی؟ [LHR-I,GUJ-I/II,RWP-II,SGD-II] [FSD-II,MTN-II,BWP-II,SWL-II]

جواب: اس غزوہ میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی درج ذیل دو طریقوں سے مدد کی:

1۔ شدید سردی کے موسم میں اللہ تعالیٰ نے کفار پر ہوا کا طوفان بھیجا جس کی وجہ سے ان کے خیمے اکھڑ گئے، آگ بجھ گئی اور ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا چھا گیا۔ جانوروں کی رسیاں ٹوٹ گئیں۔ طوفان کی وجہ سے ان کے کھانے کے برتن بھی اُلٹے ہو گئے۔

2۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد کے لیے کفار کے مقابلے میں فرشتوں کے لشکر بھیجے جو بظاہر مسلمانوں کو نظر نہیں آرہے تھے۔ کفار یہ لشکر دیکھ کر خوفزدہ ہو گئے اور انہوں نے محاصرہ ختم کر دیا۔

33۔ سورۃ احزاب کے مطابق بتائیے کہ اگر لشکر آجائیں تو منافقین کیا کہیں گے؟ [LHR-I,RWP-I,SWL-I]

جواب: سورۃ احزاب کے مطابق اگر لشکر آجائیں تو منافق تمنا کریں کہ:

گنواروں میں جارہیں اور تمہاری خبریں پوچھا کریں اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔

34۔ نَحْبَ ، اَوْرَثَ کے معنی لکھئے۔ [GUJ-II]

جواب: معنی: نذر۔ وارث بنایا۔

35۔ سورۃ الاحزاب میں جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟ [FSD-I]

جواب: سورۃ الاحزاب میں جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے بارے میں فرمایا گیا ہے کہ وہ اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ یعنی لڑائی میں شرکت نہ کرو۔ دراصل یہ لوگ مسلمانوں کے بارے میں سخت بخیل ہیں۔ یہ لوگ ہرگز مسلمانوں کا ساتھ نہیں دینا

چاہتے۔ جنگ کے خوف سے ان کی حالت یہ ہے جیسے کسی کو موت کی غشی آ رہی ہو۔ جب خوف دور ہو جاتا ہے تو بڑھ بڑھ کر باتیں کرتے ہیں اور چرب زبانی سے مسلمانوں کو یہ باور کروانے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہم مخلص مومن ہیں۔

36- معنی لکھیے: یُغْشٰی۔ بَادُوْنَ [DGK-II]

جواب: معنی: غشی طاری ہوتی ہے۔ صحرانشین۔

37- منافقین مدینہ کو کیا تنبیہ کی گئی ہے اور انہیں کیا وعید سنائی گئی ہے؟ [BWP-I/II,SWL-II]

جواب: منافقین مدینہ کو واضح طور پر یہ تنبیہ اور وعید سنائی گئی کہ اگر وہ اپنے نفاق، عورتوں کو تنگ کرنے اور مدینے میں افواہیں پھیلانے سے باز نہ آئے تو ضرور ہم مسلمانوں کو تمہارے خلاف اُبھاریں گے۔ یعنی یہ حکم دے دیں گے کہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ان کے خلاف قتال کریں یا انہیں جلاوطن کر دیں۔ پھر تم مدینے میں نہیں رہ سکو گے۔ تم جہاں ملو گے تمہاری پکڑ دھکڑ ہوگی۔ حتیٰ کہ جان سے مار ڈالے جاؤ گے۔

38- غزوہ احزاب میں منافقین کے کردار کی وضاحت کیجیے۔ [SWL-I/II]

جواب: منافقین نے جب کفار کے لشکر دیکھے اور محاصرہ کو کافی دن گزر گئے تو صاف صاف کہہ رہے تھے کہ ایک گروہ نے یہاں تک کہہ دیا کہ اے یثرب کے لوگو! حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ساتھ چھوڑ دو اور یہ تمہارے ٹھہرنے کی جگہ نہیں ہے، اپنے گھروں کو لوٹ چلو۔ بعض لوگوں نے یہ بہانہ بنا کر آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے اجازت لینا شروع کی کہ ان کے گھر خطرے میں ہیں۔ حالانکہ وہ ان حیلوں اور بہانوں کی بنا پر بھاگنا چاہتے تھے۔

39- معانی لکھیے: عَوْرَةٌ۔ اَلْاَدْبَارَ [SWL-I]

جواب: غیر محفوظ، کھلے۔ پیٹھ (جمع)

40- اَلْمُعَوِّقِيْنَ سے کیا مراد ہے؟ [LHR-II]

جواب: ''اَلْمُعَوِّقِيْنَ'' کا لفظی معنی ہے رکاوٹیں ڈالنے والے۔

اس سے مراد جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والے منافقین تھے۔ ان کے بارے فرمایا گیا ہے کہ وہ اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آئے یعنی لڑائی میں شرکت نہ کرو۔ دراصل یہ لوگ مسلمانوں کے بارے میں بہت بخیل ہیں۔ یہ لوگ ہرگز مسلمانوں کا ساتھ نہیں دینا چاہتے۔ جنگ کے خوف سے ان کی حالت یہ ہے جیسے کسی کو موت کی غشی آ رہی ہو۔ جب خوف دور ہو جاتا ہے تو بڑھ بڑھ کر باتیں کرتے ہیں اور چرب زبانی سے مسلمانوں پر رُعب جمانے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہم مخلص ہیں۔

41- يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ کا کیا مطلب ہے؟ [LHR-II]

جواب: ''يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ'' کا معنی ہے کہ وہ گمان کرتے ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ منافقین خوف کے سبب خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں اور اگر لشکر آ جائیں تو وہ تمنا کریں گے کہ کاش! گنواروں میں جا رہیں اور تمہاری خبریں پوچھا کریں اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔

42- معنی لکھیے: اَلْاَعْرَابِ۔ اَنْۢبَآءِ [RWP-I]

جواب: معانی: بدو۔ خبریں۔

43- مفہوم تحریر کیجیے: اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ [FSD-I]

جواب: ترجمہ: ''ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔''

مفہوم: غزوہ احزاب میں منافقین نے جب کفار کے لشکر دیکھے تو بہانہ بنا کر آنحضرت صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس آئے اور اجازت طلب کرنے لگے کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں اور وہ خطرے میں ہیں۔ حالانکہ ایسی کوئی بات نہ تھی وہ تو صرف بہانہ بنا کر بھاگنا چاہتے تھے۔

الدرس الرابع: (ج) سورۃ الاحزاب

44۔ جب مومنوں نے کفار کے لشکر کو دیکھا تو کیا کہنے لگے؟ [LHR-I,MTN-II,SWL-II]

جواب: مسلمانوں نے کہا تھا یہ تو وہی ہے جس کا وعدہ اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہم سے کیا تھا اور اللہ اور رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سچ ہی فرمایا تھا۔ اس سے ان کے ایمان اور اطاعت میں اور اضافہ ہو گیا۔

45۔ ترجمہ کیجئے: ظَاهَرُوْا ۔ تَأْسِرُوْنَ۔ [LHR-I]

جواب: ترجمہ: ''انہوں نے ساتھ دیا۔ تم اسیر بناتے ہو۔''

46۔ ترجمہ کیجئے: صَيَاصِيْهِمْ ، ظَاهَرُوْا ۔ [FSD-I]

جواب: ان کے قلعے، انہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی۔ انھوں نے ساتھ دیا۔

47۔ ترجمہ کیجئے۔ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۔ [GUJ-II,MTN-II,SWL-II]

جواب: ترجمہ: ''اور خدا مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا۔''

48۔ معنی لکھیے۔ لَمْ تَطَئُوْهَا۔ [DGK-I]

جواب: معنی: تم نے پامال نہ کیا۔

49۔ معنی لکھیے۔ اَوْرَثَ، رَدَّ [DGK-I]

جواب: معنی: وارث بنایا، پھیر دیا

50۔ ترجمہ کیجئے۔ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ۔ [ALP]

جواب: ترجمہ: ان میں سے بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں جو انتظار کر رہے ہیں۔

51۔ ترجمہ کیجئے: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ [LHR-I/II,FSD-I,MTN-I,BWP-II,ALP]

جواب: ترجمہ: ''رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے۔''

52۔ کفار کے لشکر کو دیکھ کر مومنوں نے کیا کہا؟ [FSD-I]

جواب: جب مومنوں نے کفار کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہم سے وعدہ کیا تھا۔ اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سچ کہا تھا اور اس سے اُن کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔

53۔ سورۃ الاحزاب میں اہل کتاب میں سے جنھوں نے کفار کی مدد کی ان کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟ [FSD-II]

جواب: اہل کتاب میں سے جنھوں نے کفار کی مدد کی تھی ان کو ان کے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔

54۔ ترجمہ کیجئے: اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔ [LHR-I]

جواب: ترجمہ: ''بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔''

55۔ ترجمہ کریں: وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا۔

جواب: ترجمہ: ''اور اللہ تعالیٰ طاقتور اور غالب ہے۔''

56۔ غزوۂ احزاب میں بدعہدی کرنے والے اہل کتاب کے ایک گروہ کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟ [SGD-II]

جواب: غزوۂ احزاب میں بدعہدی کرنے والے اہل کتاب کے ایک گروہ کو قلعوں سے اُتار دیا گیا، بعض کو قتل کر دیا گیا اور ان میں سے بعض کو قید کر لیا گیا۔

57۔ ترجمہ کیجئے: وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا۔ [BWP-I]

جواب: ترجمہ: ''اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا۔''

58۔ معانی تحریر کیجئے: تُمَتَّعُوْنَ۔ تَسْلِيْمًا [SWL-I]

جواب: معانی: تمہیں فائدہ دیا جاتا ہے۔ اطاعت

الدرس الخامس: (الف) سورۃ الاحزاب

59۔ ترجمہ کیجئے۔ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ۔ [LHR-II,DGK-I,MTN-II]

جواب: ترجمہ: ''اے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بیویو! تم دوسری عورتوں کی طرح نہیں ہو۔''

60۔ ترجمہ کیجئے: وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ [FSD-II,MTN-II,BWP-I]

جواب: ترجمہ: ''اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو۔''

61۔ ترجمہ کریں۔ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا [BWP-II]

جواب: ترجمہ: ''بے شک اللہ تعالیٰ باریک بین اور خبردار ہے۔''

62۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی فرمانبرداری پر ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے لیے کن دو انعامات کا وعدہ کیا گیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی فرمانبرداری پر ازواج مطہرات اللہ تعالیٰ عنھن کے لئے درج ذیل دو انعامات کا وعدہ کیا گیا ہے:

i۔ دوگنا ثواب ii۔ عزت کی روزی

63۔ اُمہات المومنین سے کس بات پر دوگنا اجر کا وعدہ کیا گیا ہے؟ [GUJ-II]

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: ''اور جو تم میں سے خدا اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی فرماں بردار رہے گی اور نیک عمل کرے گی اس کو ہم دوگنا ثواب دیں گے۔''

64۔ مفہوم واضح کیجئے: فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ [SGD-I]

جواب: ترجمہ: ''نہ نرم نرم باتیں کرو۔''

مفہوم: آیت مبارکہ کے اس جز میں ازواج مطہرات اللہ تعالیٰ عنھن اور ان کی وساطت سے دوسری خواتین کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی شخص سے نرم نرم باتیں نہ کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی اُمید نہ پیدا کرے۔

65۔ سورۃ الاحزاب میں ازواج النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو کن آداب و احکام کی تلقین کی گئی ہے؟ [MTN-I,GUJ-II,SGD-II]

جواب: سورۃ الاحزاب میں ازواج النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو درج ذیل آداب و احکام کی تلقین کی گئی ہے:

1۔ تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت کرے گی اسے دوہرا عذاب دیا جائے گا اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرے گی اور نیک عمل کرے گی ہم اسے دوہرا اَجر دیں گے۔

2۔ تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جاہلیت کی سج دھج اختیار نہ کرو۔

3۔ نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرو۔

66۔ مفہوم بیان کیجئے: وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى [DGK-I]

جواب: ترجمہ: ''اور جاہلیت کی سی سج دھج اختیار نہ کرو۔''

مفہوم: "تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى" سے مراد اسلام سے پہلے کی جاہلیت ہے۔ زمانہ جاہلیت میں عورتوں میں پردے کا رواج نہ تھا۔ وہ بغیر کسی ضرورت کے باہر گھومنے اور اپنی خوبصورتی دکھانے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتی تھیں اور لوگوں کو اپنی طرف مائل کرتی تھیں۔ ظاہر ہے اس طرزِ عمل سے برائی اور بے حیائی کو فروغ ملنے کے سوا کچھ نہ تھا۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مسلمان عورتوں کو جاہلیت کے بناؤ سنگھار سے منع کر دیا اور انہیں حکم دیا کہ وہ زیب و زینت کو گھر تک محدود رکھیں۔

67- عورت کو اجنبی سے بات کیسے کرنی چاہیے؟ [SWL-I]

جواب: عورت کو اجنبی سے نرم لہجے میں بات نہیں کرنی چاہیے کیونکہ جس شخص کے دل میں کوئی مرض ہو وہ اپنے دل میں کوئی اُمید لگا کر سوچنا نہ شروع کر دے۔

68- ترجمہ کیجئے: وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا [RWP-II]

جواب: ترجمہ: اور یہ (بات) خدا کو آسان ہے۔

69- سورۃ احزاب میں ازواج النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کن دو باتوں میں سے ایک کو اختیار کرنے کا کہا گیا؟ [LHR-II]

جواب: **سورۃ احزاب میں ازواج النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو جن دو باتوں میں سے ایک کو اختیار کرنے کے بارے میں فرمایا گیا ہے اس کی تفصیل یہ ہے کہ:**

غزوہ احزاب کے بعد مال غنیمت کی تقسیم کی وجہ سے عام مسلمانوں میں خوشحالی آ گئی تو ازواج مطہرات اللہ تعالیٰ عنھن نے بھی مطالبہ کیا کہ ہمارے نان و نفقہ میں اضافہ کیا جائے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو یہ بات ناگوار لگی تو حق تعالیٰ نے قرآن مجید کی آیت نازل کر کے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بیویوں کو دو باتوں میں سے ایک بات قبول کرنے کا کہا:

1۔ اگر وہ دنیا اور اس کی جاہ و جلالت چاہتی ہیں تو دنیاوی جاہ و مال لے لیں اور نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے گھر سے رُخصت ہو جائیں۔

2۔ اگر وہ اللہ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور آخرت کے گھر کی طلب گار ہیں تو اللہ تعالیٰ نے نیک عورتوں کے لئے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

70- اہل بیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کیا چاہتا ہے؟ [FSD-II]

جواب: اہل بیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اُن سے ناپاکی کا میل کچیل دور کر دے اور انہیں پاک صاف کر دے۔

الدرس الخامس: (ب) سورۃ الاحزاب

71- ترجمہ کیجئے: وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا [LHR-I/II,DGK-I]

جواب: ترجمہ: "اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کے بارے علم رکھتا ہے۔"

72- معانی لکھئے: وَطَرًا۔ مُبْدِيْهِ [DGK-I]

جواب: معانی: حاجت، ظاہر کرنے والا

73- قرآن پاک میں مذکور صحابی کا نام اور سورۃ کا نام تحریر کیجئے۔ [FSD-I]

جواب: قرآن مجید میں مذکور صحابی کا نام حضرت زید رضی اللہ عنہ ہے اور یہ نام سورۃ الاحزاب میں آیا ہے۔

74- منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کے بارے میں کیا حکم ہے؟ [DGK-II]

جواب: اسلام نے منہ بولے بیٹے کی طلاق یافتہ بیوی سے نکاح جائز قرار دیا ہے کیونکہ منہ بولا بیٹا حقیقی بیٹا نہیں بن جاتا۔

75- آیت کا ترجمہ کیجئے: اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ [SWL-I]

جواب: ترجمہ: "بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں۔"

76۔ سورۃ الاحزاب کی ابتدا میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے ہیں؟

جواب: اس سورت کی ابتدا میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے درج ذیل اوصاف بیان ہوئے ہیں:

[LHR-I/II,GUJ-I/II,DGK-I,SGD-I,RWP-II,MTN-I,SWL-I,BWP-I]

1۔ وہ مسلم ہیں جو اللہ تعالیٰ کا حکم بجالانے والے ہیں۔ 2۔ وہ مومن ہیں جو صحیح عقیدے والے ہیں۔
3 وہ قول و فعل میں سچے اور دیانتدار ہیں۔ 4۔ وہ مطیع و فرمانبردار ہیں۔
5۔ وہ صبر کرنے والے ہیں۔ 6۔ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں عاجزی سے جھکنے والے ہیں۔

77۔ سورۃ الاحزاب کے دو احکامات تحریر کیجیے۔ [GUJ-II]

جواب: 1۔ ہر وہ حکم جو اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی طرف سے دیا جائے اسے بغیر حیل و حجت کے تسلیم کرنا فرض ہے۔

2۔ اگر عورت کو رخصتی سے قبل طلاق ہو جائے تو اس پر کوئی عدت نہیں۔ وہ طلاق کے فوراً بعد کسی بھی مرد سے نکاح کر سکتی ہے۔

78۔ معانی لکھیے: اَمْسِكْ۔ تُخْفِیْ [RWP-I]

جواب: معانی: تو روک رکھ۔ تو چھپاتا ہے۔

79۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کے بارے میں سورۃ احزاب کے حوالے سے تحریر کیجیے۔ [LHR-I,GUJ-II,RWP-II,FSD-I]

جواب: سورۃ الاحزاب میں حضرت زید رضی اللہ عنہ کے متعلق درج ذیل باتیں بیان کی گئی ہیں:

1۔ **حضرت زید رضی اللہ عنہ اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا نکاح:** حضرت زید رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اپنی پھوپھی زاد بہن کا نکاح کر دیا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے آزاد کردہ غلام تھے اس لیے حضرت زینب رضی اللہ عنہا اپنے رویے اور طرز عمل سے یہ احساس دلاتی کہ میں نسب کے لحاظ سے افضل ہوں۔ لہٰذا دونوں میاں بیوی کے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہوگئی اور طلاق تک نوبت پہنچ گئی۔

2۔ **حضرت زید رضی اللہ عنہ کا حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو طلاق دینا:** حضرت زید رضی اللہ عنہ اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے تعلقات میں جب بگاڑ شدت اختیار کر گیا تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے طلاق دینے کو ہی مسئلے کا حل سمجھا تاکہ ایک آزاد کردہ غلام کو طلاق دینا اس کے لیے بہت بڑا صدمہ تھا۔ لہٰذا آنحضرت صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی دل جوئی کے لیے خود اللہ تعالیٰ کے حکم سے نکاح فرمایا۔

80۔ اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے فیصلوں میں اہل ایمان کا کیا طرز عمل ہونا چاہیے؟

[DGK-II,FSD-I,MTN-II,SWL-II]

جواب: اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی طرف سے جو حکم دیا جائے اسے بغیر حیل و حجت کے ماننا اور اس پر عمل کرنا فرض ہے۔ ان کا نفس اسے تسلیم کرنے کے لیے آمادہ ہو یا نہ ہو جس نے اپنی مرضی کو اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے تابع نہ بنایا، اس نے گمراہی کا راستہ اختیار کیا۔ جسے مسلمان رہنا ہے اسے لازمی اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے احکام کے آگے سر تسلیم خم کرنا ہوگا۔

81۔ ختم نبوت سے متعلق آیت کا ترجمہ لکھیے۔ [LHR-I/II,DGK-I/II,MTN-I,SWL-I]

جواب: ترجمہ: ''محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں کی (نبوت پر) مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے) ہیں اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔''

82۔ ترجمہ کریں: وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا [BWP-I]

جواب: ترجمہ: ''اور خدا کا حکم ٹھہر چکا ہے۔''

83۔ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ سے کیا مراد ہے؟ مختصراً وضاحت کیجئے۔ [LHR-II]

جواب: خاتم النبیین کا مطلب ہے سلسلہ نبوت کا خاتمہ کرنے والا۔ نبوت کے سلسلے کا آغاز حضرت آدم علیہ السلام سے ہوا۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بعد بے شمار انبیا کرام علیہم السلام لوگوں کی ہدایت ورہنمائی کے لیے تشریف لاتے رہے۔ سب سے آخر میں حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تشریف لائے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے نبوت کا سلسلہ حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ختم فرما دیا۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو خاتم النبیین یعنی سلسلہ نبوت کو ختم کرنے والا کہا ہے۔

84۔ ترجمہ کیجئے: وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا [MTN-I]

جواب: ترجمہ: ''اور خدا کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔''

الدرس الخامس: (ج) سورۃ الاحزاب

85۔ ترجمہ کریں۔ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا O [RWP-I]

جواب: ترجمہ: ''اور خدا ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔''

86۔ ترجمہ کیجئے: (i) يَلْقَوْنَ (ii) تُرْجِیْ [SGD-I]

جواب: ترجمہ: وہ ملیں گے۔ تو علیحدہ رکھے۔

87۔ ترجمہ کیجئے: اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا۔ [SWL-I]

جواب: ترجمہ: ''بے شک ہم نے آپ کو گواہ، خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔''

88۔ معانی تحریر کیجئے: تُرْجِیْ۔ تُؤْوِیْٓ [LHR-I,DGK-II,MTN-II]

جواب: تو علیحدہ رکھے۔ تو اپنے پاس جگہ دے۔

89۔ ترجمہ کیجئے: وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ [LHR-II]

جواب: ترجمہ: ''اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خدا اُسے جانتا ہے۔''

90۔ سورۃ احزاب میں اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا کیا مقام ومنصب بیان کیا ہے؟ [LHR-II,RWP-I/II]

جواب: سورۃ احزاب میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا درج ذیل مقام ومنصب بیان کیا ہے:

1۔ حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے دین کی صداقت کے گواہ ہیں۔
2۔ نیک لوگوں کو دنیا اور آخرت میں خوشخبری دینے والے ہیں۔ 3۔ اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف بلانے والے ہیں۔
4۔ دین کو جھٹلانے والوں کو ان کے برے انجام سے ڈرانے والے ہیں۔
5۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ علم، عمل، ایمان اور اسلام کے روشن چراغ ہیں۔
6۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بدولت دلوں کی تاریکیاں دور ہوتی ہیں۔

91۔ ترجمہ کیجئے: وَسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا [RWP-I,SWL-I]

جواب: ترجمہ: ''اور صبح وشام اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔''

92۔ سورۃ الاحزاب میں طلاق کا کیا خاص حکم بیان ہوا ہے؟ [LHR-II,RWP-I,SGD-II,DGK-I/II,RWP-I/II]

جواب: سورۃ الاحزاب میں طلاق کا یہ خاص حکم بیان ہوا ہے کہ اگر عورت کو رخصتی سے پہلے طلاق ہو تو اس پر کسی قسم کی کوئی عدت نہیں۔ وہ طلاق کے فوراً بعد کسی دوسرے مرد سے نکاح کر سکتی ہے۔ ایسی عورتوں کے متعلق حکم خداوندی ہے کہ انہیں کچھ نہ کچھ فائدہ پہنچایا جائے یعنی

کپڑے وغیرہ دے کر اچھے انداز میں رُخصت کیا جائے تاکہ دلوں میں نفرت کے جذبات پیدا نہ ہوں اور غم کچھ ہلکا ہو سکے۔

93- معنی تحریر کیجئے: ظَلُوْمًا جَهُوْلًا۔ عَزَلْتَ [MTN-I]

جواب: معنی: ظالم اور جاہل۔ تو نے علیحدہ کیا۔

94- سورۃ الاحزاب میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے نکاح کے لیے کیا خصوصی ضوابط بیان کئے گئے ہیں؟ [LHR-I,MTN-II,FSD-II]

جواب: اس سورت میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے لیے نکاح کے درج ذیل خصوصی ضوابط بیان کئے گئے ہیں:

1۔ عام مسلمانوں کے لیے ایک وقت میں چار سے زیادہ بیویاں رکھنا جائز نہیں جبکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو خصوصی طور پر چار سے زائد بیویاں رکھنے کی اجازت ہے۔

2۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنی بیویوں سے غیر مساوی سلوک کی اجازت دی گئی کہ جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں اور جسے چاہیں دور کر دیں۔

3۔ اگر کوئی عورت بغیر حق مہر کے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زوجیت میں اپنے آپ کو دینا چاہے تو جائز ہے۔ باقی مسلمانوں کے لیے ایسا کرنا جائز نہیں۔

95- سورۃ الاحزاب میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کون سی صفات ذکر کی گئی ہیں؟

جواب: اس سورت میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی درج ذیل صفات ذکر کی گئی ہیں:

1۔شاہد 2۔مبشر 3۔نذیر 4۔داعی الی اللہ 5۔سراج منیر

96- اللہ تعالیٰ کی تسبیح کے دو بہترین اوقات تحریر کیجئے۔ [FSD-I]

جواب: اللہ تعالیٰ کی تسبیح کے دو بہترین اوقات درج ذیل ہیں:

1۔ صبح 2۔ شام

97- معانی تحریر کیجئے: سِرَاجًا مُّنِيْرًا۔ تَعْتَدُّوْنَ [BWP-II]

جواب: معانی: روشن چراغ۔ تم عدت پوری کراتے ہو۔

98- کس صورت میں مطلقہ کو عدت گزارنے کی ضرورت نہیں؟ [BWP-II]

جواب: نکاح ہونے کے بعد رخصتی سے پہلے طلاق ہونے کی صورت میں مطلقہ کو عدت گزارنے کی ضرورت نہیں۔

99- يَلْقَوْنَ ، عَزَلْتَ کا معنی لکھئے۔ [GUJ-II,BWP-I]

جواب: معنی: وہ ملیں گے۔ تو نے علیحدہ کیا۔

الدرس السادس: (الف) سورۃ الاحزاب

100- سورۃ الاحزاب میں نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ایذا پہنچانے والوں کی کیا سزا بیان کی گئی ہے؟ [LHR-I,GUJ-I,MTN-I,BWP-I]

جواب: جو لوگ اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ایذا پہنچاتے ہیں ان پر اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں لعنت بھیجتا ہے اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

101- طَعِمْتُمْ کا معنی لکھئے۔ [GUJ-II]

جواب: معنی: تم نے کھانا کھا لیا۔

102- پیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بیویوں سے کوئی چیز مانگنے کا طریقہ کیا ہے؟ [RWP-I]

جواب: پیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بیویوں سے کوئی چیز لینا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگنا چاہیے۔

103- ترجمہ کریں۔ فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ۔ [RWP-II]

جواب: ترجمہ: ''کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔''

104- رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے گھر میں جانے کے آداب لکھئے۔
[LHR-I/II,RWP-I,FSD-I,SGD-II,DGK-I/II]

جواب: رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے گھر میں جانے کے آداب درج ذیل ہیں:

1- نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے گھر بغیر اجازت داخل نہ ہوں۔
2- بلائے بغیر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے گھر میں داخل نہ ہوں۔
3- جب تم کھانا کھا کر فارغ ہو جاؤ تو منتشر ہو جاؤ۔ باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھے رہو۔
4- ازواج النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔

105- سورۃ الاحزاب میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر درود وسلام کی اہمیت تحریر کیجئے۔
[GUJ-I,FSD-I/II,MTN-II,RWP-I/II]

جواب: اس سورت میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر درود وسلام کی اہمیت کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے:
ترجمہ: ''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر درود وسلام بھیجا کرو۔''

106- معانی لکھئے: یُؤْذِی۔ یَسْتَحْیٖ [FSD-I]

جواب: وہ ایذا دیتا ہے۔ وہ شرماتا ہے۔

107- نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر درود وسلام کی کیا اہمیت ہے؟ [DGK-II,SGD-I,RWP-II]

جواب: درود وسلام کی اتنی اہمیت ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے خود بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر درود بھیجتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو یہ عمل کس قدر پسند ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیا۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر درود وسلام کی اہمیت اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے واضح ہوتی ہے:
ترجمہ: ''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجا کرو۔''

108- ترجمہ کیجئے: وَاللّٰہُ لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ۔ [RWP-I]

جواب: ترجمہ: ''اور خدا کچی بات کہنے سے شرم نہیں کرتا۔''

109- معانی تحریر کیجئے: دُعِیْتُمْ۔ اِنْتَشِرُوْا [BWP-II]

جواب: معانی: تمہیں بلایا جائے۔ تم منتشر ہو جاؤ۔

الدرس السادس: (ب) سورۃ الاحزاب

110- درج ذیل آیت کا مفہوم تحریر کیجئے۔ یَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ [LHR-I]

جواب: اس آیت میں نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو فرمایا گیا ہے کہ جو لوگ سوال کرتے ہیں کہ قیامت کب آئے گی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ان کو بتا دیجئے کہ قیامت کے آنے کا علم صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور اے پوچھنے والے تجھے کیا

معلوم کہ قیامت بالکل قریب ہو۔

111- ترجمہ کیجئے: وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا O [LHR-II,FSD-II]

جواب: ترجمہ: اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کبھی بھی اللہ تعالیٰ کے طریقہ میں تبدیلی نہیں پائیں گے۔

112- معانی تحریر کیجئے۔ جَلَابِيْبَ۔ اَلْمُرْجِفُوْنَ [LHR-II]

جواب: جَلَابِيْبَ کا معنی ہے "بڑی چادریں" اور اَلْمُرْجِفُوْنَ کا معنی ہے۔ "افواہیں پھیلانے والے"

113- معنی لکھیں۔ يُدْنِيْنَ، اَلْمُرْجِفُوْنَ [GUJ-II]

جواب: معنی: نیچے کرلیا کریں۔ افواہیں پھیلانے والے۔

114- معانی لکھئے۔ يُدْنِيْنَ ، لَا يُجَاوِرُوْنَ۔ [DGK-II]

جواب: معانی: نیچے کرلیا کریں۔ وہ پڑوس میں نہ رہ سکیں گے۔

115- ترجمہ کیجئے: لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا O [LHR-II]

جواب: ترجمہ: "نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔"

116- سورۃ احزاب میں مسلمان عورتوں کو پردے کے بارے میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟

[LHR-I/II,GUJ-I/II,RWP-I,FSD-I/II,DGK-I/II,MTN-II,SGD-I/II] [BWP-II,SWL-II]

جواب: سورۃ احزاب میں مسلمان عورتوں کو پردے کے بارے میں ہدایات کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اے پیغمبر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے منہ پر چادر لٹکا کر گھونگھٹ نکال لیا کریں۔ یہ امر ان کے لیے موجب شناخت (امتیاز) ہوگا۔ تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔"

117- سورۃ الاحزاب میں قیامت کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

[LHR-I/II,GUJ-I,RWP-I/II,MTN-I/II,FSD-I/II,SGD-I,RWP-II]

جواب: سورۃ الاحزاب میں قیامت کے متعلق فرمایا گیا ہے کہ مشرکین اکثر آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے قیامت کے متعلق بطور طنز سوال کرتے تھے اور یہود آزمائش کی خاطر قیامت کے متعلق سوال کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے فرمایا کہ انہیں کہہ دیجئے کہ قیامت کا حتمی علم تو اللہ کے پاس ہے البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ قیامت قریب ہے اور ہر صورت میں آکر رہے گی۔

118- ترجمہ کیجئے: وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا O [FSD-II]

جواب: ترجمہ: "اور ان کے لیے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے۔"

119- دو رشتہ داروں کے نام لکھئے جن سے عورت پردہ نہ کرے۔ [SGD-I/II]

جواب: 1۔ اپنے باپ سے 2۔ اپنے بیٹوں سے

120- عورتوں کے پردہ کرنے میں کیا حکمت ہے؟ [SGD-I,SWL-I]

جواب: عورتوں کے پردہ کرنے میں یہ حکمت ہے کہ شریر اور اوباش لوگوں کو علم ہو جائے کہ یہ نیک اور شریف زادیاں ہیں۔ یہاں ہماری کوشش پوری نہیں ہو سکتی اور ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا اس طریقے سے وہ عورتیں اوباش شریر لوگوں کے شر سے محفوظ ہو جائیں گی اور یہ لوگ ان کو تنگ کرنے کی جرأت نہیں کر سکیں گے۔

121۔ ترجمہ کریں: اِنَّ اللّٰہَ لَعَنَ الْکٰفِرِیْنَ وَاَعَدَّ لَھُمْ سَعِیْرًا [SGD-II]

جواب: ترجمہ: ''بے شک خدا نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے۔''

122۔ معنی تحریر کریں: جَلَابِیْبَ [BWP-I]

جواب: معنی: جَلَابِیْبَ کے معنی ہیں ''چادریں''۔

123۔ پردے کے متعلق دو نکات تحریر کیجیے۔ [GUJ-II]

جواب: 1۔ مسلمان خواتین کے لیے لازم ہے کہ جب وہ گھر سے باہر نکلیں تو لمبی چادریں اوڑھ کر ان کو سر سے تھوڑا سا نیچے لٹکا لیا کریں جسے اُردو میں گھونگٹ کہتے ہیں۔

2۔ پردہ کرنے سے شریر اور اوباش لوگوں کو علم ہو جاتا ہے کہ یہ نیک اور شریف زادیاں ہیں۔ یہاں ہماری کوشش پوری نہیں ہو سکتی اور ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا اس طریقے سے وہ عورتیں اوباش اور شریر لوگوں کے شر سے محفوظ ہو جائیں گی اور یہ لوگ ان کو تنگ کرنے کی جسارت نہیں کر سکیں گے۔

124۔ سورۃ الاحزاب کے مطابق کفار اپنے سرداروں کے بارے میں کیا کہیں گے؟ [RWP-I]

جواب: کفار اپنے سرداروں کے بارے میں کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو رستے سے گمراہ کر دیا۔ اے ہمارے پروردگار ان کو دُگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔

125۔ معانی لکھیے: اَلْمُرْجِفُوْنَ۔ لَا یُجَاوِرُوْنَ [DGK-I]

جواب: معانی: افواہیں پھیلانے والے، وہ پڑوس میں نہ رہ سکیں گے۔

الدرس السادس: (ج) سورۃ الاحزاب

126۔ بَرَّاَ۔ اَشْفَقْنَ کے معنی لکھیے۔ [GUJ-II,MTN-I]

جواب: معانی: اس نے بے عیب ثابت کیا۔ وہ ڈر گئیں۔

127۔ معنی لکھیے: قَوْلًا سَدِیْدًا ، ظَلُوْمًا جَھُوْلًا [FSD-II,GUJ-I,SWL-I]

جواب: معنی: قَوْلًا سَدِیْدًا: سیدھی بات ظَلُوْمًا جَھُوْلًا: ظالم جاہل

128۔ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا٥ کا مفہوم بیان کیجیے۔ [GUJ-I]

جواب: ترجمہ: ''اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔''

مفہوم: مندرجہ بالا آیت میں اللہ تعالیٰ نے اس بات کی وضاحت فرمائی کہ اللہ وہ ذات ہے جو بخشنے والی اور مہربان ہے۔ یعنی بندہ جب گناہوں کی ظلمت سے نکلنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں معافی مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے گناہ گار بندے کی توبہ قبول فرماتا ہے اور اس کے تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے اور اس سے انتہائی خوش ہوتا ہے۔

129۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور سیدھی بات کہنے کا صلہ کیا ملے گا؟

[LHR-II,GUJ-I/II,DGK-II,MTN-I,BWP-II,SWL-II]

جواب: اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور سیدھی بات کہنے کا صلہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سیدھی بات کہنے والوں کے اعمال درست کر دے گا اور ان کے گناہ بخش دے گا۔

130۔ سورۃ الاحزاب میں اہل ایمان کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مثال دے کر کیا بات سمجھائی گئی ہے؟

[LHR-II,GUJ-I,DGK-II,FSD-I/II,MTN-II,BWP-I,SWL-II]

جواب: سورۃ الاحزاب میں اہل ایمان کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مثال دے کر یہ بات سمجھائی گئی ہے کہ جیسے بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر الزام لگا کر انہیں رنج اور تکلیف پہنچائی۔ حالانکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے محسن اور ان کے نجات دہندہ تھے۔ اس قوم کا اپنے محسن اور مربی کے ساتھ بڑا برا رویہ تھا اور اپنے نبی پر الزام تراشی کرتے تھے۔ تو اللہ تعالیٰ نے عام مسلمانوں کو متنبہ کیا کہ تم بھی اپنے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ ایسا نہ کرنا، تمہیں ہرگز یہ بات زیب نہیں دیتی کہ تم نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں کسی طرح کا کوئی غلط گمان رکھو کیونکہ نبی ہر عیب سے پاک ہوتا ہے۔ اس لیے اللہ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرو۔ اسی میں کامیابی ہے۔ لہٰذا ایمان والو! تم بنی اسرائیل کی روش اختیار کر کے میرے محبوب کی دل آزاری نہ کرنا ورنہ تمہیں ایسی گستاخی کی سخت سزا بھگتنا پڑے گی۔

131۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بارِ امانت اٹھانے سے کس کس نے انکار کیا اور پھر کس نے اس بارِ امانت کو اٹھایا؟

[LHR-I,GUJ-II,MTN-I,SGD-II,BWP-II,SWL-II]

جواب: اللہ تعالیٰ کی طرف سے بارِ امانت اُٹھانے سے درج ذیل تین چیزوں نے انکار کیا:

1۔ آسمان 2۔ زمین 3۔ پہاڑ پھر اس بارِ امانت کو انسان نے اُٹھا لیا۔

132۔ معانی لکھئے: عَرَضْنَا۔ اَشْفَقْنَ [DGK-I]

جواب: معانی: ہم نے پیش کیا۔ وہ ڈر گئیں۔

133۔ اللہ سے ڈرنے اور سیدھی بات کہنے کا صلہ کیا ملے گا؟ [FSD-I]

جواب: اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور سیدھی بات کہنے کا یہ صلہ ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اعمال درست کر دے گا اور ان کے گناہ بخش دے گا۔

حصہ دوم

☆ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّیْنِ۔ [LHR-I]

☆ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ یَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ [LHR-I,BWP-II]

☆ وَّاتَّبِعْ مَا یُوْحٰٓى اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ۙ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا [LHR-II]

☆ مَا كَانَ عَلَى النَّبِیِّ مِنْ حَرَجٍ فِیْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ [LHR-II]

☆ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ یَرْجُوا اللّٰهَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِیْرًا

[GUJ-I,SGD-II,MTN-II]

☆ هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا [GUJ-I]

☆ وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ۔ [GUJ-II]

☆ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ ○ [RWP-I]

☆ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○ [RWP-I]

☆ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ○ [RWP-II]

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ○ [FSD-I]

☆ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ○

☆ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ○ [FSD-II]

☆ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ [FSD-II,SGD-II]

☆ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ○ [SGD-I,MTN-I]]

☆ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ○ [SGD-I]

☆ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ○ [MTN-II]

☆ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ○

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ○

☆ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ○ [DGK-II]

☆ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ○ [DGK-II]

☆ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ○ [BWP-II]

☆ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ○

[SWL-I]

☆ وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ○ [SWL-I]

☆ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ○ [SWL-II]

باب نمبر 2 سورۃ الممتحنہ

2014-2015-2016-2017, 2018-2019-2020

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1۔ مسلمانوں میں سے اگر کوئی کفار سے پوشیدہ دوستی کریگا تو وہ: [RWP-I]
(A) فائدہ اٹھائے گا (B) نقصان اٹھائے گا
(C) سیدھے راستے سے بھٹک گیا (D) مسلمانوں سے دشمنی کریگا

2۔ قَدْ یَئِسُوْا کا مطلب ہے وہ: [RWP-I,SGD-II]
(A) مایوس ہوگئے (B) خوش ہوگئے (C) ناراض ہوگئے (D) آزمائے گئے

3۔ مومنو! کافر چاہتے ہیں کہ تم بھی ہو جاؤ: [FSD-I,GUJ-II,MTN-I/II,SGD-II,DGK-I,RWP-II,SGD-I,SWL-II]
(A) مشرک (B) کافر (C) منافق (D) گناہگار

4۔ وَاغْفِرْ لَنَا کا معنی ہے: [LHR-II]
(A) اور ہم پر رحم فرما (B) اور ہمیں بخش دے (C) اور ہمیں عطا کر (D) بوقت ضرورت

5۔ مومنو جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو: [LHR-I,FSD-II,SGD-II,SWL-I]
(A) انہیں پناہ دے دو (B) ان کو واپس بھیج دو (C) ان کی آزمائش کرلو (D) ان کی تلاشی لے لو

6۔ اَلْکَوَافِرِ کے معنی ہیں: [GUJ-I]
(A) کافر مرد (B) کافر عورتیں (C) مسلم مرد (D) مسلم عورتیں

7۔ اے ایمان والو میرے اور اپنے دشمنوں کو نہ بناؤ: [LHR-I/II,RWP-I,DGK-I/II,BWP-I]
(A) رہنما (B) دشمن (C) پڑوسی (D) دوست

8۔ کافروں کو مُردوں کے زندہ ہونے کی/کا ______ نہیں۔ [RWP-II]
(A) مایوسی (B) امید (C) یقین (D) عادت

9۔ عِصَمْ کا معنی ہے: [FSD-II,BWP-II]
(A) عزت (B) شہرت (C) دولت (D) طاقت

10۔ سورۃ الممتحنہ میں ذکر ہے: [SGD-I]
(A) حضرت اسماعیل علیہ السلام کا (B) حضرت نوح علیہ السلام کا (C) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا (D) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا

11۔ اپنے باپ کے لیے استغفار کا وعدہ کیا تھا؟ [DGK-I]
(A) حضرت آدم علیہ السلام نے (B) حضرت نوح علیہ السلام نے (C) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے (D) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے

12۔ تُسِرُّوْنَ کا معنی ہے: [LHR-II,BWP-I,RWP-I/II]
(A) تم بتاتے ہو (B) تم خوش ہوتے ہو (C) تم ضائع کرتے ہو (D) تم چھپاتے ہو

13۔ اللہ تعالیٰ تمہیں ان لوگوں سے دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جو تمہارے ساتھ جھگڑا کرتے ہیں: [GUJ-II]
(A) ذاتی (B) زندگی کے معاملات میں (C) دین کے معاملے میں (D) دوسروں کے لیے

14- سورۃ الممتحنہ میں رکوع ہیں: [RWP-I]

(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

15- "اَرۡحَامُکُمۡ" کے معنی ہیں تمہارے: [RWP-II]

(A) ہمسائے (B) والدین (C) دوست (D) رشتہ دار

16- سورۃ الممتحنہ میں پیغمبر کو مسلمانوں کے لیے اسوۂ حسنہ کہا گیا ہے:

[FSD-I,FSD-I,GUJ-I/II,MTN-I/II,SGD-II,DGK-II]

(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام (B) حضرت آدم علیہ السلام (C) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (D) حضرت ابراہیم علیہ السلام

17- قیامت کے دن تمہیں فائدہ نہیں ہوگا: [SGD-I,DGK-II]

(A) باپ (B) رشتہ دار (C) اولاد (D) رشتہ دار اور اولاد

18- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے کہا کہ میں آپ کے لیے ________ مانگوں گا۔ [SGD-II]

(A) دولت (B) صحت (C) لمبی زندگی (D) مغفرت

19- سورۃ الممتحنہ کی رو سے اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے: [MTN-I,FSD-I]

(A) نماز پڑھنے والے کو (B) سچ بولنے والے کو (C) انصاف کرنے والے کو (D) ذکر کرنے والے کو

20- سورۃ الممتحنہ کی آیات ہیں: [LHR-I,MTN-I,GUJ-I,RWP-I,DGK-I/II,BWP-I]

(A) 14 (B) 13 (C) 15 (D) 16

21- اے ہمارے پروردگار! کافروں کی طرف سے ہمیں نہ دے: [MTN-II]

(A) انعام (B) عذاب (C) بھلائی (D) دولت

22- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: اے ہمارے پروردگار ہم کو ________ کے ہاتھ سے عذاب نہ دینا۔ [BWP-I]

(A) منافقوں (B) کافروں (C) مشرکوں (D) یہودیوں

23- اے پیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ! خدا سے ڈرتے رہنا اور .... کا کہنا ماننا۔ [GUJ-II]

(A) عرب قبائل (B) کافروں (C) منافقوں (D) کافروں اور منافقوں

24- "الممتحنۃ" کا معنی ہے: [BWP-II]

(A) نگرانی کرنے والی (B) امتحان دینے والی (C) امتحان لینے والی (D) ان میں سے کوئی نہیں

25- مومنوں کو شایاں نہیں کہ وہ پیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو دیں: [FSD-II]

(A) صدقہ (B) تکلیف (C) نصیحت (D) حکم

26- "حِلٌّ" کے معنی ہیں: [MTN-I]

(A) مستحب (B) حلال (C) واجب (D) ہلال

27- حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو کس چیز کی پیروی کا حکم دیا گیا؟ [DGK-I]

(A) حضرت جبرائیل علیہ السلام کی پیروی (B) حضرت عزرائیل علیہ السلام کی پیروی

(C) وحی کی پیروی (D) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیروی

28۔ کافروں سے دوستی کی ممانعت کی گئی ہے: [DGK-II]

(A) سورۃ انفال میں (B) سورۃ احزاب میں (C) سورۃ الممتحنہ میں (D) سورۃ اخلاص میں

29۔ "اَنْ تَبَرُّوْا" کا مطلب ہے: [BWP-I]

(A) کہ تم نیکی کرو (B) کہ تم خیرات کرو (C) کہ تم دور رہو (D) کہ تم اپناؤ

30۔ عورتوں کا امتحان لے لو: [BWP-II,SWL-I]

(A) مشرکہ (B) ہجرت کر کے آنے والی مومنہ

(C) کافرہ (D) انصار

جوابات

سوال	جواب	سوال	جواب	سوال	جواب	سوال	جواب	سوال	جواب	سوال	جواب	سوال	جواب
(1)	C	(2)	A	(3)	B	(4)	A	(5)	C	(6)	B	(7)	D
(8)	B	(9)	A	(10)	C	(11)	C	(12)	D	(13)	C	(14)	A
(15)	D	(16)	D	(17)	D	(18)	D	(19)	C	(20)	B	(21)	B
(22)	B	(23)	D	(24)	C	(25)	B	(26)	B	(27)	C	(28)	C
(29)	A	(30)	B										

2014-2020ء کے پنجاب بھر کے تمام بورڈ کے پرچہ جات میں سورۃ الممتحنہ باب نمبر 2 کے ٹاپک وائز مختصر سوالات و جوابات

الدرس السابع: (الف) سورۃ الممتحنہ

1۔ تُلْقُوْنَ، حِلٌّ کے معنی لکھیے؟ [GUJ-II]

جواب: تم ڈالتے ہو۔ حلال۔

2۔ معانی لکھیے۔ خَیْرٌ، تُلْقُوْنَ [RWP-II]

جواب: معانی: اچھا۔ تم ڈالتے ہو۔

3۔ ترجمہ کیجیے: وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌo [RWP-I]

جواب: ترجمہ: "اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھتا ہے۔"

4۔ معنی تحریر کیجیے۔ اِنْ یَّثْقَفُوْكُمْ [GUJ-I]

جواب: اِنْ یَّثْقَفُوْكُمْ کا معنی ہے "اگر وہ تم پر قابو پا جائیں۔"

5۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب سے کیا دعا فرمائی؟ [FSD-II,GUJ-I,SGD-I,BWP-I]

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی: "اے ہمارے رب! ہم نے صرف آپ پر بھروسا کیا ہے اور صرف آپ ہی کی طرف لوٹتے ہیں اور صرف آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کے ذریعے آزمائش میں نہ ڈال۔ اے ہمارے رب ہماری بخشش فرما۔"

6۔ اس آیت کا مفہوم بیان کیجیے۔ وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُo [MTN-II]

جواب: اس آیت کریمہ سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کا ذکر ہے اور اس بات کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زندگی ان لوگوں

کے لیے نمونہ کا باعث ہے جو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر یقین رکھتے ہیں لیکن جن لوگوں نے اس کے خلاف امید رکھی ہے انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ بڑا بے پرواہ اور قابل تعریف ہے۔

7۔ **اہلِ ایمان کا اسلام دشمن کافروں کے ساتھ کیا رویہ ہونا چاہیے؟** [LHR-I/II,SGD-II,MTN-II,ALP]

جواب: **اہل ایمان کو حکم دیا گیا ہے کہ:**

(i) کافروں کو دوست نہیں بنانا چاہیے۔

(ii) اپنی قومی سلامتی سے متعلق رازوں سے انہیں کسی قیمت آگاہ نہیں کرنا چاہیے۔

(iii) ان سے اپنے جنگی رازوں کی بھی حفاظت کرنی چاہیے۔

8۔ **ترجمہ کریں: لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ** [RWP-I/II,SGD-II]

جواب: ترجمہ: ''تمہارے رشتہ دار اور تمہاری اولادیں تمہیں کبھی بھی کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکیں گی۔''

9۔ **معانی لکھیے۔ تُسِرُّوْنَ ، عِصَمِ۔** [LHR-II,RWP-II,MTN-II]

جواب: **معانی:** تم چھپاتے ہو۔ عزت و ناموس''

10۔ **کفار کو دوست بنانے کے لیے قرآنی حکم بیان کریں۔** [SGD-I]

جواب: جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔

11۔ **دی گئی آیات کا ترجمہ کیجیے: وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔** [SWL-I]

جواب: ترجمہ: ''اے ہمارے رب ہمیں بخش دیجیے بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔''

12۔ **سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں بتائیے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد سے کیا کہا تھا؟** [ALP]

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد سے کہا کہ میں آپ کے لیے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔

13۔ **ترجمہ کیجیے: فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ O** [LHR-II,GUJ-I,FSD-II,SGD-II]

جواب: ترجمہ: ''وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔''

14۔ **سورۃ الممتحنہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کس اسوہ حسنہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے؟** [LHR-II,GUJ-II,FSD-II]

جواب: سورۃ الممتحنہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے جس اسوۂ حسنہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ انہوں نے اور ان کے ساتھیوں نے اپنی قوم سے صاف صاف فرما دیا تھا کہ ''ہم ان معبودوں سے جن کو تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پوجتے ہو قطعی بیزار ہیں۔ ہم نہ تمہیں حق پر مانتے ہیں اور نہ تمہارے دین کو اور ہمارے تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے کھلی عداوت اور دشمنی رہے گی۔ جب تک اللہ واحد پر ایمان نہ لے آؤ۔''

15۔ **جب اہل کفر مسلمانوں پر غلبہ پا لیتے ہیں تو ان کا اہل ایمان کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے؟** [GUJ-I,FSD-I,ALP]

جواب: **جب اہل کفر مسلمانوں پر غلبہ پا لیتے ہیں تو ان کا اہل ایمان کے ساتھ درج ذیل سلوک ہوتا ہے:**

1۔ وہ اپنے ہاتھوں سے مسلمانوں کو اذیت دینے میں کوئی کسر نہیں اُٹھا رکھتے۔

2۔ تم پر زبانیں چلائیں گے یعنی وہ تمہارے خلاف ایسی باتیں کریں گے جو تمہیں اذیت دیں۔

3۔ کفار مسلمانوں کو صرف قول اور فعل سے ہی اذیت نہیں دیں گے بلکہ ان کی پوری کوشش ہوگی کہ وہ تمہیں کفر کی طرف لوٹا دیں یعنی مرتد کر دیں۔

16- سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر چند سطور تحریر کیجئے۔ [SWL-II]
[MTN-I,RWP-I,FSD-I,DGK-I/II,GUJ-I/II,MTN-II,BWP-II]

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم بت پرست تھی۔ آپ علیہ السلام کے سمجھانے کے باوجود قوم پر کچھ اثر نہ ہوا اور بت پرستی سے باز نہ آئی تو آپ علیہ السلام نے اپنے باپ سمیت پوری قوم سے تعلقات کو اسلام پر قربان کر دیا۔ انہوں نے منکرین حق سے صاف صاف کہہ دیا کہ ہم تم سے اور تمہارے بتوں سے جنہیں تم نے اللہ تعالیٰ کے سوا معبود بنا رکھا ہے، بیزار ہیں۔ جب تک تم لوگ ان کی پوجا کرو گے تم سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مثال دے کر سمجھایا کہ تمہیں بھی اسلام کو تمام تعلقات پر ترجیح دینی چاہیے نہ کہ اپنے ذاتی مفاد کی خاطر کوشش کرنی چاہیے۔

17- سورۃ الممتحنہ میں کن لوگوں کو دوست نہ بنانے کا کہا گیا ہے؟ [SGD-II,DGK-I,BWP-I]

جواب: سورۃ الممتحنہ میں بعض کفار کو دوست بنانے سے منع کیا گیا ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
اللہ تعالیٰ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔ تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

18- ترجمہ کیجئے: اَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ [SWL-I]

جواب: ترجمہ: ''جو علی الاعلان کرتے ہو، وہ مجھے معلوم ہے۔''

19- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کن سے لاتعلقی کا اظہار کیا؟ [FSD-I]

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے منکرین حق سے لاتعلقی کا اظہار کرتے ہوئے صاف صاف کہہ دیا کہ ہم تم سے اور تمہارے بتوں سے جنہیں تم نے اللہ تعالیٰ کے سوا معبود بنا رکھا ہے، بیزار ہیں۔ جب تک تم لوگ ان کی پوجا کرو گے تم سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔

20- معانی لکھئے: مَوَدَّةً ـ لَا جُنَاحَ [FSD-I]

جواب: دوستی۔ کچھ گناہ نہیں

21- معانی لکھئے: اَلْعَزِيْزُ ـ اِتَّقُوْا [SGD-II]

جواب: معانی: غالب۔ ڈرو تم

22- معانی لکھئے: اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ ـ بُرَآءُ [MTN-II,DGK-II,GUJ-I]

جواب: معانی: اگر وہ تم پر قابو پا جائیں۔ بےزار

الدرس السابع: (ب) سورۃ الممتحنہ

23- معانی تحریر کیجئے: عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ـ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ [LHR-I]

جواب: ''غالب حکمت والا'' اور ''بخشنے والا رحم کرنے والا۔''

24- ترجمہ تحریر کیجئے: وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ [LHR-II]

جواب: ترجمہ: ''اور تم کافر عورتوں کی عزتوں کو نہ روکے رکھو۔''

24- معانی لکھئے۔ تُلْقُوْنَ ـ قَدْ يَئِسُوْا [LHR-II,RWP-II]

جواب: تُلْقُوْنَ کا معنی ہے: ''تم ڈالتے ہو۔'' قَدْ يَئِسُوْا کا معنی ہے ''وہ مایوس ہو گئے۔''

26۔ اللہ تعالیٰ نے کس طرح کے کفار کے ساتھ عدل وانصاف کی اجازت دی ہے؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے ایسے کفار کے ساتھ عدل وانصاف اور رواداری کی اجازت دی ہے جو عقیدے اور دین کے معاملہ میں الجھتے نہیں۔ مسلمانوں سے جنگ نہیں کرتے اور مسلمانوں کو ہجرت پر مجبور نہیں کرتے۔

27۔ ترجمہ کیجئے: وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○ [LHR-II]
جواب: ترجمہ: ''تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔''

28۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ کا ترجمہ کیجئے۔ [GUJ-I,FSD-II,MTN-I,SWL-II,RWP-II,SGD-I]
جواب: ترجمہ: ''بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔''

29۔ اللہ تعالیٰ نے ہجرت کر کے آنے والی عورتوں کے بارے میں اہل ایمان کو کیا تلقین فرمائی؟
[RWP-I,SGD-I/II,MTN-I,DGK-I/II,GUJ-I,BWP-I]
جواب: اللہ تعالیٰ نے ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کے بارے میں اہل ایمان کو تلقین کی ہے کہ:
(i) ہر ممکن طریقے سے جائزہ لیا جائے کہ ان کی ہجرت کا مقصد اللہ کی رضا کا حصول ہے یا کوئی دنیاوی لالچ۔
(ii) اگر واقعتاً یہ معلوم ہو جائے کہ ان کی ہجرت کا مقصد صرف اللہ کی رضا کا حصول ہے اور اسلام کی تابع داری ہے تو ان کو کفار کی جانب روانہ نہ کیا جائے۔
(iii) جو عورتیں گھر چھوڑ کر ایمان لے آئیں ان کا حق مہر ان کے سابق کافر شوہروں کو واپس کر دیا جائے گا۔ اب مسلمان مہر ادا کر کے ایسی عورتوں سے نکاح کر سکتے ہیں۔
(v) کافر عورتیں جنہوں نے اسلام اور ایمان قبول نہیں کیا ان سے مسلمان شوہروں کے نکاح منسوخ ہو گئے۔

30۔ معنی لکھئے۔ اَلْكَوَافِرِ ، عِصَمْ [DGK-I]
جواب: معانی کافر عورتیں، عزت و ناموس۔

31۔ اللہ تعالیٰ کن کفار سے بھلائی کرنے سے نہیں روکتا؟ [LHR-I,SGD-I,MTN-I,DGK-II,SWL-I]
جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے:
ترجمہ: ''جن کفار نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا، ان کے ساتھ بھلائی اور عدل و احسان کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ بے شک اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔''

32۔ حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مومن عورتوں سے کن باتوں پر بیعت لینے کا حکم ہے؟
جواب: آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مومن عورتوں سے درج ذیل باتوں پر بیعت لینے کا حکم ہے:
1۔ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی۔
2۔ وہ چوری نہیں کریں گی۔
3۔ وہ زنا نہیں کریں گی۔
4۔ وہ اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی۔
5۔ وہ کسی پر بہتان نہیں لگائیں گی۔
6۔ وہ نیک کاموں میں آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی نافرمانی نہیں کریں گی۔

33۔ ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کے بارے میں ''الممتحنہ'' میں کیا ارشاد ہوا ہے؟
[GUJ-I,SGD-I/II,RWP-I/II,FSD-I,MTN-I,DGK-I,BWP-I]
جواب: ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کے بارے میں ارشاد ہے کہ جو عورتیں اپنا گھر بار چھوڑ کر مسلمانوں کے پاس آئیں ان کے ایمان کی تحقیق کر لیا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ محض مسلمانوں کے پاس مخبری کے لئے آئی ہوں یا اپنے شوہر سے ناراض ہو کر یا کسی اور دنیاوی

غرض سے آئی ہوں۔ اگر ان کے ایمان کی تصدیق ہو جائے تو انہیں کافروں کو واپس نہ کرو بلکہ ان کے کافر شوہروں کو ان کا حق مہر واپس کر دو۔ اب یہ عورتیں کافر مردوں کے لیے حلال نہیں اور نہ ہی کافر مرد ان عورتوں کے لیے حلال ہیں۔

34- کن کفار سے نیکی کی اجازت نہیں ہے؟ [SWL-II]

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔"

35- معانی تحریر کیجئے: ظٰهَرُوْا۔ قَدْ يَئِسُوْا [SWL-II]

جواب: انہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی۔ وہ مایوس ہو گئے۔

36- ترجمہ کیجئے: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ [FSD-I]

جواب: ترجمہ: "بے شک اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔"

37- ترجمہ کیجئے: اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ [SGD-II]

جواب: ترجمہ: "جس پر تم ایمان لائے ہو۔"

38- کفار کی دشمنی دوستی میں کیسے تبدیل ہو سکتی ہے؟ [BWP-II]

جواب: کفار کی دشمنی دوستی میں تبدیل ہونے کے متعلق ارشاد ربانی ہے:

ترجمہ: "عجب نہیں کہ خدا تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے اور خدا قادر ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔"

39- ترجمہ کریں: وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ [SWL-I]

جواب: ترجمہ: اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔

حصہ دوم

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ
[GUJ-I/II]

☆ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ O
[LHR-I,RWP-II,BWP-II]

☆ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ O
[LHR-II,SGD-II,MTN-II,DGK-I]

☆ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ O [RWP-I,SGD-II,MTN-I]

☆ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ O [FSD-I]

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ O

2014-2015-2016-2017, 2018-2019-2020

الحدیث

باب نمبر 3

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1۔ تم میں سے ہر ایک ____ کے بارے میں جوابدہ ہے۔ [GUJ-I/II,DGK-II,LHR-II,FSD-II]

(A) اپنی اولاد (B) اپنے والدین (C) اپنی بیوی (D) اپنی رعیت

2۔ اگر کوئی شخص دین کی تبلیغ کے لیے نکلے تو اس کے ہر قدم پر ہے: [GUJ-II,RWP-II,MTN-II,LHR-I,SGD-I,SWL-II,FSD-I]

(A) معافی (B) نیکی (C) آگ (D) تکلیف

3۔ جو شخص جمعہ کے وقت لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر گیا تو گویا اُس نے: [RWP-I,DGK-I,MTN-I]

(A) گناہ کبیرہ کیا (B) جہنم کی طرف پل بنایا (C) جنت کی طرف پل بنایا (D) اللہ کا غضب کمایا

4۔ خَيْرٌ کا معنی ہے: [RWP-I]

(A) نفع بخش (B) نقصان دہ (C) برا ہے (D) اچھا ہے

5۔ حج اسلام کا اہم ---------- ہے۔ [RWP-II,GUJ-I,MTN-II]

(A) سبق (B) جزو (C) باب (D) رکن

6۔ حج کے لیے مسلمانوں کا عظیم اجتماع ہوتا ہے: [LHR-I,SGD-II]

(A) جدہ میں (B) مکہ میں (C) کوفہ میں (D) بغداد میں

7۔ جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے اس پر ____ حرام ہے۔ [GUJ-I,DGK-II]

(A) دولت (B) آگ (C) بھوک (D) پیاس

8۔ تم میں سے ہر ایک ہے: [RWP-II,FSD-I]

(A) ظالم (B) آزاد (C) نگہبان (D) قیدی

9۔ صَامَ کا معنی ہے: [FSD-I]

(A) نماز پڑھی (B) روزہ رکھا (C) حج کیا (D) زکوٰۃ ادا کی

10۔ صاحب استطاعت مسلمان پر حج فرض ہے: [LHR-I,FSD-II,SGD-II,DGK-I]

(A) ایک مرتبہ (B) دو مرتبہ (C) تین مرتبہ (D) چار مرتبہ

11۔ لِسَانِهٖ کا معنی ہے: [SGD-I]

(A) اس کا ہاتھ (B) اس کی زبان (C) اس کا پاؤں (D) اس کا منہ

12۔ "سَبِيْلِ اللّٰهِ" کے معنی ہیں: [MTN-I]

(A) آدمی کی راہ (B) عورت کی راہ (C) بچے کی راہ (D) اللہ کی راہ

13۔ روزہ دار کے لیے خوشیاں ہیں: [DGK-I,SWL-I,BWP-I/II,FSD-I,GUJ-II,MTN-II]

(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

14- لفظ "قُرّۃ اَعیُن" کا معنی ہے: [BWP-I]
(A) دو عورتیں (B) دو پرندے (C) دو خوشیاں (D) دو دکھ

15- حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا اتم میں سے بہتر وہ ہے جو فائدہ دے: [LHR-I/II,SGD-I,DGK-II,SWL-I]
(A) افسروں کو (B) لوگوں کو (C) ملازموں کو (D) شاگردوں کو

16- دِکھیو کا معنی ہے: [GUJ-I]
(A) نگہبان (B) شریف آدمی (C) مجاہد (D) خادم

17- علم کا پہلا اَدب یہ ہے کہ علم کی بات کو سنا جائے: [RWP-I,GUJ-II,MTN-II,DGK-I]
(A) توجہ سے (B) خاموشی سے (C) اَدب واحترام سے (D) A اور B دونوں

18- "صَائِمْ" کے معنی ہیں: [RWP-I,SGD-II]
(A) بھوکا (B) روزہ دار (C) پیاسا (D) تندرست

19- دین کا ستون ہے: [RWP-II,FSD-I,MTN-I,GUJ-I/II,BWP-II]
(A) نماز (B) روزہ (C) زکوٰۃ (D) حج

20- ماہِ رمضان کو نیکیوں کی ______ قرار دیا جاسکتا ہے۔ [RWP-II,DGK-II]
(A) بارش (B) آمد (C) خزاں (D) فصلِ بہار

21- خیرالناس بننے کا بہترین طریقہ ہے: [FSD-I]
(A) نماز (B) جہاد (C) زکوٰۃ (D) مخلوقِ خدا کی خدمت

22- جب نماز کھڑی ہو جائے تو آؤ: [LHR-I,FSD-II,GUJ-I,FSD-II,RWP-I,MTN-I,SWL-I]
(A) دوڑتے ہوئے (B) تیزی سے (C) وقار سے (D) سستی سے

23- روزہ عبادت ہے: [FSD-II,MTN-II]
(A) مشقت والی (B) آسان (C) آرام دہ (D) نقصان دہ

24- الصلوٰۃ کا مطلب ہے: [SGD-I,MTN-I]
(A) نماز (B) روزہ (C) زکوٰۃ (D) حج

25- اس ماہ میں کیے گئے اچھے اعمال کی وجہ سے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں: [SWL-II]
(A) ربیع الاول میں (B) ربیع الثانی میں (C) رمضان المبارک میں (D) محرم الحرام میں

26- جو شخص جمعہ کے وقت لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر گیا تو گویا اُس نے: [MTN-I]
(A) گناہِ کبیرہ کیا (B) جہنم کی طرف پل بنایا (C) اللہ کا غضب کمایا (D) جنت کی طرف پل بنایا

27- ______ کے پورے مہینے میں روزے فرض ہیں۔ [LHR-I/II,MTN-II,DGK-I]
(A) رمضان (B) شوال (C) محرم (D) صفر

28- نیکیوں کی فصلِ بہار کا مہینہ ہے: [LHR-I/II,GUJ-II,MTN-II,DGK-I,SWL-II]
(A) رجب (B) صفر (C) رمضان (D) محرم

29۔ حدیث کے مطابق جو۔۔۔۔۔۔۔تم پالو اُسے پورا کرلو۔ [BWP-I]

(A) نماز (B) وضو (C) خطبہ (D) نیکی

30۔ اس پر آگ حرام ہے جس کے قدم اللہ تعالیٰ کی راہ میں: [BWP-II]

(A) زخمی ہوئے (B) غبار آلود ہوئے (C) تھک گئے (D) چلتے رہے

31۔ ماہِ رمضان کے روزے رکھنا ہے: [BWP-II]

(A) فرض (B) واجب (C) سنت (D) مستحب

32۔ "سَبِیْلِ اللّٰہِ" کا معنی ہے: [SWL-I]

(A) آدمی کی راہ (B) ترقی کی راہ (C) بچے کی راہ (D) اللہ کی راہ

33۔ جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آگے جانا خلاف ہے: [SWL-I]

(A) مجلس کے (B) دوسروں کے (C) مجلس کے آداب کے (D) مجلس کے لوگوں کے

34۔ "عِمَادٌ" کا معنی ہے: [SGD-I,SWL-II]

(A) ستون (B) دیوار (C) چھت (D) سیڑھی

35۔ حج اسلام کا رُکن ہے: [LHR-II]

(A) دوسرا (B) تیسرا (C) چوتھا (D) پانچواں

36۔ جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو تو: [LHR-II,,SGD-I,DGK-II,SWL-II,RWP-I]

(A) خاموشی سے سننا چاہیے (B) نماز پڑھنی چاہیے

(C) بات زور سے نہیں کرنی چاہیے (D) پہلی صف میں جانا چاہیے

37۔ حدیث میں نماز کو تشبیہ دی گئی ہے: [GUJ-I,DGK-I]

(A) پل سے (B) عمارت سے (C) سمندر سے (D) درخت سے

38۔ حدیث کی رُو سے تم میں سے ہر ایک ہے: [FSD-II]

(A) دوست (B) نگہبان (C) اُستاد (D) طالبعلم

39۔ روزہ دار کی دو خوشیوں کے کون سے اوقات ہیں؟ [DGK-I]

(A) سحری اور تفریح (B) افطار اور رب کی ملاقات (C) ظہر اور عشاء (D) عید کا دن اور افطار

40۔ جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران بات کرنا ہے: [BWP-I]

(A) بہتر (B) فضول (C) دوسروں کو متوجہ کرنا (D) امام کو دکھانا

B	(6)	D	(5)	D	(4)	B	(3)	B	(2)	D	(1)
D	(12)	B	(11)	A	(10)	B	(9)	C	(8)	B	(7)
B	(18)	B	(17)	A	(16)	B	(15)	C	(14)	A	(13)
A	(24)	A	(23)	C	(22)	D	(21)	D	(20)	A	(19)
B	(30)	A	(29)	C	(28)	A	(27)	B	(26)	C	(25)
A	(36)	D	(35)	A	(34)	C	(33)	D	(32)	A	(31)
				B	(40)	B	(39)	B	(38)	B	(37)

2014-2020ء کے پنجاب بھر کے تمام بورڈ کے پرچہ جات میں الحدیث باب نمبر 3 کے ٹاپک وائز مختصر سوالات و جوابات

حدیث نمبر 11:

1- ترجمہ کیجئے۔ اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ **[GUJ-II,SGD-I,BWP-II]**

جواب: ترجمہ: ''نماز دین کا ستون ہے۔''

2- حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے نماز اور دین کا باہمی تعلق کس طرح بیان کیا ہے؟ **[GUJ-I/II,RWP-I,SWL-II]**

جواب: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے نماز کو دین کا ستون قرار دیا ہے۔
ارشادِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم ہے: نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے قائم کیا اس نے گویا دین کو قائم کیا اور جس نے اسے ڈھا دیا اس نے گویا دین کو ڈھا دیا۔

3- مؤذن کی تعریف کیجئے۔ **[FSD-I]**

جواب: مؤذن وہ شخص ہے جو نماز کے لیے مسجد میں پانچ وقت مخصوص الفاظ میں اُونچی آواز سے پکارتا ہے۔

4- ''نماز دین کا ستون ہے'' اس سے کیا مراد ہے؟ **[RWP-I,SWL-I/II]**

جواب: اس کا مطلب ہے کہ جس طرح کسی چھت کے لئے ستون کی اہمیت ہے اس طرح دین کی عمارت بھی نماز کے ستون کے ساتھ مشروط ہے۔

5- نماز کی اہمیت کے بارے میں کسی ایک حدیث کا ترجمہ کیجئے۔ **[GUJ-I,RWP-I,SGD-I,BWP-I,SWL-I]**

جواب: ترجمہ: ''نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے قائم کیا اس نے گویا دین کو قائم کیا اور جس نے اسے ڈھا دیا اس نے گویا دین کو ڈھا دیا۔''

6- نماز قائم کرنے کو نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے کس سے تشبیہ دی ہے؟ **[FSD-I]**

جواب: ارشادِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم ہے: ''نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے قائم کیا اس نے گویا دین کو قائم کیا اور جس نے اسے ڈھا دیا اس نے گویا دین کو ڈھا دیا۔''
یعنی اس حدیث مبارکہ میں دین کو ایک عمارت سے تشبیہ دی گئی ہے۔ جس کا ستون نماز قرار دی گئی ہے۔ جس نے اس ستون کو قائم رکھا گویا اس نے دین کی عمارت کو قائم رکھا اور جس نے اس ستون کو گرا دیا، تو اس نے گویا پورے دین کی عمارت کو ڈھا دیا۔

7- نماز چھوڑنے والے کے متعلق آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے کیا فرمایا؟ **[FSD-II]**

جواب: نماز چھوڑنے والے کے متعلق آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:
وَمَنْ هَدَمَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ ترجمہ: ''اور جس نے اسے ڈھا دیا اس نے گویا دین کو ڈھا دیا۔''

8- دین کے ستون کو ڈھانے سے کیا مراد ہے؟ **[MTN-II]**

جواب: حدیث مبارکہ میں نماز کو دین کا ستون قرار دیا گیا ہے۔ دین کے ستون کو ڈھانے سے مراد نماز ترک کرنا ہے۔ جس طرح ستون عمارت کو قائم رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے اور اگر اسے گرا دیا جائے تو پوری عمارت منہدم ہو جائے گی۔ اسی طرح اگر دین کے ستون یعنی نماز کو چھوڑ دیا جائے تو پورے کے پورے دین کی عمارت خطرے میں پڑ جائے گی۔

9- دین اسلام میں نماز کو کیا اہمیت حاصل ہے؟ **[GUJ-I,BWP-II]**

جواب: دین اسلام میں نماز کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اس سلسلے میں ارشادِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم ہے:
نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے قائم کیا اس نے گویا دین کو قائم کیا اور جس نے اسے ڈھا دیا اس نے گویا دین کو ڈھا دیا۔

10۔ کس عمل سے اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم یا کمزور ہوتا ہے؟ [LHR-I]

جواب: نماز ایسا عمل ہے جو اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان تعلق قائم کرتا ہے جو کہ ترکِ نماز سے کمزور ہو جاتا ہے۔

11۔ مؤذن لوگوں کو کن دو باتوں کی طرف بلاتا ہے؟ [MTN-I]

جواب: مؤذن لوگوں کو درج ذیل دو باتوں کی طرف بلاتا ہے: 1۔ نماز 2۔ فلاح (کامیابی)

12۔ ''نماز دین کا ستون ہے'' حضور پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی مکمل اور پوری حدیث تحریر کیجئے۔ [DGK-I]

جواب: مکمل حدیث:

ترجمہ: ''نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے قائم کیا گویا دین کو قائم کیا اور جس نے اسے ڈھا دیا اس نے گویا دین کو ڈھا دیا۔''

حدیث نمبر 12:

[LHR-I,DGK-II]

13۔ علم کا پہلا ادب کیا ہے؟

جواب: علم کا پہلا ادب یہ ہے کہ علم کی بات کو خاموشی اور توجہ سے سنا جائے۔

14۔ حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم میں خطبہ جمعہ کے کیا آداب بیان کئے گئے ہیں؟

[LHR-II,GUJ-I,RWP-I/II,FSD-I,DGK-II][BWP-I/II,SWL-I/II,SGD-II,MTN-II]

جواب: خطبہ جمعہ کے آداب کے متعلق ارشادِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم ہے:

ترجمہ: ''جب تم نے جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے یہ کہا ''خاموش ہو جاؤ'' جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو، تو تم نے فضول بات کی۔'' یعنی جمعہ کے خطبے کے دوران یہ بھی روا نہیں کہ ایک شخص بول رہا ہو تو اسے منع کیا جائے۔ بعد میں آنے والے پہلے سے بیٹھے ہوئے لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگیں بلکہ جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جانا چاہیے۔

15۔ جمعہ کے خطبہ کی اہمیت کے متعلق تین نکات تحریر کیجئے۔ [RWP-I]

جواب: 1۔ جمعہ کے خطبہ میں خطیب اسلامی تعلیمات اور وعظ و نصیحت کی باتیں بتا کر لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے۔

2۔ ادب کا تقاضا یہ ہے کہ خطیب کی باتوں کو پوری توجہ، خاموشی اور غور سے سنا جائے۔

3۔ خطبہ جمعہ کے دوران اس بات کی بھی اجازت نہیں ہے کہ اگر کوئی شخص بول رہا ہے تو ہم اسے یہ کہیں کہ چپ ہو جاؤ۔ اس سے بھی سننے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔

حدیث نمبر 13:

16۔ جمعہ کے دن کو باقی دنوں کے مقابلے میں کیا فضیلت حاصل ہے؟ [GUJ-II]

جواب: جمعہ کے دن باقی دنوں کی نسبت ظہر کے وقت نماز جمعہ کا حکم دیا گیا ہے۔ جس کی ادائیگی میں بڑی فضیلت ہے۔ جمعہ کی نماز ادا کرنے سے ہفتہ بھر کے چھوٹے گناہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے معاف فرما دیتا ہے۔

17۔ جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں سے پھلانگ کر جانے کے متعلق حدیث میں کیا فرمایا گیا ہے؟ [GUJ-I]

جواب: ارشادِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم ہے: ترجمہ: ''جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں پر سے پھلانگ کر گیا (گویا) اس نے جہنم کی طرف پل بنایا۔''

18۔ مسجد میں لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر جانے سے کیوں منع کیا گیا ہے؟ [SGD-I,MTN-I]

جواب: مسجد میں لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر جانے سے اس لیے منع کیا گیا ہے کہ یہ بات آدابِ مجلس کے خلاف ہے اور پہلے سے بیٹھے ہوئے لوگوں کے احترام کے بھی خلاف ہے۔ نیز تہذیب و سلیقہ کے بھی منافی ہے۔

19- نماز جمعہ کے آداب کیا ہیں؟ [LHR-II,GUJ-I/II,FSD-I/II,MTN-I,DGK-I,SGD-I]

جواب: نماز جمعہ کے آداب مندرجہ ذیل ہیں:

1- جب خطبہ ہو رہا ہو تو بعد میں آنے والے پہلے سے بیٹھے ہوئے لوگوں کی گردنوں کو پھلانگ کر آگے نہ جائیں۔

2- شائستگی کے ساتھ مسجد میں جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں۔ 3- نماز جمعہ کے لیے مسجد میں جلدی جانا چاہیے۔

4- نماز جمعہ کے لیے نہا کر، کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر مسجد میں جانا چاہیے۔

حدیث نمبر 14:

20- کونسا عمل خانہ خدا کے آداب کے منافی ہے؟ [DGK-I]

جواب: مسجد میں بھاگنا خانہ خدا کے آداب کے منافی ہے۔

21- باجماعت نماز کے آداب لکھیے۔ [LHR-II,FSD-II,DGK-II,SWL-II]

جواب: ہمیں چاہیے کہ باجماعت نماز ادا کرنے کے لیے وقت پر مسجد پہنچیں اور تکبیر اولیٰ میں شریک ہوں اور بالفرض کسی مجبوری کی وجہ سے کوئی شخص تکبیر اولیٰ سے رہ جائے یا مسجد میں تاخیر سے پہنچے اور نماز ادا ہو رہی ہو تو بھاگتے دوڑتے جماعت میں شامل ہونے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے بلکہ ہر ممکن وقار اور متانت کا خیال رکھنا چاہیے۔ جتنی رکعتیں جماعت کے ساتھ نصیب ہو جائیں ان کو جماعت کے ساتھ ادا کر لیں باقی کو بعد میں پورا کر لیا جائے۔

22- تکبیر اولیٰ میں شرکت کے آداب لکھیے۔ [GUJ-I,BWP-I]

جواب: تکبیر اولیٰ میں شرکت کے آداب یہ ہیں کہ ہم باجماعت نماز ادا کرنے کے لیے وقت پر مسجد میں پہنچیں اور تکبیر اولیٰ میں شریک ہوں اور بالفرض کسی مجبوری کی وجہ سے کوئی شخص تکبیر اولیٰ سے رہ جائے یا مسجد میں تاخیر سے پہنچے اور نماز ادا ہو رہی ہو تو بھاگتے دوڑتے جماعت میں شامل ہونے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے بلکہ ہر ممکن وقار اور متانت کا خیال رکھنا چاہیے۔

23- نماز کی جماعت میں شامل ہونے کا حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کیا طریقہ بیان فرمایا ہے؟ (یا) امام کی اطاعت میں بعد میں شامل ہونے پر بقیہ نماز کیسے ادا کی جائے گی؟ [FSD-I/II,SGD-II,DGK-I]

جواب: نماز کی جماعت میں شامل ہونے کا حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے یہ طریقہ بیان فرمایا ہے: ''جب نماز کھڑی ہو جائے تو اس کے لیے دوڑتے ہوئے نہ آؤ، بلکہ اطمینان اور وقار سے چلتے ہوئے آؤ۔ جو نماز تم پا لو اسے ادا کر لو اور جو تم سے رہ جائے اسے پورا کر لو۔''

24- نماز کھڑی ہو جائے تو کس طرح شامل ہونا چاہیے؟ [LHR-I/II,GUJ-IRWP-I,BWP-I/II]

جواب: نماز کھڑی ہو جائے تو دوڑتے ہوئے نہیں آنا چاہیے بلکہ اطمینان اور وقار سے چلتے ہوئے آنا چاہیے۔ جو نماز باجماعت ادا کرنے کو مل جائے اس کو ادا کر لینا چاہیے اور جو رہ جائے اُسے بعد میں پورا کر لیا جائے۔

25- اِذَا اُقِیْمَتِ الصَّلٰوةُ کا ترجمہ کیجیے۔ [GUJ-II]

جواب: ترجمہ: ''جب نماز کھڑی ہو جائے۔''

حدیث نمبر 15:

26- رمضان کے روزوں اور عبادت کے حوالے سے حدیث کا ترجمہ لکھیے۔ [LHR-II]

جواب: ترجمہ: ''جس نے ایمان اور حصولِ ثواب کے لئے رمضان کے روزے رکھے اور (اس کی راتوں میں) قیام کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے۔''

27- ترجمہ کیجیے: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهٗ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔ [LHR-II,GUJ-II]

جواب: ترجمہ: ''جس نے ایمان اور اجر کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اور اس (کی راتوں) میں قیام کیا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے گئے۔''

28۔ حدیث کے مطابق رمضان کے روزے کی قبولیت کی کون سی دو شرائط ہیں؟ [GUJ-I]

جواب: روزے کی قبولیت کی دو شرائط: ''ایمان اور حصول ثواب کے لیے روزہ رکھنا۔''

29۔ روزے کے دو فائدے تحریر کیجئے۔ [RWP-II,SWL-II]

جواب: روزے کے فوائد درج ذیل ہیں:

1۔ گناہوں کی معافی۔ 2۔ آخرت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہونا۔

30۔ ماہِ رمضان کی فضیلت تحریر کریں۔ (یا) رمضان کے روزے کا کیا اجر ہے؟ [DGK-II,BWP-I,SGD-I,SWL-I/II] [FSD-I]

جواب: ارشادِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم ہے:

ترجمہ: ''جس نے ایمان اور اجر کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اور اس کی راتوں میں قیام کیا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے گئے۔''

31۔ کن دو شرائط کے ساتھ رمضان کے روزے رکھنے سے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں؟ [SGD-II]

جواب: 1۔ ایمان اور اجر کی نیت سے رمضان کے روزے رکھنا۔

2۔ اس ماہِ مبارک کی راتوں میں اپنے رب کے حضور قیام کرنا۔

32۔ رمضان کے روزوں کی فرضیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے؟ [GUJ-I]

جواب: ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: ''اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تاکہ تم متقی ہو جاؤ۔'' (البقرہ)

33۔ رمضان شریف میں کون سے دو کاموں کی ادائیگی سے گناہ معاف ہوتے ہیں؟ [MTN-II]

جواب: رمضان شریف میں ایمان اور اجر کی نیت سے روزے رکھنے اور اس کی راتوں میں قیام کرنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

حدیث نمبر 16:

34۔ ماہِ رمضان کو اتنی فضیلت کیسے ملی؟ [RWP-II,DGK-II]

جواب: ماہِ رمضان کو اتنی فضیلت اس لیے ملی کہ اس مہینے میں مسلمانوں کو روزے رکھنے کا حکم دیا گیا۔ روزہ ایک ایسی عبادت ہے جو دنیا میں موجب راحت اور آخرت میں باعث رحمت ہے۔ اس عبادت کی بدولت روزہ دار کو دو خوشیاں ملتی ہیں ایک روزہ افطار کرتے وقت اور دوسری اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے وقت۔ اس بنا پر رمضان کو افضل مہینہ کہا گیا ہے۔

35۔ ترجمہ کیجئے: لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: فَرْحَةٌ عِنْدَ اِفْطَارِهٖ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ (یا) [FSD-I,MTN-II]

وضاحت کیجئے: لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ [GUJ-II,SGD-I]

جواب: ترجمہ: ''روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی روزہ کے افطار کے وقت اور ایک خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت۔''

36۔ روزہ دار کے لیے کتنی خوشیاں ہیں اور وہ کون کونسی ہیں؟ [LHR-II,GUJ-I/II,SGD-II,RWP-II,MTN-II] [DGK-II,BWP-II]

جواب: روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں:

1۔ ایک خوشی افطار کے وقت 2۔ ایک خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت

37۔ روزہ دار کی خوشیوں کے متعلق حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا کیا ارشاد ہے؟ [BWP-II]

جواب: ارشادِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم ہے:

ترجمہ: ''روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی اس کے افطار کے وقت اور ایک خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت۔''

حدیث نمبر 17:

38- حج کے موقع پر کن اوصاف کا مظاہرہ کرنا چاہیے؟ [LHR-I,FSD-I,BWP-I,SGD-I,DGK-I/II]

جواب: حج کے موقع پر صبر و تحمل، عفو و درگزر اور ایثار کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

39- حج کن لوگوں پر اور کتنی بار فرض ہے؟ [FSD-II,RWP-I,SGD-I/II,MTN-I/II,SWL-II]

جواب: حج ہر صاحب استطاعت مسلمان مرد و عورت پر زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہے۔

40- حج کا اہم ترین رکن کون سا ہے؟ [GUJ-II]

جواب: حج کا اہم ترین رکن وقوف عرفہ ہے یعنی 9 ذوالحجہ کو عرفات میں ٹھہرنا۔

41- حج کے بارے میں حدیث میں بیان کی گئی فضیلت تحریر کیجیے۔ [GUJ-I]

جواب: آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم نے فرمایا: ''جس نے حج کے تمام مناسک درستی کے ساتھ ادا کیے اور اپنی زبان یا ہاتھ سے کسی کو تکلیف نہیں پہنچائی اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔''

42- حج کے دو فوائد تحریر کیجیے۔ [GUJ-I]

جواب: **حج کے دو فوائد درج ذیل ہیں:**

1- حج کے نتیجے میں انسان کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

2- حج کے سلسلے میں دنیا بھر کے مسلمانوں کا مکہ مکرمہ میں عظیم الشان اجتماع ہوتا ہے۔

43- حج کرنے والوں کو کن باتوں کا اہتمام کرنا چاہیے؟ [LHR-I/II,SGD-II,BWP-I,SWL-II]

جواب: حج کرنے والوں کو ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیے کہ اس موقع پر صبر و تحمل، عفو و درگزر اور ایثار سے کام لیا جائے۔ اپنے کسی مسلمان بھائی کی زبان سے دل آزاری کی جائے نہ ہاتھ سے اسے کوئی تکلیف پہنچائی جائے۔

44- ہم زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان کو کیسے محفوظ رکھ سکتے ہیں؟ [DGK-I]

جواب: ہم زبان سے کسی دوسرے مسلمان کی دل آزاری نہ کریں اور ہاتھ سے کسی کو تکلیف نہ پہنچائیں۔ اس طرح ہم زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

45- حج کے دو مقاصد تحریر کیجیے۔ [RWP-I]

جواب: 1- رضائے الٰہی کا حصول۔ 2- سابقہ گناہوں کی بخشش۔

46- کن دو شرائط کے ساتھ حج ادا کرنے سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں؟ [RWP-II]

جواب: 1- حج کے مناسک مکمل ادا کرنا۔

2- اپنے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمانوں کو محفوظ رکھنا۔

47- جس مسلمان نے پورے اہتمام کے ساتھ حج ادا کیا اسے کیا اجر ملے گا؟ [FSD-II]

جواب: جس مسلمان نے پورے اہتمام کے ساتھ حج کیا اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

48- حج کے کوئی سے چار فوائد تحریر کیجیے۔ [BWP-I,SWL-I]

جواب: **حج کے چار فوائد درج ذیل ہیں:**

1. حج کے سلسلے میں مکہ میں دنیا بھر کے مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع ہوتا ہے۔ اس سے اجتماعیت کو فروغ ملتا ہے۔

2. حج کے نتیجے میں انسان کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ 3. حج کے بین الاقوامی تجارت کو فروغ ملتا ہے۔

4. حج کے ذریعے مسلمانوں میں اتفاق اور اتحاد کا رشتہ مضبوط ہوتا ہے۔

49- حج کے متعلق حضور پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد تحریر کیجیے۔ [BWP-II]

جواب: حج کے متعلق ارشادِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم ہے:

ترجمہ: ''جس نے بیت اللہ کا حج اور اس کے مناسک (پورے) ادا کیے اور مسلمان اس کی زبان اور اس کے ہاتھ سے محفوظ رہے تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے گئے۔''

حدیث نمبر 18:

50- فی سبیل اللہ کوشش کرنے کا کیا اجر ہے؟ [GUJ-II,RWP-I]

جواب: فی سبیل اللہ کوشش کرنے سے اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ اس انسان پر حرام کر دیتا ہے۔

51- فی سبیل اللہ سے کیا مراد ہے؟ [RWP-II]

جواب: فی سبیل اللہ سے مراد یہ ہے کہ اللہ کے راستے میں نکلنا چاہے خواہ وہ طالب علم کے طور پر ہو یا میدان جنگ میں دشمن کا سامنا کرنا ہو یا کسی محلے دار کی عیادت کرنی ہو، اس کے جنازے میں شریک ہونا ہو۔ جو بھی اللہ کی راہ میں نکلے گا اللہ نے اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دی ہے۔

52- اسلام کی تبلیغ کرنے والے کے لیے نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد تحریر کیجیے۔ [FSD-I]

جواب: ارشادِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم ہے: ترجمہ: ''جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے، اللہ نے اسے آگ پر حرام کر دیا۔''

53- اللہ تعالیٰ کی راہ میں قدم غبار آلود ہونے سے کیا مراد ہے؟ [MTN-I]

جواب: اللہ کی راہ میں قدم غبار آلود ہونے سے مراد ہے کہ کسی نیک اور اچھے عمل کے لیے سفر کرنا۔ علم کی طلب، نماز کی ادائیگی، مسلمان بھائی کی مدد یا عیادت وغیرہ کے لیے کہیں چل کر جانا۔ اگر کوئی شخص اللہ کے دین کی دعوت و تبلیغ کے لئے اپنے قدم غبار آلود کرتا ہے تو اسے ہر قدم پر نیکی ملتی ہے۔

54- اللہ کی راہ میں چلنے والے کے لیے کیا اجر ہے؟ [DGK-II,SGD-II]

جواب: اللہ کی راہ میں چلنے والے کے لیے اَجر یہ ہے کہ اُس کا جو قدم اللہ کی راہ میں اُٹھتا ہے، وہ اس کے لیے مغفرت اور بلندی درجات کا باعث بنتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دیتا ہے۔

55- اللہ تعالیٰ کے نزدیک جہاد فی سبیل اللہ کتنا پسندیدہ عمل ہے؟ [FSD-I]

جواب: اگر کوئی مسلمان جہاد فی سبیل اللہ کے عزم سے چلے تو یہ ایسا پسندیدہ عمل ہے کہ اس راستے میں اس کے غبار آلود ہونے والے قدموں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ اس پر حرام کر دیتا ہے۔

56- اللہ نے کس کو آگ پر حرام کر دیا؟ [GUJ-I,FSD-II,MTN-I]

جواب: جس کے پاؤں اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے اللہ تعالیٰ نے اسے آگ پر حرام کر دیا۔

حدیث نمبر 19:

57- ترجمہ کیجیے: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ [LHR-I,GUJ-I]

جواب: ترجمہ: ''تم سب نگہبان ہو اور تم سب اپنی رعایا کے بارے جواب دہ ہو۔''

58- رَاعٍ اور رَعِيَّتِهٖ سے کیا مراد ہے؟ [DGK-I]

جواب: رَاعٍ سے مراد نگہبان اور رَعِيَّتِهٖ سے مراد اس کے ماتحت (رعایا) لوگ۔

59۔ رعایا کے حقوق کی حفاظت کا ذمہ دار کون ہے؟ [FSD-II]

جواب: حکمران اپنی رعایا کے حقوق کی نگہداشت اور ان کی فلاح و بہبود کا ذمہ دار ہے۔

60۔ نگہبان کون ہے اور کس بارے میں جواب دہ ہے؟ [LHR-I,RWP-II,MTN-I,FSD-II,DGK-I]

جواب: نگہبان سے مراد ذمہ دار ہے۔ حدیث کے مطابق تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک اپنی رعیت کے بارے میں جواب دہ ہے۔

61۔ ذمہ داری اور نگہبانی کے متعلق حدیث کا ترجمہ لکھیے۔ [LHR-I]

جواب: ترجمہ: ''تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور تم میں سے ہر ایک اپنی رعیت کے بارے میں جواب دہ ہے۔''

62۔ رعایا کے حقوق اور اولاد کے حقوق کے ذمہ دار کون کون ہیں؟ [FSD-II]

جواب: رعایا کے حقوق کا ذمہ دار حکمران ہے اور اولاد کے حقوق کا ذمہ دار والد ہے۔

حدیث نمبر 20:

63۔ "خَيْرُ النَّاسِ" بننے کا طریقہ تحریر کریں۔ [SGD-I,BWP-I,DGK-I,FSD-I,SWL-II]

جواب: "خَيْرُ النَّاسِ" یعنی لوگوں کو نفع پہنچانے والے بننے کے لیے ہمیں چاہئے کہ ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔ پڑوسیوں کا خیال رکھیں انہیں کسی اذیت اور تکلیف میں مبتلا نہ کریں۔ ان کے حقوق کا خیال رکھیں۔

64۔ حدیث کی رُو سے لوگوں میں اچھا کون ہے؟ [LHR-I/II,GUJ-I,FSD-I/II]

جواب: حدیث مبارکہ ہے:

ترجمہ: ''لوگوں میں اچھا وہ ہے جو لوگوں کو نفع دیتا ہے۔''

65۔ حدیث کے مطابق دنیا میں کس قسم کے لوگوں کو عزت و کامیابی نصیب ہوتی ہے؟ [LHR-II]

جواب: دنیا میں عزت اور کامیابی انھی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو خلق خدا کو فائدہ پہنچاتے ہیں اور انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔

66۔ ترجمہ کیجئے: خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَّنْفَعُ النَّاسَ [RWP-I/II,BWP-II,SWL-II]

جواب: ترجمہ: ''لوگوں میں اچھا وہ ہے، جو لوگوں کو نفع دیتا ہے۔''

67۔ لوگوں کو کس طرح نفع پہنچایا جا سکتا ہے؟ [FSD-I,RWP-II,BWP-I,SGD-I]

جواب: لوگوں کو درج ذیل طریقے سے نفع پہنچایا جا سکتا ہے:

1۔ تعلیم کے ذریعے۔

2۔ انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے کوشاں رہتے ہوئے۔

3۔ ماحول کو صاف ستھرا رکھ کر۔

4۔ پڑوسیوں کا خیال رکھتے ہوئے اور انہیں اذیت و تکلیف سے بچاتے ہوئے۔

5۔ درخت لگا کر ماحول کی آلودگی کو کم کرتے ہوئے۔

68۔ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے لوگوں میں اچھا کس کو کہا ہے؟ [BWP-II]

جواب: ارشادِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم ہے:

ترجمہ: ''لوگوں میں اچھا وہ ہے، جو لوگوں کو نفع دیتا ہے۔''

بورڈز پیپرز میں پوچھی جانے والی اہم حدیث

حدیث نمبر:11

اَلصَّلٰوۃُ	عِمَادُالدِّیْنِ	وَمَنْ	اَقَامَھَا	فَقَدْ	اَقَامَ	الدِّیْنَ
نماز	دین کا ستون	اور جس نے	اس کو قائم کیا	تو یقیناً	اس نے قائم کیا	دین

وَمَنْ	ھَدَمَھَا	فَقَدْ	ھَدَمَ	الدِّیْنَ
اور جس نے	اسے گرادیا	تو یقیناً	اس نے گرادیا	دین

ترجمہ: نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے (نماز کو) قائم کیا اس نے گویا دین کو قائم کیا۔ اور جس نے اسے گرادیا اس نے دین کو گرادیا۔

تشریح: اس حدیث پاک میں نماز کی اہمیت بیان کی گئی ہے اور دین کو ایک عمارت سے تشبیہ دی گئی ہے جس کا ستون نماز ہے جس نے نماز قائم کی گویا اس نے اس عمارت کے ستون کو قائم کیا اور جس نے نماز چھوڑ دی گویا اس نے اس ستون کو گرادیا جس کی بدولت دین کی ساری عمارت ہی منہدم ہوگئی۔ قرآن پاک میں بار بار نماز قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دیگر ارشادات میں بھی نماز کی اہمیت واضح کی گئی ہے۔ مثلاً نماز ہی اسلام کا ایسا بنیادی رکن ہے جو ایک مسلمان اور کافر کے درمیان فرق کا باعث ہے۔ اس کے علاوہ فرمایا گیا کہ جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کی گویا اس نے کفر کیا۔ اکیلے نماز پڑھنے کی نسبت باجماعت نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے اس طرح گھر کی نسبت مسجد میں نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے۔ ہر مسلمان کو دن میں پانچ بار نماز اور فلاح کے لیے بلایا جاتا ہے۔ یہ ہر مسلمان کے ایمان کا ایک امتحان ہے کہ وہ شخص موذن کی آواز پر اپنے ایمان کی کتنی صداقت رکھتا ہے۔ نماز کے ذریعے ہی بندے کا اللہ تعالیٰ سے ربط اور تعلق رہتا ہے۔ اور یہ تعلق ترکِ نماز سے کمزور ہو جاتا ہے۔

حدیث نمبر:12

اِذَا	قُلْتَ	لِصَاحِبِكَ	یَوْمَ الْجُمُعَةِ	أَنْصِتْ
جب	تو نے کہا	اپنے ساتھی کو	جمعہ کے دن	تو خاموش ہوجا

وَالْاِمَامُ	یَخْطُبُ	فَقَدْ	لَغَوْتَ
اور امام	خطبہ دے رہا ہو	تو یقیناً	تو نے فضول بات کی

ترجمہ: جب تم نے جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے کہا ''خاموش ہوجا'' جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو تو یقیناً تم نے فضول بات کی۔

تشریح: اس حدیث مبارکہ میں خطبہ جمعہ کے آداب کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور یہ فرمایا گیا ہے کہ کسی ساتھی کو اتنا کہنا کہ ''خاموش ہوجا'' یہ بھی لغویات شمار کی جائے گی۔ حصول علم کی سیڑھی کا پہلا زینہ یہ ہے کہ ادب کو ملحوظ خاطر رکھا جائے بات کو غور سے اور خاموشی سے سنا جائے۔ جب تک بات توجہ سے نہ سنی جائے گی اس پر عمل ناممکن ہوجاتا ہے۔ لہٰذا خصوصی طور پر خطبہ جمعہ کے دوران خاموشی سے اور پوری توجہ سے امام کی بات کو سننے کا حکم دیا گیا ہے۔ علمانے نماز جمعہ کا خطبہ سننے کے مندرجہ ذیل آداب کا ذکر کیا ہے۔ (۱) جب امام خطبہ دے رہا ہو تو نماز نہ پڑھی جائے (۲) کسی قسم کی گفتگو نہ کی جائے۔ (۳) نہ کسی کو سلام کہا جائے اور نہ ہی سلام کا جواب دیا جائے۔ (۴) چھینک کا جواب بھی نہ دیا جائے۔ (۵) خطبہ کے دوران کھایا پیا نہ جائے۔ اور نہ ہی ادھر ادھر دیکھا جائے (۶) نہ کسی کو کچھ بتایا جائے اور نہ ہی تسبیح پڑھی جائے۔ (۷) دوران خطبہ اگر نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام آجائے تو خطبہ سننے والوں کے لئے دل میں درود شریف پڑھنا جائز ہے۔

حدیث نمبر:13

مَنْ	تَخَطّٰی	رِقَابَ	النَّاسِ	یَوْمَ الْجُمُعَةِ
جس نے	پھلانگیں	گردنیں	لوگوں کی	جمعہ کے دن

اِتَّخَذَ	جِسْرًا	اِلٰی	جَهَنَّمَ
اس نے بنالیا	ایک پُل	طرف	دوزخ

ترجمہ: جس نے جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں کو پھلانگا اس نے دوزخ کی طرف ایک پُل بنالیا۔

تشریح: اس حدیث پاک میں آداب جمعہ، آداب مجلس اور احترام انسانیت کی تعلیم دی گئی ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ جمعہ کے دن جو شخص بعد میں آئے لوگوں کی گردنوں کو پھلانگتا ہوا آگے جانے کی کوشش نہ کرے بعد میں آنے والے کو جہاں جگہ مل جائے وہیں بیٹھ جائے گردنیں پھلانگنے سے نمازیوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ لوگوں کی اپنی عبادت سے توجہ بھی ہٹتی ہے اور وہ امام صاحب کی باتوں کی طرف توجہ بھی نہیں دے سکتے۔ مجلس کے دوران ایسا کوئی فعل نہ کیا جائے جو لوگوں کے لئے باعث تکلیف ہو۔ اس لئے جمعہ کے روز مسجد میں پہلے آنے والے کو زیادہ ثواب ملتا ہے۔ اور نماز کی ادائیگی کے لیے مسجد میں جلد آنے کا حکم ہے۔ اچھا لباس پہنا جائے۔ خوشبو لگائی جائے اور باقاعدہ غسل کیا جائے۔ اور نماز جمعہ کے لیے خاص اہتمام کیا جائے۔ پہلے جانے سے لوگوں کی گردنیں پھلانگنے کی نوبت ہی نہ آئے گی۔ آگے جگہ لینے کے لیے کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ نہ بیٹھا جائے ورنہ جو شخص ان پر عمل نہ کرے گا وہ یوں ہے جیسے اس نے اپنے لئے دوزخ کی طرف ایک پل بنالیا یعنی اس نے دوزخ کی طرف اپنے راستے کو ہموار کرلیا۔

حدیث نمبر:14

اِذَا	اُقِیْمَتِ الصَّلٰوۃُ	فَلَا	تَاْتُوْهَا	تَسْعَوْنَ	وَاْتُوْهَا	تَمْشُوْنَ
جب	کھڑی ہوجائے نماز	پس نہ	تم آؤ اس کے لیے	دوڑتے ہوئے	اور تم آؤ اس کے لیے	چلتے ہوئے
وَعَلَیْکُمُ	السَّکِیْنَۃُ	فَمَا	اَدْرَکْتُمْ	فَصَلُّوْا	وَمَا فَاتَکُمْ	فَاَتِمُّوْا
اور تم پر لازم (ہے)	اطمینان	پس جو	پالو تم	تو نماز پڑھ لو	اور جو چھوٹ جائے تم سے	تو تم پورا کرلو

ترجمہ: جب نماز کھڑی ہوجائے تو تم اس کے لیے دوڑتے ہوئے نہ آؤ اور تم اس کے لیے چلتے ہوئے آؤ اور تم پر اطمینان سے (چل کر آنا) لازم ہے پس تم جو نماز پالو اسے ادا کرلو اور جو تم سے چھوٹ جائے تو اسے بعد میں پورا کرلو۔

تشریح: اس حدیثِ پاک میں نماز با جماعت کے آداب بیان کئے گئے ہیں جو یہ ہیں:

1۔ **وقت کی پابندی:** نمازی کو چاہیے کہ با جماعت نماز کی ادائیگی کے لئے وقت پر مسجد پہنچیں۔ اور تکبیر اولیٰ میں شریک ہونے کی کوشش کریں۔

2۔ **باوقار طریقہ سے چل کر آنا:** اگر بالفرض نمازی لیٹ ہوگیا ہے اور جماعت کھڑی ہوچکی ہے تو اسے چاہیے کہ وہ باوقار طریقہ سے چلتا ہوا جماعت کے ساتھ شریک ہوجائے اور بھاگ کر جماعت کی طرف نہ جائے۔ کیونکہ اس طرح یہ نہ صرف مسجد کے آداب کے خلاف ہے بلکہ انسان گر کر چوٹ بھی لگوا سکتا ہے۔

3۔ **با جماعت نماز ادا کرنے کا طریقہ:** اگر کوئی نمازی بعد میں جماعت کے ساتھ شامل ہوتا ہے تو اسے چاہیے کہ جتنی رکعتیں جماعت کے ساتھ پڑھی جائیں ٹھیک بقایا رکعتیں بعد میں اکیلا پڑھ لے۔

حدیث نمبر:15

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ	وَقَامَهٗ	اِیْمَانًا	وَّ
جس نے روزے رکھے رمضان کے	اور قیام کیا اس (میں)	ایمان	اور

اِحْتِسَاباً	غُفِرَ لَهٗ	مَاتَقَدَّمَ	مِنْ ذَنْبِهٖ
حصولِ اجر (کے لیے)	اس کو معافی مل گئی	جو گزر گئے	اس کے گناہوں سے

ترجمہ: جس نے ایمان اور حصول ثواب کیلئے رمضان کے روزے رکھے اور (اس راتوں میں) قیام کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیے گئے۔

تشریح: اس حدیث شریف میں رمضان المبارک کے روزوں اور رمضان المبارک کی راتوں کے قیام کی فضیلت بیان کی گئی ہے:

1۔ **رمضان کے روزوں کی فضیلت:** اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر رمضان کے روزے فرض کیے ہیں اس پورے مہینے میں دین کی ایک فضا قائم ہوتی ہے۔ روزے داروں کے اندر صبر اور تقویٰ کی صفات پیدا ہوتی ہیں۔

2۔ **روزے کا اجر:** ایک حدیث قدسی کے مطابق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔" اللہ تعالیٰ بندوں کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ قیامت کے دن روزہ انسان کے لیے ڈھال کا کام دے گا۔

3۔ **قیام رمضان:** رمضان المبارک میں راتوں کو تراویح کی شکل میں قیام کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ جو شخص اس قیام اللیل میں شامل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

4۔ اس مبارک مہینہ میں ہر نیک عمل کا اجر پہلے سے بڑھا دیا جاتا ہے۔ ایمان و احتساب کے ساتھ رمضان کے روزے اور قیام رمضان سے اللہ تعالیٰ اس بندے کے سابقہ گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اور یہی بندہ مؤمن کے لئے سب سے زیادہ خوش خبری کی بات ہے۔

حدیث نمبر:16

لِلصَّائِمِ	فَرْحَتَانِ	فَرْحَةٌ	عِنْدَ اِفْطَارِهٖ	وَفَرْحَةٌ	عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ
روزہ دار کے لیے	دو خوشیاں	ایک خوشی	اس کے روزہ کھولتے وقت	اور ایک خوشی	اپنے رب سے ملاقات کے وقت

ترجمہ: روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی تو اسے روزہ کھولتے وقت (ہوتی ہے) اور ایک خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت (ہوگی)۔

تشریح: اس حدیث مبارکہ میں مومن روزہ دار کیلئے دو خوشیوں کا ذکر ہے:

1۔ **افطاری کے وقت خوشی:** روزہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق سارا دن کھائے پیئے بغیر وقت گزارنے کا اور جنسی خواہشات سے بچنے کا نام ہے۔ انسان اس کے باوجود کہ وہ چھپ کر کھا پی بھی سکتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ پر ایمان کی بدولت وہ ایسا نہیں کرتا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جب وہ افطاری کے وقت روزہ کھولتا ہے تو اسے ایک روحانی تسکین اور راحت محسوس ہوتی ہے۔ وہ یہ سارا عمل چونکہ اللہ کی رضا کے لیے کرتا ہے اس لئے وہ حکم الٰہی کی تعمیل پر خوشی محسوس کرتا ہے۔

2۔ **رب سے ملاقات کے وقت خوشی:** روزہ خالصتاً ایک ایسی عبادت ہے جس میں ریا کاری کا عنصر شامل نہیں ہوتا۔ حدیث قدسی ہے: "اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ" روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ روزہ دار کو جب اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا تو یقیناً اسے ایسی خوشی حاصل ہوگی جو تمام خوشیوں پر غالب ہوگی۔

حدیث نمبر:17

مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ	فَقَضٰى	مَنَاسِكَهٗ	وَ	سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ
جس نے بیت اللہ کا حج کیا	ادا کیے	اس کے مناسک	اور	سلامت رہے مسلمان
مِنْ لِّسَانِهٖ	وَيَدِهٖ	غُفِرَ لَهٗ	مَاتَقَدَّمَ	مِنْ ذَنْبِهٖ
سے اس کی زبان	اور اس کے ہاتھ	بخشش کر دی گئی	جو گزر گئے	اس کے گناہ

ترجمہ: جس شخص نے حج بیت اللہ کیا اور اس کے (پورے) ارکان ادا کیے اور مسلمان اس کی زبان اور اس کے ہاتھ سے محفوظ رہے تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے گئے۔

تشریح: اس حدیث پاک میں حج کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔

1۔ **حج کی فرضیت:** اسلام کا ایک اہم رکن حج ہے جو صاحب استطاعت مسلمان مرد اور عورت پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔

2۔ **مناسک حج:** حج کے ایام میں منیٰ میں قیام، وقوف عرفات، مزدلفہ کا قیام، رمی جمرات، قربانی، سر منڈھانا، احرام کی حالت میں اللہ کا ذکر واذکار کرنا یہ سب ارکان حج ہیں۔

3۔ **مسلمانوں کی سلامتی:** حج کے موقع پر لاکھوں مسلمانوں کا اجتماع ہوتا ہے ہر حاجی کو چاہیئے کہ اپنی زبان یا ہاتھ سے کسی دوسرے حاجی کی دل آزاری کرے اور نہ ہی اسے کوئی تکلیف پہنچائے۔

4۔ **گناہوں کی مغفرت:** اگر کوئی حاجی مسلمانوں کو ہاتھ اور زبان سے کوئی تکلیف پہنچائے بغیر تمام مناسک حج ادا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے تمام گناہ معاف فرما دے گا۔ نبی پاک ﷺ نے ایک اور جگہ فرمایا کہ جس نے اللہ تعالیٰ کی خاطر حج کیا اور کوئی بے حیائی کا کام نہ کیا تو وہ حج سے واپس اس طرح لوٹے گا جس طرح وہ ابھی پیدا ہوا ہے یعنی جیسے بچہ جو گناہوں سے پاک پیدا ہوتا ہے۔

حدیث نمبر:18

مَنْ اِغْبَرَّتْ	قَدَمَاهُ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	حَرَّمَهُ اللّٰهُ	عَلَى النَّارِ
جس کے غبار آلود ہوئے	دونوں پاؤں	اللہ کی راہ میں	اسے حرام کر دیا اللہ نے	آگ پر

ترجمہ: جس کے دونوں پاؤں اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے اللہ تعالیٰ نے اسے آگ پر حرام کر دیا۔

تشریح: اس حدیث پاک میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں محنت و مشقت کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اللہ کی راہ سے مراد جب انسان علم حاصل کرنے کے لیے سفر کرتا ہے، نماز کی ادائیگی کے لیے مسجد جاتا ہے، کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرنے یا اس کی کوئی حاجت پوری کرنے کے لیے گھر سے باہر نکلتا ہے، حج کے لیے روانہ ہوتا ہے، دعوت و تبلیغ کا کام کرتا ہے اور جہاد میں شریک ہوتا ہے۔ تو اس طرح اس کے پاؤں گرد آلود ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو انسان کے پاؤں اس طرح گرد آلود ہونے اتنے پسند ہیں کہ اللہ نے اس انسان کو آگ پر حرام کر دیا۔

حدیث نمبر:19

كُلُّكُمْ	رَاعٍ	وَكُلُّكُمْ	مَسْئُوْلٌ	عَنْ	رَعِيَّتِهٖ
تم سب	نگہبان	اور تم سب	جواب دہ	بارے میں	اپنی رعایا کے

ترجمہ: تم سب نگہبان ہو اور تم سب اپنی رعایا کے بارے میں جواب دہ ہو۔

تشریح: اس حدیث پاک کا موضوع ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔ ذمہ داری اور نگہبانی ایک ایسا فرض ہے جو کسی بھی انسان کے لیے معاف نہیں ہے۔ ذیل میں کچھ لوگوں کے فرائض ذکر کیے جاتے ہیں۔

1۔ **حکمران:** تمام حکمران اپنی رعایا کے ذمہ دار ہیں اور ان سے ان کی رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

2۔ **والدین:** ماں باپ اپنی اولاد کی تربیت کے ذمہ دار ہیں اور اگر کوئی کوتاہی ہوئی تو جواب دینا پڑے گا۔

3۔ **دفاتر کے سربراہان کی ذمہ داری:** ہر دفتر کا سربراہ اپنے زیر نگرانی کام کرنے والے اہل کاروں کا ذمہ دار ہے۔ اور اسے ان کے بارے میں جواب دہ ہونا پڑے گا۔

مختصر یہ کہ ہم سب ایک دوسرے کے محافظ اور نگہبان ہیں ہمیں اپنے فرائض دیانت داری اور عمدگی سے ادا کرنے چاہئیں کیونکہ قیامت کے روز ان کے بارے میں ہم سے سوال ہوگا۔

حدیث نمبر:20

خَیْرُ النَّاسِ	مَنْ	یَنْفَعُ النَّاسَ
لوگوں میں سب سے اچھا	جو	نفع دیتا ہے لوگوں (کو)

ترجمہ: لوگوں میں سب سے اچھا وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

تشریح: اس حدیث پاک کا موضوع خدمت انسانیت ہے۔
اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اس کی مخلوق کی مدد کرنا خدمت انسانیت کہلاتا ہے۔ لوگوں کو تعلیم دینا، ماحول کا صاف ستھرا رکھنا، پڑوسیوں کا خیال رکھنا انکے حقوق کی پاس داری کرنا سب خدمت انسانیت کے زمرہ میں آتے ہیں۔ حتیٰ کہ ماحول کو صاف رکھنے کے لیے درخت لگانا بھی خدمت انسانیت ہی تصور کیا جائے گا۔ کیونکہ درخت بارش کا سبب بنتے ہیں اور ہوا کو صاف رکھتے ہیں۔
اسلام میں اس شخص کو سب سے بہتر تصور کیا گیا ہے جو مخلوق خدا کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ ان بندوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی مخلوق کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کی خود مدد فرماتا ہے۔ دوسری طرف مخلوق خداوندی کی خدمت سے دل کو سکون اور اطمینان ملتا ہے اور ایک دوسرے کے درد کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

باب نمبر 4 موضوعاتی مطالعہ

2014-2015-2016-2017, 2018-2019-2020

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1- عید کے دن غسل کرنا ہے: [LHR-I,GUJ-I,BWP-I]
(A) واجب (B) مستحب (C) سنت (D) فرض

2- غسل میں جسم پر کتنی بار پانی بہانا فرض ہے؟ [LHR-I,GUJ-I,MTN-II,BWP-I]
(A) 1 (B) 2 (C) 3 (D) 4

3- تم میں سے بہتر وہ ہے جو ____ کے لیے بہتر ہو۔ [LHR-IIGUJ-I,DGK-I/II]
(A) شہریوں (B) اہل وعیال (C) پڑوسیوں (D) اساتذہ

4- بیوی کے اخراجات کی ذمہ داری ہے: [GUJ-I]
(A) باپ کی (B) ماں کی (C) بھائی کی (D) شوہر کی

5- جہاد اکبر کا مطلب ہے: [LHR-II,GUJ-I,BWP-I,DGKI/II,FSD-II]
(A) جہاد بالعلم (B) جہاد بالمال (C) جہاد بالنفس (D) جہاد بالسیف

6- فرضیتِ جہاد سے پہلے بہترین عمل تھا: [GUJ-I,MTN-I,RWP-I,SGD-I]
(A) نماز (B) ہجرت (C) روزہ (D) حج

7- حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے انسانی حقوق کا ذکر فرمایا: [RWP-I/II]
(A) مسجد میں (B) خطبہ حجۃ الوداع میں (C) میدان جنگ میں (D) محفل میں

8- معاشرے کا بنیادی جزو ہے: [LHR-I,FSD-I/II,RWP-I/II,GUJ-I]
(A) قبیلہ (B) خاندان (C) گروہ (D) رشتہ دار

9- درسی کتاب میں جہاد کی اقسام بیان کی گئی ہیں: [LHR-II,SWL-II]
(A) 4 (B) 3 (C) 5 (D) 6

10- اچھی تعلیم ____ کی ذمہ داری ہے۔ [GUJ-I,RWP-II]
(A) اولاد (B) حکومت (C) والدین (D) خاوند

11- عورتوں کا جہاد ہے: [LHR-II,GUJ-I,MTN-II]
(A) حج مبرور (B) جہاد بالنفس (C) جہاد بالعلم (D) جہاد بالمال

12- صبر کے لغوی معنی ہیں: [GUJ-I/II,FSD-I,SGD-I,DGK-I]
(A) جاننا (B) روکنا (C) بچنا (D) روکنا اور برداشت کرنا

13- انسانی تمدن کی ابتدا ہوئی: [GUJ-II]
(A) خاندان سے (B) افراد سے (C) معاشرے سے (D) تعلقات سے

14- نماز، روزہ حج اور زکوۃ شامل ہیں: [RWP-I]
(A) حقوق العباد میں (B) حقوق اللہ میں (C) والدین کے حقوق میں (D) خاندانی حقوق میں

15۔ اسلام ایک مکمل ہے: [LHR-I,RWP-II]

(A) عمل (B) ضابطہ حیات (C) رُکن (D) لباس

16۔ عائلی زندگی کا مقصد ہے: [FSD-II,SGD-I]

(A) خوشگوار زندگی (B) نکاح کرنا (C) مل جل کر رہنا (D) نسل انسانی کی بقا

17۔ زوجین کا معنی ہے: [SGD-I]

(A) میاں بیوی (B) دوست (C) بیوی بچے (D) رشتہ دار

18۔ ہجرت کا معنی ہے: [SGD-I,BWP-I]

(A) جہاد (B) کھیلنا

(C) رونا (D) ایک جگہ سے اللہ کے لیے دوسری جگہ جانا

19۔ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم نے اپنی سیرت کے ذریعے انسان کو کیا حق دیا؟ [SGD-II]

(A) سیاست کا (B) حکومت کا (C) برابر کا (D) برتری کا

20۔ "سَبِيلِي" کے معنی ہیں: [MTN-I]

(A) تمہارا راستہ (B) میرا راستہ (C) اُس کا راستہ (D) اُن کا راستہ

21۔ "قُلْ" کے معنی ہیں: [MTN-I]

(A) سنو (B) کہو (C) کھاؤ (D) پیو

22۔ سارے انسان حضرت آدم علیہ السلام کی ______ ہیں۔ [MTN-II]

(A) امت (B) قوم (C) غلام (D) اولاد

23۔ بزرگی اور فضیلت کا معیار ہے: [DGK-II]

(A) علم (B) دولت (C) تقویٰ (D) نسل

24۔ ہجرت سے انسان کو فائدہ ہوتا ہے: [DGK-I/II,SGD-I]

(A) دنیا میں (B) آخرت میں (C) زمین پر (D) دنیا و آخرت میں

25۔ پڑوسی کے بارے میں کس نے تاکید فرمائی؟ [SWL-I]

(A) حضرت عزرائیل علیہ السلام (B) حضرت میکائیل علیہ السلام (C) حضرت جبرائیل علیہ السلام (D) حضرت اسرافیل علیہ السلام

26۔ غسل کرتے وقت ہر عضو کو دھونا چاہیے: [SWL-II]

(A) ایک بار (B) دو مرتبہ (C) تین مرتبہ (D) چار مرتبہ

27۔ حقوق کے بارے میں حضور اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم نے خاص طور پر تاکید فرمائی: [SWL-II]

(A) شہریوں کے (B) ہمسائے کے (C) عربوں کے (D) دوستوں کے

28۔ طہارت میں کتنی چیزیں شامل ہیں؟ [LHR-I/II,FSD-II]

(A) 4 (B) 6 (C) 2 (D) 3

29۔ وضو کے فرائض ہیں: [LHR-I,SGD-I/II,DGK-II,MTN-I/II,SWL-I,FSD-II]

(A) 4 (B) 5 (C) 6 (D) 7

30۔ خاندان کی کفالت کی ذمہ داری ہے: [LHR-II,GUJ-II,FSD-I/II,RWP-I/II,DGK-II,MTN-II,BWP-II,SWL-I/II]

(A) قبیلے کی (B) عورت کی (C) ریاست کی (D) مرد کی

31- اِحْصان کا معنی ہے: [GUJ-I,GUJ-II,DGK-I]
(A) خاندان (B) شادی (C) نفع (D) قلعہ بند ہو کر محفوظ ہو جانا

32- جہاد کے معنی ہیں: [GUJ-I/II,FSD-II,MTN-I]
(A) قتل کرنا (B) کوشش کرنا (C) حملہ کرنا (D) سزا دینا

33- جان بوجھ کر اور ارادے سے کیا جانے والا قتل کہلاتا ہے: [GUJ-I,RWP-I]
(A) قتل عمد (B) قتل غیر عمد (C) حادثہ (D) اتفاق

34- نماز ادا کرنے سے پہلے وضو کرنا ہے: [GUJ-II,MTN-II,FSD-I,BWP-I]
(A) فرض (B) سنت (C) واجب/لازمی (D) نفل

35- اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات اور ________ ہے۔ [GUJ-II,DGK-I]
(A) دینِ فطرت (B) اچھا طرزِ زندگی (C) ایمان کی شرط (D) اچھا اخلاق

36- ایک شخص اپنے مال کی وصیت کر سکتا ہے: [BWP-I,SWL-II]
(A) مکمل (B) نصف (C) ایک تہائی (D) ایک چوتھائی

37- جمعہ کے دن غسل کرنا ہے: [RWP-I,SGD-I]
(A) فرض (B) سنت (C) واجب (D) مستحب

38- اگر تم اللہ کا شکر ادا کرو گے تو تمہیں دیا جائے گا: [LHR-I,RWP-I/II,GUJ-II,BWP-II]
(A) بہت کم (B) اور زیادہ (C) بلند مقام (D) زیادہ صلہ

39- طہارت کے لغوی معنی ہیں: [RWP-II]
(A) نیند (B) سلامتی (C) پاک ہونا (D) آرام

40- پیغمبر علیہ السلام جس نے صبر کا اعلیٰ مظاہرہ کیا: [RWP-II]
(A) حضرت آدم علیہ السلام (B) حضرت ابراہیم علیہ السلام (C) حضرت ایوب علیہ السلام (D) حضرت یوسف علیہ السلام

41- شکر کے طریقے ہیں: [FSD-I,RWP-II,SGD-II,MTN-II]
(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

42- نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے: [FSD-I]
(A) صبر سے (B) جہاد سے (C) عدل سے (D) شکر سے

43- سب سے زیادہ شکر کی مستحق ذات ہے: [FSD-II,SGD-II,BWP-II,SWL-I,DGK-II]
(A) اللہ (B) والد (C) ماں (D) بیوی

44- والدین کے تعلقات آپس میں مضبوط ہوتے ہیں: [SGD-I]
(A) معاشرہ سے (B) بچوں سے (C) خوشی سے (D) دولت سے

45- معاشرے کی اکائی ہے: [SGD-I]
(A) استاد (B) خاندان (C) ڈاکٹر (D) عدالت

46- مسلمان کو ہجرت کا فائدہ ہے: [SGD-I]
(A) دنیا (B) آخرت (C) گھر (D) دنیا اور آخرت

47۔ کن کو "اُف" کہنے کی ممانعت کی گئی ہے؟ [SGD-II]

(A) بیٹے (B) چچا (C) اُستاد (D) والدین

48۔ اوران لوگوں سے ______ بہت ہی خوبصورت طریقے سے کرو۔ [SGD-II]

(A) مطالبہ (B) معاملہ (C) مجادلہ (D) مصافحہ

49۔ غسل میں ______ مرتبہ پورے جسم پر پانی بہانا بہتر ہے۔ [MTN-I/II]

(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

50۔ قتل غیر عمد کی سزا ہے: [LHR-II,MTN-II,GUJ-II,SGD-I/II,FSD-II,DGK-I]

(A) سواونٹ (B) قصاص (C) دوسواونٹ (D) معافی

51۔ ______ ایک جوڑے کو عائلی زندگی کی جائز بنیاد فراہم کرتا ہے۔ [DGK-I]

(A) گھر (B) دولت (C) کپڑے (D) نکاح

52۔ ______ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی اچھی پرورش کرے۔ [DGK-I]

(A) والدین (B) ہمسایوں (C) دوستوں (D) قبیلہ

53۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا: [DGK-I]

(A) آسمان سے (B) زمین سے (C) ایک جان سے (D) جنت سے

54۔ "نعم العبد" کس پیغمبر کو کہا گیا ہے؟ [LHR-I,GUJ-II,SGD-II,DGK-II,MTN-I/II,RWP-I,SWL-I]

(A) حضرت ایوب علیہ السلام (B) حضرت داؤد علیہ السلام (C) حضرت نوح علیہ السلام (D) حضرت موسیٰ علیہ السلام

55۔ ______ معاشرے کی بنیاد ہے۔ [DGK-II]

(A) معاشی نظام (B) خاندانی نظام (C) روحانی نظام (D) تعلیمی نظام

56۔ شکر کے لئے ______ کلمات تشکر ادا کرنا۔ [BWP-I]

(A) دل سے (B) زبان سے (C) اعمال سے (D) نیت سے

57۔ اے ایمان والو! دوزخ سے بچاؤ اپنے آپ کو اور ______: [BWP-I]

(A) ہمسایوں کو (B) دوستوں کو (C) غلاموں کو (D) اہل خانہ کو

58۔ لوگو! خدا نے ______ ہر وارث کا حصہ مقرر کر دیا ہے۔ [BWP-I]

(A) کاروبار میں (B) میراث میں (C) نفع میں (D) نقصان میں

59۔ ناپاک جسم کی حالت میں غسل ہے: [SWL-I]

(A) مستحب (B) سنت (C) واجب (D) ضرورت نہیں

60۔ معاشرے کی بنیاد ہے: [SWL-I]

(A) بچہ (B) لوگ (C) عائلی نظام اور پاکیزہ زندگی (D) باپ

61۔ قرآن نے رشتہ ازدواج کو نام دیا ہے: [SWL-I]

(A) احصان (B) مُحصِن (C) خاندان (D) قبیلہ

62۔ دنیا کے تمام شر و فساد کی وجہ ہے: [SWL-II]

(A) جہالت (B) غربت (C) حسد (D) ظلم

63۔ خطبہ حجۃ الوداع ارشاد فرمایا: [LHR-I]

(A) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے (B) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (C) حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے (D) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے

64۔ وضو کا چوتھا فرض ہے: [LHR-I]

(A) مسح کرنا (B) پاؤں دھونا (C) دُعا پڑھنا (D) بازو دھونا

65۔ اسلام میں بزرگی اور فضیلت کا معیار ہے: [LHR-I,MTN-I,FSD-II,RWP-I,DGK-II,BWP-II]

(A) بہادری (B) دولت (C) خاندان (D) تقویٰ

66۔ آدم علیہ السلام کی حقیقت اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کہ وہ بنائے گئے: [LHR-II]

(A) سونے سے (B) پانی سے (C) مٹی سے (D) چاندی سے

67۔ سورۃ الفرقان میں "جِهَادًا كَبِيرًا" کہا گیا ہے: [LHR-II,FSD-I]

(A) جہاد بالقلم (B) جہاد بالمال (C) جہاد بالنفس (D) جہاد بالعلم

68۔ .... کے معنی ہیں ایک جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جانا۔ [RWP-II,GUJ-II]

(A) جہاد (B) ہجرت (C) حج (D) زکوٰۃ

69۔ انسانی تمدن کی ابتدا ہوئی: [FSD-I]

(A) خاندان سے (B) افراد سے (C) معاشرے سے (D) قوم سے

70۔ جہاد کو اسلام میں بہت بڑی قرار دیا گیا ہے: [SGD-I]

(A) تباہی (B) سزا (C) عبادت (D) سخاوت

71۔ ارشادِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے مطابق دیکھ بھال اور خدمت کا حق ملا: [SGD-I]

(A) دشمن کو (B) جانوروں کو (C) تندرست کو (D) بیمار کو

72۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا قیامت تک جاری رہے گا: [SGD-II]

(A) دھوکہ (B) جہاد (C) جھوٹ (D) فساد

73۔ ناخوشگوار حالات میں اپنے نفس پر قابو رکھنا کہلاتا ہے: [DGK-II]

(A) حساسیت (B) شکر (C) صبر (D) عافیت

74۔ اللہ تعالیٰ نے قبیلے اور خاندان بنائے: [BWP-II]

(A) برتری کے لئے (B) پہچان کے لئے (C) شان و شوکت کے لئے (D) فخر کے لئے

75۔ وضو کا ایک فرض ہے: [SWL-II]

(A) اعضاء کو تین مرتبہ دھونا (B) تین بار کلی کرنا (C) چہرے کو دھونا (D) دایاں حصہ پہلے دھونا

76۔ اس کے نتیجے میں پاکیزہ تعلقات وجود میں آتے ہیں: [SWL-II]

(A) اخوت (B) عہد و پیمان (C) مساوات (D) نکاح

77۔ فراخی و فراوانی ان لوگوں کا مقدر رہتی ہے جو مظاہرہ کرتے ہیں: [SWL-II]

(A) اخوت کا (B) بہادری کا (C) شکر گزاری کا (D) محبت کا

جوابات

B	(6)	C	(5)	D	(4)	B	(3)	A	(2)	C	(1)
B	(12)	A	(11)	C	(10)	B	(9)	B	(8)	B	(7)
D	(18)	A	(17)	D	(16)	B	(15)	B	(14)	A	(13)
D	(24)	C	(23)	D	(22)	B	(21)	B	(20)	C	(19)
D	(30)	A	(29)	C	(28)	B	(27)	C	(26)	C	(25)
C	(36)	A	(35)	C	(34)	A	(33)	B	(32)	D	(31)
D	(42)	B	(41)	C	(40)	C	(39)	B	(38)	B	(37)
C	(48)	D	(47)	D	(46)	B	(45)	B	(44)	A	(43)
A	(54)	C	(53)	A	(52)	D	(51)	A	(50)	B	(49)
C	(60)	C	(59)	B	(58)	D	(57)	B	(56)	B	(55)
C	(66)	D	(65)	B	(64)	C	(63)	A	(62)	A	(61)
B	(72)	D	(71)	C	(70)	A	(69)	B	(68)	D	(67)
		C	(77)	D	(76)	C	(75)	B	(74)	C	(73)

2014–2020ء کے پنجاب بھر کے تمام بورڈ کے پرچہ جات میں موضوعاتی مطالعہ باب نمبر 4 کے ٹاپک وائز مختصر سوالات وجوابات

5۔ طہارت اور جسمانی صفائی

1۔ کپڑوں کو پاک صاف رکھنے کے حوالے سے قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیے۔ [GUJ-I]

جواب: ترجمہ: "اور اپنے کپڑے پاک رکھ۔"

2۔ غسل کے دوران کن چیزوں سے اجتناب ضروری ہے؟ [LHR-I]

جواب: 1۔ پانی زیادہ نہ بہایا جائے۔ 2۔ گنگنانے اور باتیں کرنے سے پرہیز کیا جائے۔

3۔ غسل کے فرائض تحریر کیجیے۔ [LHR-II,GUJ-I/II,SGD-II,FSD-I/II,MTN-II]

جواب: (i) ایک بار کلی کرنا کہ پانی حلق تک پہنچ جائے۔
(ii) ایک بار ناک میں پانی ڈالنا اور جہاں تک ممکن ہو آگے لے جائے۔ (iii) پورے جسم پر ایک بار پانی بہانا

4۔ الطھور شطر الایمان کا ترجمہ کیجیے۔ [GUJ-II,SWL-II]

جواب: طہارت و پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

5۔ وضو کے فرائض لکھیے۔ [RWP-I,GUJ-I,FSD-II,DGK-II,BWP-I,SWL-I]

جواب: (i) منہ دھونا۔ (ii) کہنیوں تک ہاتھ دھونا۔
(iii) کم از کم چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ (iv) ٹخنوں تک پاؤں دھونا۔

6۔ غسل کے مقاصد تحریر کریں۔ [RWP-II]

جواب: انسان صاف ستھرا ہو جاتا ہے۔ غسل کے بعد انسان اپنے آپ کو اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کرتا ہے۔

7- طہارت کے بارے میں قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیے۔ [LHR-I,RWP-I]

جواب: ترجمہ: ''اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور ناپاکی سے دور رہو۔''

8- طہارت سے متعلق حدیث کا ترجمہ لکھیے۔ [LHR-I/II,GUJ-I,SGD-I,MTN-I,FSDI,BWP-I/II]

جواب: ترجمہ: ''طہارت و پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔''

9- وضو کا طریقہ تحریر کریں۔ [RWP-II]

جواب: وضو کا طریقہ درج ذیل ہے:

1- اچھی طرح ہاتھوں کو دھونا۔ 2- تین بار کلی کرنا 3- تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔

4- چہرے کو پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اچھی طرح دھونا۔

5- کہنیوں سمیت بازوؤں کو دھونا۔ 7- سر کا مسح کرنا۔

8- وضو کرتے ہوئے یہ خیال کرنا کہ پہلے جسم کا دایاں حصہ اور پھر بایاں حصہ دھونا چاہیے۔

9- جسم کے اعضاء کو تین بار دھونا۔

10- طہارت کے دو فوائد تحریر کیجیے۔ [FSD-I/II,BWP-I]

جواب: 1- طہارت سے انسان کو ذہنی اور جسمانی سکون ملتا ہے۔

2- طہارت کے باعث انسان کافی حد تک بیماریوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

11- طہارت میں کون سی دو چیزیں شامل ہیں؟ [SGD-II,MTN-I/II,DGK-I]

جواب: طہارت میں درج ذیل دو چیزیں شامل ہیں: 1- وضو 2- غسل

12- غسل کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟ [GUJ-I,MTN-I,MTN-II,FSD-II,BWP-I/II]

جواب: غسل کرنے کا مسنون طریقہ: تین مرتبہ اس طرح کلی کرنا کہ پانی حلق تک پہنچے اور پھر ناک میں پانی تین بار جہاں تک ممکن ہو آگے تک لے جائیں۔ آخر میں پورے جسم پر تین بار پانی بہایا جائے اور جسم کو مل کر اچھی طرح صاف کر لیا جائے۔

13- عیدین کے روز غسل کی کیا اہمیت ہے؟ [DGK-I]

جواب: عیدین کے روز ہر مسلمان کے لیے غسل کرنے کو مسنون قرار دیا گیا ہے۔

14- کن مواقع پر غسل کرنا سنت ہے؟ [RWP-II,DGK-I,SWL-I/II]

جواب: درج ذیل مواقع پر غسل کرنا سنت ہے:

1- جمعہ کے دن۔ 2- عیدین کے موقع پر

3- عمرہ کے لیے احرام باندھنے سے پہلے۔

15- وضو کی چار سنتیں تحریر کیجیے۔ [RWP-II,BWP-I,SWL-I]

جواب: وضو کی چار سنتیں درج ذیل ہیں:

1- اچھی طرح تین بار ہاتھوں کو دھونا۔ 2- تین بار کلی کرنا۔

3- تین بار ناک میں اچھی پانی ڈالنا۔

4- تین بار چہرے کو پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اچھی طرح دھونا۔

16- غسل کے دو احکامات تحریر کیجیے۔ [LHR-I]

جواب: غسل کے دو احکامات درج ذیل ہیں:

i- اس طرح غسل کیا جائے کہ جسم کا کوئی حصہ اور کوئی بال خشک نہ رہے۔

ii۔ غسل کرتے وقت گنگنانا اور باتیں کرنے سے پرہیز کیا جائے۔

17۔ غسل کے دو فوائد تحریر کیجئے۔ [LHR-II]

جواب: غسل کے دو فوائد درج ذیل ہیں:

1۔ طہارت سے انسان کو ذہنی اور جسمانی سکون ملتا ہے۔

2۔ طہارت کے باعث انسان کافی حد تک بیماریوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

18۔ جمعہ کے دن غسل کی کیا اہمیت ہے؟ [GUJ-II]

جواب: آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے جمعہ کے دن غسل کرنے کو ہر مسلمان کے لیے مسنون قرار دیا ہے۔

19۔ ترجمہ لکھیے: وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ۔ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ [MTN-II,SGD-II]

جواب: ترجمہ: ''اپنے کپڑوں کو پاک رکھ اور ناپاکی سے دُور رہو۔''

20۔ طہارت کی تعریف کیجئے۔قرآنی آیت کا حوالہ دیجئے۔ [SWL-I]

جواب: طہارت کے لغوی معنی پاک ہونے کے ہیں۔اصطلاح میں طہارت سے مراد شریعت کے بنائے ہوئے اصولوں اور اس کی شرائط کے مطابق صفائی کرنا طہارت کہلاتا ہے۔

بورڈز پیپرز میں پوچھے گئے اہم انشائیہ سوالات

سوال 1: قرآن وحدیث کی روشنی میں طہارت پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

جواب: طہارت اور جسمانی صفائی:

مفہوم: طہارت کا مطلب پاک ہونا ہے۔اور اس کے لیے ''تزکیہ'' کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔جس کے معنی ''پاک وصاف ہونا'' کے ہیں۔اور اس میں ظاہری اور باطنی دونوں طرح کی صفائی شامل ہے۔

اسلام چونکہ دینِ فطرت ہے اور فطری طور پر صفائی کو پسند کرتا ہے۔اور گندگی کو ناپسند کرتا ہے۔اس لیے اسلام مسلمانوں کو دین کی تمام چھوٹی بڑی باتوں سے آگاہ کرتا ہے۔اور اس سلسلے میں ہمیں قرآن وحدیث سے مکمل رہنمائی ملتی ہے۔

طہارت کا حکم قرآن مجید میں: اللہ تعالیٰ نے طہارت و پاکیزگی کی اہمیت قرآن میں بیان کی ہے۔چونکہ اللہ خود بھی صفائی کو پسند کرنے والا ہے اور اس کا ارشاد ہے کہ ''بے شک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ رہنے والوں کو پسند کرتا ہے'' نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا مقصد بعثت یہ بھی ہے کہ وہ لوگوں کو روحانی طور پر پاک کرے اور ان کا تزکیہ کرے۔اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نہ صرف لوگوں کی باطنی صفائی چاہتا ہے بلکہ ان کو ظاہری طور پر صاف رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم سے ارشاد فرمایا ترجمہ: ''اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور ناپاکی سے دور رہو''۔

طہارت کا حکم حدیث میں: نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کو چونکہ لوگوں کے تزکیہ کے لیے ہی بھیجا گیا تھا اس لئے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے لوگوں کی ظاہری اور باطنی پاکیزگی کا خیال رکھا۔اور اس سلسلے میں نہ صرف اسلام کی طرف سے عائد کردہ احکامات بتائے بلکہ خود عملی طور پر ان کے سامنے نمونہ پیش کیا کہ وہ کس طرح طہارت حاصل کر سکتے ہیں۔حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا۔

"اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ"۔

ترجمہ ''طہارت و پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے''۔

طہارت کا اصطلاحی مفہوم: طہارت کے لغوی معانی تو پاک ہونے کے ہیں لیکن اس کا اصطلاحی مفہوم یہ ہے کہ شریعت کے بتائے ہوئے اصولوں اور اس کی شرائط کے مطابق صفائی کی جائے اگر ان شرائط کے مطابق صفائی نہ ہو تو کوئی عبادت قابل قبول نہیں ہوگی۔

سوال2: وضو کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: وضو کا طریقہ:

وضو میں کچھ کام فرض اور کچھ سنت ہیں۔

وضو کے فرائض درج ذیل ہیں۔

1۔ ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اور پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک ایک بار منہ دھونا۔

2۔ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔

3۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

4۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا ہے۔

وضو کرنے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ کسی اونچی جگہ پر بیٹھ جائیں۔

2۔ چہرے کا رخ قبلہ کی طرف ہو تو اچھا ہے۔

3۔ وضو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر شروع کیا جائے۔

4۔ دونوں ہاتھوں کو اچھی طرح سے دھوئیں۔

5۔ تین (3) بار کلی کریں۔

6۔ اگر مسواک میسر ہو تو بہتر ہے ورنہ دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے دانت صاف کرے۔

7۔ تین بار ناک میں اچھی طرح سے پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی کی مدد سے اس کو صاف کرے۔

8۔ چہرے کو پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے لے کر دوسرے کان کی لو تک اچھی طرح سے دھوئے۔ اگر داڑھی ہو تو اس کا اچھی طرح سے خلال کرے تاکہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے۔

9۔ دونوں بازوؤں کو تین بار کہنیوں سمیت دھوئے۔

10۔ سر کا مسح کرے۔

11۔ دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھوئے۔

12۔ وضو کرتے وقت دایاں عضو پہلے اور بایاں عضو بعد میں دھوئے۔

13۔ ہر عضو کو تین بار دھویا جائے۔

14۔ وضو کرتے وقت باتیں کرنے سے گریز کیا جائے۔

15۔ وضو کرنے کے بعد آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر کلمہ شہادت پڑھنا چاہیے۔

سوال3: غسل کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب: غسل کا طریقہ:

غسل کے تین فرائض ہیں۔

1۔ ایک بار اس طرح کلی کرنا کہ پانی حلق تک پہنچ جائے۔

2۔ ایک بار ناک میں پانی ڈالنا اور پانی ناک کے نازک حصے تک پہنچے جہاں تک ممکن ہو۔

3۔ پورے جسم پر ایک بار پانی بہانا، یہاں تک کہ جسم میں ایک بال برابر حصہ بھی خشک نہ رہے۔

غسل کا مسنون طریقہ:

1۔ نہانے سے پہلے جسم پر اگر نجاست لگی ہو تو اس کو صاف کیا جائے۔
2۔ پورا وضو کیا جائے لیکن پاؤں نہ دھوئے جائیں۔
3۔ غسل کے فرائض پورے کیے جائیں اور جسم کو مل کر صاف کر لیا جائے۔
4۔ غسل کرتے وقت نسبتاً اونچی جگہ پر کھڑا ہونا چاہیے۔
5۔ آخر میں پاؤں دھوئے جائیں۔
6۔ غسل کرتے وقت مکمل پردے میں رہنا چاہیے۔
7۔ غسل کرتے وقت گنگنانے اور باتیں کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

سوال 4: طہارت کے بارے میں ایک آیت اور ایک حدیث بیان کیجئے؟

جواب: طہارت کے بارے میں آیت قرآنی ہے۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ○ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ○ (المدثر 5.4)

ترجمہ: "اور اپنے کپڑے پاک رکھ اور ناپاکی سے دور رہ۔"

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے۔

"اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ"۔

ترجمہ: "طہارت و پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے"۔

سوال 5: طہارت کے کیا فوائد ہیں؟

جواب: طہارت کا مطلب ہے پاک صاف ہونا۔ طہارت دو قسم کی ہوتی ہے۔

جسمانی طہارت اور روحانی طہارت: جسمانی طہارت کے فوائد درج ذیل ہیں۔

(I) انسان عبادت کے قابل ہوتا ہے۔
(II) صفائی صحت کی ضامن ہوتی ہے۔
(III) اللہ تعالیٰ صاف ستھرے لوگوں کو پسند کرتا ہے تو انسان اللہ کی نظر میں پسندیدہ ہو جاتا ہے۔

روحانی طہارت کے فوائد درج ذیل ہیں:

(I) انسان کو عرفان الٰہی حاصل ہوتا ہے۔
(II) انسان کو پیدا کرنے کا مقصد صرف عبادت تھا اور عبادت بغیر طہارت کے ممکن نہیں۔ لہٰذا جسمانی اور روحانی طہارت کے ساتھ ہی یہ مقصد پورا ہو سکتا ہے۔
(III) انسان قرب الٰہی حاصل کر سکتا ہے۔ اور مقبول بندہ بن جاتا ہے۔

6۔ صبر و شکر اور ہماری انفرادی و اجتماعی زندگی

1۔ صبر و شکر کس چیز کی دلیل ہے؟ [LHR-I,DGK-I/II,MTN-II]

جواب: صبر و شکر ایک مسلمان کے ایمان کے کامل ہونے کی دلیل ہیں۔

2۔ قرآن پاک میں صبر کرنے والوں کو کیا بشارت دی گئی ہے؟ [LHR-II,GUJ-I/II,RWP-I]

جواب: قرآن پاک میں صبر کرنے والوں کو آخرت میں اجر و انعامات کی بشارت دی گئی ہے۔

3- وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ کا ترجمہ کیجئے۔ [GUJ-I,BWP-I]

جواب: ترجمہ: "اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجئے۔"

4- صبر اور شکر کا لغوی معنی لکھیے۔ [RWP-I,SGD-I,SWL-II]

جواب: صبر کے لغوی معنی روکنا اور برداشت کرنا جب کہ شکر کے لغوی معنی کسی کا احسان ماننا کے ہیں۔

5- نِعْمَ الْعَبْدُ کے معنی لکھیں۔ [SGD-II]

جواب: اس کے معنی ہیں "اچھا بندہ"۔

6- بدنظمی کا مظاہرہ کرنے والی قومیں کیا ثابت کرتی ہیں؟ [LHR-I,DGK-II]

جواب: ایسی قومیں یہ ثابت کرتی ہیں کہ وہ آزمائش میں پورا اُترنے کی صلاحیت نہیں رکھتی ہیں اور عالمی برادری میں انھیں ایک باعزت مقام حاصل کرنے کا کوئی حق نہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت انھی کو حاصل ہوتی ہے جو صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔

7- شکر کے بارے میں ایک قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیے۔ [GUJ-I]

جواب: ترجمہ: "اگر شکر ادا کرو گے تو تمھیں اور زیادہ دیا جائے گا۔"

8- اسلامی تعلیمات میں صبر کی ترغیب کیوں دی گئی ہے؟ [RWP-I]

جواب: اسلامی تعلیمات میں صبر کی ترغیب اس لیے دی گئی ہے کہ یہ ایک مسلمان کے کامل مومن ہونے کی دلیل ہے۔ اور اسی میں دین و دنیا دونوں کی کامیابی ہے۔

9- ترجمہ کیجئے: اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ [RWP-II]

جواب: ترجمہ: "بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

10- شکر کے کون سے طریقے ہیں؟ [LHR-I/II,FSD-I/II,MTN-I/II,SGD-II,DGK-I,SWL-I] [RWP-II,BWP-I/II]

جواب: شکر کے درج ذیل تین طریقے ہیں:

1- زبان سے کلمات تشکر ادا کرنا۔

2- دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اپنی اطاعت و بندگی کا احساس۔

3- اپنے عمل سے اللہ کے احکام کی بجا آوری اور اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کرنا۔

12- اجتماعی زندگی میں صبر کے کوئی سے دو نتائج تحریر کیجئے۔ [FSD-II,SGD-I,BWP-I,SWL-II]

جواب: 1- اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت حاصل ہو جاتی ہے۔ 2- عالمی برادری میں ایک باعزت مقام مل جاتا ہے۔

13- صبر کا لغوی معنی اور اصطلاحی مفہوم تحریر کیجئے۔ [SGD-II,GUJ-II,MTN-I]

جواب: صبر کے لغوی معنی ہیں روکنا اور برداشت کرنا۔

اصطلاح میں صبر سے مراد ناخوشگوار حالات میں اپنے نفس پر قابو رکھا جائے۔ اور گھبرانے کی بجائے ثابت قدمی اختیار کی جائے۔

14- ترجمہ کریں: لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ [MTN-I,RWP-II]

جواب: ترجمہ: "اگر شکر ادا کرو گے تو تمھیں اور زیادہ دیا جائے گا۔"

15- ایک مسلمان کو تکلیف اور پریشانی کا سامنا کیسے کرنا چاہیے؟ [BWP-I]

جواب: اگر کسی مسلمان پر کوئی تکلیف یا مصیبت آپڑے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر صبر و استقامت کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

16۔ حضرت ایوب علیہ السلام کو صبر کا کیا انعام ملا؟ [SWL-II]

جواب: حضرت ایوب علیہ السلام کو صبر کا یہ انعام ملا کہ انہیں اللہ تعالیٰ نے ''نِعْمَ الْعَبْدُ'' یعنی بہت اچھا بندہ قرار دیا۔

17۔ صبر کے بارے میں دو آیت قرآنی کا ترجمہ لکھیے۔ [LHR-I]

جواب: آیت نمبر 1: ''بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔''

آیت نمبر 2: ''اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔''

18۔ صبر کے متعلق ایک آیت عربی متن کے ساتھ تحریر کیجئے۔ [FSD-II]

جواب: اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْن

19۔ حضرت ایوب علیہ السلام کو نعم العبد کیوں کہا گیا ہے؟ [SGD-II]

جواب: حضرت ایوب علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بڑے جلیل القدر پیغمبر تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آزمائشوں کے لیے انھیں جلدی بیماری میں مبتلا فرمایا۔ حضرت ایوب علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق صبر کا اعلیٰ مظاہرہ فرمایا۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کو ان کے صبر واستقامت کی بنا پر نعم العبد یعنی بہت اچھا بندہ قرار دیا۔

20۔ صبر سے کیا مراد ہے؟ قرآنی آیت کا حوالہ دیجئے۔ [DGK-I]

جواب: ''صبر کے لغوی معنی ہیں برداشت کرنا، رُکنا، حالات کے مطابق ہمیشہ اپنے آپ کو ثابت قدم رکھنا۔'' قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے:

ان اللہ مع الصبرین

ترجمہ: ''بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔''

بورڈز پیپرز میں پوچھے گئے اہم انشائیہ سوالات

سوال 1: اسلامی تعلیمات میں صبر کی ترغیب کیوں دی گئی ہے؟

جواب: اسلامی تعلیمات میں بار بار صبر کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ قرآن پاک میں تقریباً 75 مرتبہ صبر کرنے کا ذکر آیا ہے۔ انسان کی زندگی میں کئی بار تکالیف ومصائب اور ناموافق حالات پیش آتے رہتے ہیں۔ ان کو برداشت کرنے کے بعد ہی انسان کا وجود اور ایمان قائم رہتا ہے۔ خاص طور پر راہ حق پر چلنے والوں کو کئی رکاوٹوں اور مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان کا مقابلہ کرنے کا سب سے بڑا ہتھیار صبر ہے صبر کرنے کے کئی فوائد ہیں۔

(I) صبر کرنے سے عزم کا اظہار ہوتا ہے۔
(II) جو صبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوتا ہے۔
(III) صبر کرنے والے کا انجام بہتر ہوتا ہے۔
(IV) تمام رسولوں نے صبر کا دامن تھامے رکھا۔
(V) صبر سے قوت برداشت بڑھتی ہے۔
(VI) صبر کی وجہ سے ہی حضرت ایوبؑ کو نِعْمَ الْعَبْدُ کہا گیا۔

بہت سی احادیث میں بھی صبر کی تاکید کی گئی ہے:

(I) صبر ایمان کی چمک دمک ہے۔
(II) صبر نصف ایمان ہے۔
(III) ایمان صبر اور سخاوت کا نام ہے۔
(IV) صبر میری چادر ہے، صبر جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔
(V) مومن پر جب بھی سختی یا بیماری آئے یہاں تک کہ اسے کانٹا بھی چبھے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کی کچھ خطائیں معاف کر دیتے ہیں اس طرح صبر خطاؤں کی معافی کا ذریعہ ہے۔

سوال 2: قرآن وسنت میں شکر کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: **شکر کا حکم قرآن مجید میں:** صبر کی طرح قرآن مجید میں شکر کی بھی بہت تائید کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے شکر کا مفہوم یہ بیان کیا ہے کہ چونکہ تمام نعمتوں کو عنایت کرنے والا اللہ ہی ہے اس لئے انسان کو ہر لحہ اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ شکر کے بارے میں اللہ کا فرمان ہے ہم نے انسان کو تمام نعمتیں عطا کی ہیں وہ شکر ادا کرے یا نہ کرے۔ قرآن حکیم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ تمام انبیاء کرامؑ بھی اللہ کا شکر ادا کرنے والے تھے۔

اللہ نے ان میں سے حضرت ابراہیمؑ کا خاص طور پر ذکر کیا ہے کہ وہ اللہ کے شکر گزار بندوں میں سے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے شاکر بندوں کے لیے اجر وانعام کا بھی وعدہ کیا ہے اور فرمایا: لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ O (ابراہیم:7) ترجمہ: اگر تم شکر ادا کرو گے تو تمہیں اور زیادہ دیا جائے گا۔

شکر اور نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم: نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم اگرچہ اللہ تعالیٰ کے نبی تھے لیکن پوری انسانیت میں سب سے زیادہ شکر ادا کرنے والے تھے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم ساری ساری رات عبادت میں مصروف رہتے یہاں تک کہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے پاؤں سوج جاتے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم سے عرض کیا کہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم تو اللہ کے نبی ہیں تو پھر آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم ساری ساری رات کیوں اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم پر مہربانی فرمائے گا۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے جواب دیا کہ کیا میں اللہ کا شکر کرنے والا نہ بنوں۔

سوال 3: شکر کے لغوی معنی کیا ہیں نیز شکر ادا کرنے کے طریقے بیان کریں؟

جواب: **شکر کا لغوی معنی:** شکر کے لغوی معانی ہیں "کسی کا احسان ماننا۔"

شکر کا اصطلاحی مفہوم: شکر کا اصطلاحی مفہوم یہ ہے کہ ہم پر اللہ تعالیٰ نے جو احسانات کیے ہیں ان کو ماننا اور اس کی نعمتوں کا اعتراف کرنا اور اس کے اظہار کے طور پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا۔ شکر ادا کرنے کے تین طریقے ہوسکتے ہیں۔

1۔ زبان سے شکر ادا کرنا یعنی زبان سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی تعریف کرنا اور اسی کو خالق کائنات مانتے ہوئے اس کا شکر ادا کرنا۔
2۔ دل سے اللہ کا شکر ادا کرنا۔ یعنی زبان سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے اعتراف کے طور پر اللہ کی عظمت اور اس کی اطاعت و بندگی کا احساس پیدا کرنا۔
3۔ اپنے عمل سے اللہ تعالیٰ کے احکامات کو بجالا کر اللہ تعالیٰ کے احسان کا شکریہ ادا کرنا اور اپنی ساری زندگی کو اللہ کے احکامات کے سپرد کر دینا۔

سوال 4: قرآن پاک میں صبر کرنے والوں کو کیا بشارت دی گئی ہے؟

جواب: **صبر کا حکم قرآن مجید میں:** اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مسلمانوں کو صبر اختیار کرنے پر بہت زور دیا ہے۔ اور بار بار اس کی اہمیت کو بیان کیا ہے قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ صبر تمام انبیاء کرامؑ کی مشترکہ خصوصیت تھی اور خاص طور پر اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوبؑ کے صبر کو بیان کیا ہے اور ان کے صبر واستقامت پر انہیں "نِعْمَ الْعَبْدُ" یعنی اچھا بندہ قرار دیا ہے۔ مومنین کو بھی اللہ تعالیٰ نے صبر اختیار کرنے کی تلقین کی ہے۔ اور فرمایا کہ مومن وہ لوگ ہیں کہ جب ان پر مصیبت آتی ہے تو وہ اس پر صبر کرتے ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:
"اَلَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ"۔ ترجمہ: "جب ان پر مصیبت آتی ہے تو وہ صبر کرتے ہیں"۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے صابرین کے لیے خوشخبری سنائی ہے کہ صبر کرنے والوں کو آخرت میں اجر وانعامات کی خوشخبری سنا دیجئے۔

7۔ عائلی زندگی کی اہمیت

1۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عائلی زندگی کا کیا مقصد ہے؟ [GUJ-I]

جواب: اللہ تعالیٰ کے نزدیک عائلی زندگی کا مقصد نسل انسانی کی بقا اور اس کی افزائش ہے۔

2۔ بیوی کے فرائض بیان کریں۔ [GUJ-I,RWP-I,MTN-I,BWP-I/II,FSD-I,SGD-I,MTN-II]

جواب: بیوی کا فرض ہے کہ وہ شوہر کی عدم موجودگی میں اس کی تمام اشیاء کی ایک امانت کی طرح حفاظت کرے۔ اس کے راز افشا نہ کرے گھر کی باتیں دوسروں کو نہ بتائے۔ خاوند کے اموال واشیاء کے ساتھ ساتھ اس کی آبرو اور نسب ونسل کی حفاظت بھی کرے۔

3۔ عائلی زندگی کی دو سطور میں تعریف کیجئے۔ [LHR-II,FSD-I/II,DGK-I,GUJ-II,SGD-II]

جواب: عائلی زندگی سے مراد خاندانی، گھریلو اور خانگی زندگی ہے۔ خاندان یا کنبہ میں مرد اور عورت دو بنیادی کردار ہیں۔ پھر ان کے ساتھ تمام متعلقین اور ان کے حقوق وفرائض ہیں۔ اس لئے انسان کی تربیت گاہ سب سے پہلے اس کا گھر ہے ہمدردی، ایثار، خیر خواہی اور تحمل کی اعلیٰ صفات اسے گھر کے اچھے ماحول ہی سے ملتی ہیں۔ اسلام نے میاں بیوی، اولاد اور والدین کے حقوق وفرائض کی منصفانہ اور عادلانہ

تقسیم کردی ہے۔ تاکہ ایک دوسرے پر ظلم و زیادتی نہ ہو اور باہمی تعلقات کی خوشگواری سے ایک صالح معاشرہ اور جان دار تمدن وجود میں آئے۔

4۔ والدین کے دو حقوق لکھیے۔ [RWP-I,MTN-II,BWP-I]

جواب: 1۔ بڑھاپے میں خدمت 2۔ بعد از مرگ دعائے مغفرت

5۔ خاوند کے دو حقوق بیان کیجیے۔ [GUJ-I,FSD-I,DGK-I]

جواب: خاوند کا حق ہے کہ بیوی اس کی عدم موجودگی میں اس کی تمام اشیاء کی ایک امانت کی طرح حفاظت کرے۔ اس کے راز افشانہ کرے گھر کی باتیں دوسروں کو نہ بتائے۔ خاوند کے اموال و اشیاء کے ساتھ ساتھ اس کی آبرو اور نسب و نسل کی حفاظت بھی کرے۔

6۔ قرآن نے رشتہ ازدواج کو کیا نام دیا ہے؟ اس کا معنی بھی لکھیں۔ [SGD-I,GUJ-I]

جواب: قرآن پاک میں رشتہ ازدواج کو "احصان" کے لفظ سے لکھا گیا ہے۔

7۔ اولاد کے دو حقوق لکھیں۔ [LHR-I/II,SGD-II,SWL-II,ALP]

جواب: اولاد کے حقوق میں شامل ہے کہ والدین ان کی اچھی تربیت اور پرورش کریں۔ اولاد کے درمیان عدل و انصاف قائم رکھیں۔

8۔ نکاح کے دو فوائد تحریر کیجیے۔ [LHR-I,RWP-I]

جواب: نکاح کے دو فوائد درج ذیل ہیں:

1۔ نکاح ایک جوڑے کے درمیان عائلی زندگی کی جائز بنیاد فراہم کرتا ہے جس کے نتیجے میں پاکیزہ تعلقات وجود میں آتے ہیں۔

2۔ نکاح کے ذریعے ہر ایک دوسرے کے لئے شریکِ رنج و راحت، بے لوث اور غمگسار ہوتا ہے۔ مشکلات و مسائل کے حل میں دونوں ایک دوسرے کے مددگار رہوتے ہیں۔

9۔ اولاد کو والدین کے بارے کیا نہ کہنے کا کہا گیا؟ [LHR-I]

جواب: اولاد کو والدین کے بارے میں اُف تک نہ کہنے کا کہا گیا ہے۔

10۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے جوڑے بنانے کا کیا مقصد بیان کیا ہے؟ [GUJ-I]

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے جوڑے بنانے کا یہ مقصد بیان کیا ہے:

ترجمہ: "وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تا کہ وہ اس سے سکون حاصل کرے۔"

11۔ عورت کے روزی کمانے کے دو آداب تحریر کیجیے۔ [GUJ-I]

جواب: عورت کے روزی کمانے کے دو آداب یہ ہیں کہ وہ حیاء اور پردے کا خیال رکھتے ہوئے ملازمت اور ہنرمندی کے دیگر کام کر کے روزی کما سکتی ہے۔

12۔ قرآن مجید نے رشتہ ازدواج کو احصان کیوں قرار دیا ہے؟ [RWP-II,BWP-II]

جواب: قرآن مجید نے رشتہ ازدواج کو "احصان" کا نام دیا ہے۔ "احصان" سے مراد قلعہ بند ہو کر محفوظ ہو جانا ہے۔ یہ نام قرآن مجید نے رشتہ ازدواج کو اس لیے دیا ہے کہ اس میں منسلک ہونے کے بعد زوجین "محصن"، یعنی قلعہ بند یا محفوظ ہو جاتے ہیں۔

13۔ شوہر اور بیوی کا تعلق کس چیز کا باعث ہے؟ [FSD-I]

جواب: شوہر اور بیوی کا تعلق ایک طرف جبلت کی تسکین کا باعث ہے اور دوسری طرف باہمی محبت، اعتماد اور رحمت کا ایک رشتہ ان کے درمیان پیدا کرتا ہے۔

14۔ زوجین سے کیا مراد ہے؟ [FSD-I,DGK-I]

جواب: زوجین سے مراد شوہر اور بیوی ہے۔

-15 عائلی زندگی کیا ہے؟ اس کا ایک مقصد تحریر کیجئے۔ [GUJ-II,FSD-II,MTN-II,ALP]

جواب: عائلی زندگی سے مراد ہے خاندانی زندگی۔ انسان پیدائش سے موت تک ساری زندگی اپنے خاندان میں گزارتا ہے۔ نسل انسانی کی بقاء اور اس کی افزائش اللہ تعالیٰ کے نزدیک عائلی زندگی کا مقصد ہے۔

-16 قرآن مجید میں والدین کے حقوق کے بارے میں کیا ارشاد ہوا ہے؟ [ALP]

جواب: والدین کے حقوق کے متعلق قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: ''ان دونوں کو اُف بھی نہ کہو اور نہ ہی انھیں جھڑکو۔ اور ان سے نرمی سے بات کرو اور رحمت کے ساتھ عاجزی کے بازو ان کے لئے جھکائے رکھو۔ کہو اے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا۔''

-17 والدین کی چار ذمہ داریوں کے نام لکھیں۔ [MTN-I,DGK-II,FSD-I/II]

جواب:
1۔ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی اچھی پرورش کریں۔
2۔ اولاد کی اچھی تربیت کا اہتمام کریں۔
3۔ اولاد کی اچھی جگہ شادی کریں۔
4۔ اولاد کے درمیان عدل و انصاف قائم رکھیں۔

-18 خاوند کی چار ذمہ داریوں کے نام لکھیں۔ [MTN-II,RWP-II,GUJ-II,DGK-I/II,FSD-I/II,BWP-I]

جواب: خاوند کی چار ذمہ داریوں کے نام درج ذیل ہیں:
1۔ بیوی اور بچوں کے اخراجات، لباس اور مکان کا بندوبست کرے۔
2۔ بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔
3۔ وراثت کے حقوق شریعت کے مطابق ادا کرے۔
4۔ بیوی پر ظلم و زیادتی نہ کرے۔ اس معاملے میں اللہ سے ڈرے اور عدل و انصاف کا رویہ اختیار کرے۔

-19 خاندانی نظام کی اہمیت لکھئے۔ [ALP]

جواب: انسان پیدائش سے موت تک ساری زندگی اپنے خاندان میں گزارتا ہے۔ خاندان کے افراد مختلف رشتوں کی بناء پر ایک دوسرے سے منسلک ہوتے ہیں۔ انسانی تمدن کی ابتداء بھی خاندانی نظام سے ہوئی اور اس کی بقاء کے لیے بھی اس کا قیام ضروری ہے۔ گویا خاندان معاشرے کا بنیادی جزو ہے اور معاشرے کے اثرات خاندان پر بھی مرتب ہوتے ہیں۔

-20 ترجمہ کیجئے: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا [BWP-II]

جواب: ترجمہ: ''اے اہل ایمان! اپنے آپ کو اور اپنے اہل خانہ کو دوزخ سے بچاؤ۔''

-21 نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم نے اچھی عورت کی کیا صفات بیان کی ہیں؟ [LHR-I,GUJ-II,SWL-I]

جواب: آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ اچھی عورت وہ ہے جب شوہر اسے دیکھے تو اسے مسرت ہو، وہ اسے حکم دے تو اطاعت کرے اور اس کی عدم موجودگی میں اس کے مال کی اور اپنی حفاظت کرے۔

-22 عائلی زندگی کی بنیاد کیا ہے؟ [RWP-I]

جواب: عائلی زندگی سے مراد ہے خاندانی زندگی۔ انسان پیدائش سے موت تک ساری زندگی اپنے خاندان میں گزارتا ہے۔ خاندان کے افراد مختلف رشتوں کی بنا پر ایک دوسرے سے منسلک ہوتے ہیں۔ انسانی تمدن کی ابتداء بھی خاندانی نظام سے ہوئی اور اس کی بقاء کے لیے بھی اس کا قیام ضروری ہے۔

23- حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے ایک اچھی بیوی/عورت کی کیا صفات بیان فرمائی ہیں؟ چار صفات تحریر کیجیے۔ [FSD-I/II,SGD-II]

جواب: اچھی بیوی کی چار صفات مندرجہ ذیل ہیں:

1- اچھی بیوی وہ ہے کہ جب شوہر اسے دیکھے تو اسے مسرت ہو۔
2- وہ اسے حکم دے تو اس کی اطاعت کرے۔
3- خاوند کی عدم موجودگی میں اس کے مال کی حفاظت کرے۔
4- اپنی عصمت کی حفاظت کرے۔

24- خاندان کی پاکیزہ زندگی کا واحد راستہ کون سا ہے؟ [MTN-II]

جواب: خاندان کی پاکیزہ زندگی کا واحد راستہ "نکاح" ہے۔

25- مفہوم بیان کریں۔ خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ وَاَنَا خَیْرُکُمْ لِاَھْلِیْ۔ [MTN-II,DGK-II]

جواب: ترجمہ: "تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو اور میں اپنے گھر والوں کے لیے تم سب سے بہتر ہوں۔"

26- عائلی زندگی کی بنیاد کیا ہے؟ اس کے ارکان تحریر کیجیے۔ [DGK-I]

جواب: عائلی زندگی کی بنیاد نکاح ہے۔

اس کے ارکان درج ذیل ہیں:

1- میاں 2- بیوی

27- "مُحْصِنِیْن" سے کیا مراد ہے؟ مختصراً تحریر کیجیے۔ [BWP-II]

جواب: رشتۂ ازدواج میں منسلک ہونے کے بعد زوجین "محصن" یعنی قلعہ بند یا محفوظ ہو جاتے ہیں۔ غیر اخلاقی جملوں سے بچاؤ کے لیے انھیں ایک مضبوط دیوار اور حصار مل جاتا ہے۔

28- بیوی کے چار فرائض تحریر کیجیے۔ [BWP-II]

جواب: بیوی کے چار فرائض درج ذیل ہیں:

1. شوہر کی عدم موجودگی میں اس کی تمام اشیاء کی ایک امانت کی طرح حفاظت کرنا۔
2. شوہر کے راز افشا نہ کرنا۔
3. اپنی عزت و آبرو کی حفاظت کرنا۔
4. شوہر کے جائز کاموں میں اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔

29- زوجین کی تعریف تحریر کیجیے۔ اس کی بنیادی اکائی کیا ہے؟ [SWL-I]

جواب: زوجین سے مراد میاں اور بیوی ہیں۔ اس کی بنیادی اکائی خاندانی نظام ہے۔

30- اولاد کے چار فرائض لکھیے۔ [MTN-I,GUJ-II,RWP-I/II,FSD-II,SGD-I,SWL-I]

جواب: اولاد کے چار فرائض مندرجہ ذیل ہیں:

1. والدین کی اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔
2. والدین کی خدمت کرنا۔
3. والدین کی وفات کے بعد اُن کے لیے دعائے مغفرت کرنا۔
4. اپنی مصروفیات سے مناسب وقت ان کے لیے مختص کرنا۔

بورڈز پیپرز میں پوچھے گئے اہم انشائیہ سوالات

سوال 1: عائلی زندگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: عائلی زندگی سے مراد خاندانی، گھریلو اور خانگی زندگی ہے۔ خاندان یا کنبہ میں مرد اور عورت دو بنیادی کردار ہیں۔ پھر ان کے ساتھ تمام متعلقین اور ان کے حقوق وفرائض ہیں۔ اس لئے انسان کی تربیت گاہ سب سے پہلے اس کا گھر ہے۔ ہمدردی، ایثار، خیر خواہی اور تحمل کی اعلیٰ صفات اسے گھر کے اچھے ماحول ہی سے ملتی ہیں۔ اسلام نے میاں بیوی، اولاد اور والدین کے حقوق وفرائض کی منصفانہ اور عادلانہ تقسیم کردی ہے۔ تاکہ ایک دوسرے پر ظلم وزیادتی نہ ہو اور باہمی تعلقات کی خوشگواری سے ایک صالح معاشرہ اور جاندار تمدن وجود میں آئے۔

سوال 2: خاندانی نظام کی اہمیت پر نوٹ لکھیں؟

جواب: فرد سے اگلا درجہ خاندان کا ہے اور پھر خاندان سے معاشرہ وجود میں آتا ہے۔ خاندان میں مرد اور عورت دو بنیادی کردار ہیں۔ اور یہی بقائے نسل انسانی کے مقصد کو پورا کرتے ہیں۔ انہی سے انسانوں کا نسل در نسل سلسلہ چلتا آرہا ہے۔ خاندانی نظام کا دوسرا مقصد یہ ہے کہ معاشرہ پاکیزہ رہتا ہے۔ اخلاق حسنہ کا اظہار ہوتا ہے۔

بیوی اور خاوند کی موجودگی ہر ایک فریق شیطان کے حملہ سے بچا رہتا ہے۔ ارشاد نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم ہے۔ ''جس شخص نے نکاح کرلیا اس نے اپنا آدھا دین بچالیا'' نکاح سے پاکیزہ معاشرہ وجود میں آتا ہے۔

خاندانی نظام میں باہمی محبت وشفقت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ پھر یہ جذبات اولاد کی طرف منتقل ہو جاتے ہیں۔ جو پیار ماں باپ اپنی اولاد کو دیتے ہیں وہ پیار اولاد اپنے ماں باپ کو لوٹا دیتی ہے جب وہ بڑھاپے میں ہوتے ہیں۔

ارشاد ہوتا ہے:

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا

ترجمہ: ''کہو اے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا۔''

اور پھر جب والدین فوت ہو جاتے ہیں تو اولاد ان کیلئے دعا کرتی ہے۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ۔

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! میری اور میرے والدین بخشش فرما۔''

سوال 3: زوجین کے ایک دوسرے پر کیا حقوق ہیں؟ [ALP]

جواب: زوجین سے مراد میاں اور بیوی ہیں۔ میاں اور بیوی کو اسلامی خاندان میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ میاں کے جو حقوق ہیں وہ بیوی کے فرائض ہیں اسی طرح بیوی کے جو حقوق ہیں وہ میاں کے فرائض ہیں۔ بیوی کے حقوق یہ ہیں کہ اس کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے۔ اسے حق مہر کی رقم ادا کی جائے۔ اس کے نان ونفقہ کا بندوبست کیا جائے۔ اگر ایک سے زیادہ بیویاں ہوں تو ان میں مساوات قائم کی جائے۔ اور ان پر ظلم وزیادتی سے پرہیز کیا جائے۔ شوہر کے حقوق یہ ہیں کہ بیوی اس کی فرمانبردار ہو۔ اس کی عدم موجودگی میں اس کے مال ومتاع کی محافظ ہو۔ اس کی آبرو اور نسب ونسل کی بھی حفاظت کرے۔ شوہر کی شکر گزار ہو۔ مناسب بناؤ سنگھار رکھے تاکہ شوہر غلط نظروں سے کسی اور طرف نہ دیکھے شوہر کا حق یہ بھی ہے کہ اگر کسی وجہ سے گزارہ نہ ہو رہا ہو تو بیوی کو طلاق دے دے۔

سوال 4: اولاد کے حقوق وفرائض احاطہ تحریر میں لائیں؟

جواب: اولاد کے حقوق یہ ہیں کہ والدین ان کا عقیقہ اور ختنے کروائیں ان کو پورا پورا دودھ پلائیں اور ان کی تعلیم وتربیت بہتر انداز میں کریں اور

ان کی شادیاں اچھی جگہ پر کریں۔ان پر شفقت اور رحمت کی نظر رکھیں۔خاص طور پر بچیوں کی پرورش نہایت مشفقانہ انداز میں کریں۔
لڑکیوں پر لڑکوں کو ترجیح نہ دیں۔تمام اولاد میں مساوات کے اصول پر عمل کریں۔
اولاد کے فرائض میں درج ذیل باتیں شامل ہیں۔(1) اگر والدین کو بڑھاپے میں پائیں تو ان کی خدمت کریں۔ان کے لئے دعا کریں۔(2) فوت ہونے کے بعد ان کی بخشش کیلئے دعا کرتے رہا کریں۔(3) والدین میں خصوصاً ماں کا درجہ بہت اہم ہے۔اس کی خدمت کر کے جنت کے حق دار بن جائیں۔(4) والدین کی ہر بات تسلیم کریں سوائے اس کے کہ وہ ان کو شرک پر مجبور کریں۔

8۔ ہجرت و جہاد

1۔ سورۃ النحل میں ہجرت کرنے والوں کو کیا بشارتیں دی گئی ہیں؟
[GUJ-I/II,DGK-I/II,RWP-I,MTN-II,ALP]

جواب: **مہاجرین کیلئے اجر و انعام:** اللہ تعالیٰ نے مہاجرین کیلئے بڑے اجر و انعام کا وعدہ کیا ہے۔جس کے تحت مہاجر کو دنیا میں بھی فائدہ ہے اور آخرت میں بھی اس کو اجر ملے گا۔
ہجرت کرنے والے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے بھی حقدار قرار پاتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جن لوگوں نے مصیبتیں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا، پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے بے شک تمہارا پروردگار ان آزمائشوں کے بعد بخشنے والا اور ان پر رحم کرنے والا ہے۔
ہجرت کرنے والوں کیلئے مغفرت اور جنت کا بھی وعدہ کیا گیا ہے۔

2۔ جہاد کے فضائل بیان کیجئے۔
[GUJ-II,BWP-II,ALP]

جواب: **جہاد کے فضائل قرآن کی روشنی میں:**
اللہ کی پسندیدگی: جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر لڑتے ہیں وہ اللہ کے محبوب ہیں۔قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:
ترجمہ: "اللہ پسند کرتا ہے ان لوگوں کو جو لڑتے ہیں اس کی راہ میں قطار باندھ کر گویا وہ دیوار ہیں سیسہ پلائی ہوئی۔" (الصف 4)
اجر عظیم: اللہ کی راہ میں لڑنا بہت افضل عمل ہے اس کوشش کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ مجاہد کو جنت عطا کریں گے۔ارشادِ باری تعالیٰ ہے:
ترجمہ: "بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کے جان و مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔"
دائمی زندگی: جو شخص اللہ کی راہ میں جان قربان کرتا ہے اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اسے دائمی زندگی عطا کرتا ہے جس کا عام لوگوں کو شعور نہیں۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے:
ترجمہ: "جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ مت کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں شعور نہیں۔"

3۔ جہاد بالنفس سے کیا مراد ہے؟
[LHR-I,GUJ-II]

جواب: انسان کی بری خواہشات جو اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے احکام کے خلاف ہوں انہیں دبانا جہاد بالنفس کہلاتا ہے۔

4۔ جہاد کی اعلیٰ قسم کونسی ہے؟
[GUJ-I]

جواب: بعض علماء کی رائے کے مطابق جہاد کی سب سے اعلیٰ قسم خود اپنے نفس کی غلط خواہشات کے خلاف جہاد کرنا ہے اس کو جہاد اکبر کہا جاتا ہے۔جہاد کی ایک قسم یہ ہے کہ اپنے آپ سے جہاد کرنا یعنی اپنی خواہشات کو احکام الٰہی کے تابع کرنا یہ بہت ہی مشکل جہاد ہے۔ایک مرتبہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم جنگ سے واپس آ رہے تھے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ ہم چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف آ رہے ہیں۔

5۔ ہجرت کے دو انعامات لکھیے۔ [SWL-I]

جواب: 1۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔ 2۔ جنت عطا فرمائے گا۔

6۔ جہاد سے پہلے سب سے بڑا عمل کیا تھا؟ [SWL-I]

جواب: جہاد سے پہلے سب سے بڑا عمل ہجرت تھا۔

7۔ جہاد میں شہید ہو جانے والوں کے بارے کیا کہا گیا؟ [LHR-I/II]

جواب: جہاد میں شہید ہونے والوں کو مردہ کہنے سے منع کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ وہ اپنے رب کی طرف سے رزق پا رہے ہیں اور خوشیاں منا رہے ہیں۔ ان کے لئے اجر عظیم، جنت اور بہترین ثواب کا وعدہ کیا گیا ہے۔

8۔ جہاد بالنفس سے کیا مراد ہے؟ [GUJ-I]

جواب: جہاد بالنفس سے مراد ہے اپنے جسم و جان سے جہاد کرنا، حتیٰ کہ اللہ کی راہ میں دین کے دشمنوں سے لڑتے لڑتے اپنی جان تک پیش کر دی جائے۔ جہاد کی اس قسم کو قرآن نے قتال کا نام دیا ہے۔

9۔ جہاد کب ضروری ہے؟ [RWP-I]

جواب: جہاد اس وقت ضروری ہے کہ جب ایک اسلامی ریاست کی طرف سے باقاعدہ اس کا حکم دیا گیا ہو۔ علماء و مجتہدین کے اداروں نے حالات اور اسباب کا بے لاگ جائزہ لے کر اس کے امکان اور ضرورت کا فیصلہ دیا ہو۔ اور اس کا مقصد مظلوم مسلمانوں کی امداد کرنا، اشاعت اسلام کے راستے کی رکاوٹوں اور فتنوں کو دور کرنا ہو۔

10۔ اللہ تعالیٰ نے ہجرت کرنے کا کیا اجر بیان کیا ہے؟ (یا) ہجرت کے متعلق اللہ کا کیا فرمان ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہجرت کرنے کے متعلق ارشاد فرمایا: [RWP-II,DGK-I,FSD-I]

ترجمہ: ''جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لیے وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ (اسے) جانتے۔ یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا کرتے ہیں۔''

11۔ ''جہاد بالعلم'' کا مفہوم بیان کیجیے۔ [FSD-I,RWP-II,SGD-I,FSD-II,SWL-II]

جواب: علم کے ذریعے سے جہالت اور تاریکی کو ختم کرنا جہاد بالعلم کہلاتا ہے۔ دُنیا کا تمام شر اور فساد جہالت کا نتیجہ ہے اور اس کا دُور کرنا ضروری ہے۔ اگر انسان عقل و شعور اور علم و دانش رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ دوسروں کو بھی اس سے فیض پہنچائے۔

12۔ جہاد اکبر پر ایک مختصر نوٹ تحریر کریں۔ [SGD-I/II]

جواب: جہاد کی سب سے اعلیٰ قسم خود اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرنا ہے۔ بعض علمائے کرام اسے ''جہادِ اکبر'' قرار دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے مزید اس کی تائید ہوتی ہے:

ترجمہ: ''جن لوگوں نے ہمارے بارے میں جہاد کیا (یعنی محنت اور تکلیف اُٹھائی) ہم ان کو اپنے راستے دکھائیں گے اور یقیناً اللہ نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔''

13۔ جہاد بالمال سے کیا مراد ہے؟ [GUJ-II,MTN-I]

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو مال و دولت عطا کیا ہے اسے اللہ کی رضا کی خاطر اس کے راستے میں خرچ کرنے کو جہاد بالمال کہتے ہیں۔

14۔ جہاد کے معنی اور مفہوم تحریر کیجیے۔ [DGK-I,GUJ-I,SGD-II]

جواب: جہاد کے معنی محنت اور کوشش کے ہیں۔ اسلام میں اس کا مفہوم ہے:

''حق کی سربلندی، اس کی اشاعت و حفاظت کے لیے ہر قسم کی کوشش، قربانی اور ایثار کرنا اپنی تمام مالی، جسمانی اور دماغی قوتوں کو اللہ کی راہ میں صرف کرنا۔''

15۔ جہاد کی اقسام کے نام لکھیے۔ [LHR-I/II,GUJ-I,MTN-II,RWP-I/II,FSD-II,DGK-I/II,SWL-I/II]

جواب: 1۔ جہاد بالعلم 2۔ جہاد بالمال 3۔ جہاد بالنفس

16۔ ہجرت کا مفہوم کیا ہے؟ [LHR-II,GUJ-I,BWP-I,MTN-I]

جواب: ہجرت کے لغوی معنی ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جانا ہے۔ اسلام میں ہجرت کا مفہوم یہ ہے کہ مسلمانوں کا کسی ایسی جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جانا جہاں وہ محکوم اور مظلوم ہوں۔

17۔ جہاد کے دو اصول وضوابط تحریر کیجیے۔ [RWP-II]

جواب: جہاد کے دو اصول وضوابط مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ جہاد کے لیے ضروری ہے کہ اسلامی ریاست کی طرف سے باقاعدہ اس کا حکم دیا گیا ہو۔

2۔ علماء مجتہدین کے اداروں نے حالات اور اسباب کا بے لاگ جائزہ لے کر اس کے امکان اور ضرورت کا فیصلہ دیا ہو۔

18۔ ''جہاد بالعلم'' کی تعریف تحریر کیجیے۔ [BWP-II]

جواب: دین کی حمایت، اس کی اشاعت وترویج اور مخالفین کے اعتراضات کے جوابات میں تصانیف، رسائل اور مضامین وغیرہ لکھنا جہاد بالقلم کہلاتا ہے۔

بورڈز پیپرز میں پوچھے گئے اہم انشائیہ سوالات

سوال 1: ہجرت سے کیا مراد ہے سورۃ النساء میں ہجرت کے بارے میں کیا حکم آیا ہے؟ [ALP]

جواب: ہجرت کے معنی یہ ہیں کہ ایک جگہ چھوڑ کر کسی دوسری جگہ منتقل ہو جانا۔ شریعت میں اس کا مفہوم یہ ہے کہ اگر مسلمان کسی ایک جگہ پر رہ رہے ہوں جہاں وہ محکوم اور مظلوم ہوں اور اسلام کے احکامات پر عمل کرنا ان کے لیے بہت مشکل ہو جائے تو ایسے حالات میں مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اس سرزمین کو چھوڑ کر کسی ایسی جگہ چلے جائیں جہاں شریعت پر عمل کرنے میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

ہجرت کا ثواب: اللہ تعالیٰ نے ہجرت کرنے والے کے لیے ثواب کا اعلان کیا ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے ''اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش (کشادہ) پائے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔''

سوال 2: ہجرت کرنے والوں کو سورۃ نحل میں کیا بشارتیں دی گئی ہیں؟

جواب: **مہاجرین کیلئے اجر وانعام:** اللہ تعالیٰ نے مہاجرین کے لیے بڑے اجر وانعام کا وعدہ کیا ہے۔ جس کے تحت مہاجر کو دنیا میں بھی فائدہ ہے اور آخرت میں بھی اس کو اجر ملے گا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ''جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لیے وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے کاش! وہ اسے جانتے یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں''۔

ہجرت کرنے والے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے بھی حقدار قرار پاتے ہیں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ''جن لوگوں نے مصیبتیں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا، پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے بے شک تمہارا پروردگار ان آزمائشوں کے بعد بخشنے والا اور ان پر رحم کرنے والا ہے۔''

ہجرت کرنے والوں کے لیے مغفرت اور جنت کا بھی وعدہ کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ''تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو، مرد ہو یا عورت، ضائع نہیں کرتا، تم ایک دوسرے کی جنس ہو تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کیے گئے۔ میں ان کے گناہ دور کر دوں گا۔ اور ان کو جنت میں داخل کر دوں گا۔ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہ اللہ

تعالیٰ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اچھا بدلہ ہے۔

سوال3: جہاد سے کیا مراد ہے؟ اس کی مختلف اقسام تفصیل سے بیان کریں؟ [ALP]

جواب: جہاد کا لغوی معنی: لفظ جہاد کا مادہ "ج، ہ، د" ہے۔ اور یہ لفظ جہد سے بنا ہے۔ اس کے معنی ہے کوشش کرنا۔

جہاد کا اصطلاحی مفہوم: شریعت میں جہاد سے مراد یہ ہے کہ اسلام کی سربلندی، اس کی اشاعت و حفاظت کے لیے ہر قسم کی کوشش کرنا، یہ کوشش مالی بھی ہوسکتی ہے جسمانی بھی، قلمی بھی ہوسکتی ہے اور ذہنی بھی۔ اس کی انتہا یہ ہے کہ انسان اسلام کے لیے اپنی جان بھی قربان کردے اس طرح صرف اپنی جان دینا یا دشمنوں کو قتل کر دینا ہی جہاد نہیں ہے بلکہ یہ تو جہاد کا ایک اہم حصہ ہے۔

مستشرقین (اسلام دشمنوں) نے جہاد کے مفہوم کو دنیا کے سامنے غلط پیش کیا ہے ان کے مطابق جہاد صرف یہ ہے کہ مسلمان جہاں کہیں اسلام دشمنوں کو دیکھے وہیں انہیں نقصان پہنچائے یا مار ڈالے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اسلام میں اس طرح غیر مسلموں کو قتل کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ بلکہ جہاد تو یہ ہے کہ ہر مسلمان اپنی ہمت وصلاحیت کے مطابق اسلام کی حفاظت واشاعت کے لیے کام کرے۔ اس طرح ہر شخص جہاد میں حصہ لے سکتا ہے۔ اور ہر شخص کو اسکا اتنا ہی ثواب ملے۔

جہاد کی اقسام:

جہاد کی مختلف اقسام ہیں۔ ۱۔ جہاد بالعلم ۲۔ جہاد بالمال ۳۔ جہاد بالنفس

۱۔ جہاد بالعلم:

جہاد کی ایک قسم "جہاد بالعلم" ہے۔ دنیا کا تمام شر اور فساد جہالت کا نتیجہ ہے اور اس کا دور کرنا ضروری ہے۔ اگر انسان عقل وشعور اور علم ودانش رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ دوسروں کو بھی اس سے فیض پہنچائے۔ قرآن نے یہ بات ان الفاظ میں واضح فرمائی کہ:

ترجمہ: "لوگوں کو اپنے پروردگار کی طرف آنے کی دعوت حکمت ودانش اور خوبصورت نصیحت کے ساتھ کردو۔ اور ان سے مجادلہ (بحث ومباحثہ) بہت ہی خوبصورت طریقے سے کرو"۔

اسی طرح علمی انداز میں دین کی دعوت وتبلیغ بھی جہاد کی ایک قسم ہے۔ اور نتائج وافادیت کے لحاظ سے اس کو بہت اہمیت حاصل ہے۔

۲۔ جہاد بالمال:

جہاد کی ایک اور قسم "جہاد بالمال" ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو مال ودولت عطا کیا ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ اسے اللہ کی رضا کے راستے میں خرچ کیا جائے اور حق کی حمایت ونصرت کے سلسلے میں انفاق سے گریز نہ کیا جائے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: "جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور جانوروں سے جہاد کیا یہ لوگ اللہ کے پاس نہایت بلند مرتبہ پر فائز ہیں"۔ جو لوگ مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی بجائے اس کی ذخیرہ اندوزی کرتے ہیں انھیں عذاب الیم (دردناک عذاب) کی "خوشخبری" دی گئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور وہ لوگ جو سونے اور چاندی کی ذخیرہ اندوزی کرتے ہیں اور اسے اللہ راستے میں خرچ نہیں کرتے انھیں دردناک عذاب کی بشارت دے دو"۔

۳۔ جہاد بالنفس:

جہاد کی ایک قسم "جہاد بالنفس"، یعنی اپنے جسم وجان سے جہاد کرنا بھی ہے۔ حتیٰ کہ اللہ کی راہ میں دین کے دشمنوں سے لڑتے لڑتے اپنی جان تک پیش کردی جائے۔ (عام طور پر جب لفظ جہاد بولا جاتا ہے تو اس سے یہی جہاد مراد ہوتا ہے۔ جس کو قرآن میں قتال کہا گیا ہے۔

جہاد کے جنگی قوت کی تیاری کا حکم دیا گیا ہے اور جہاد میں شہید ہوجانے والوں کو مردہ کہنے سے بھی منع کیا گیا ہے اور اس کے متعلق بتایا گیا ہے

کہ وہ اپنے رب کی طرف سے رزق پا رہے ہیں اور اس کی خوشیاں منا رہے ہیں۔ان کے لیے اجرِ عظیم، جنتوں اور بہترین ثواب کا وعدہ کیا گیا ہے۔
جہاد کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ ہر نیک کام اور فرض کی ادائیگی میں اپنی جان و مال اور دماغ کی پوری قوت صرف کی جائے۔ایک مرتبہ عورت نے جہاد کی اجازت چاہی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''تمہارا جہاد حج مبرور ہے'' ایک صحابیؓ جہاد میں شرکت کے لیے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا تمھارے ماں باپ ہیں۔اس نے عرض کیا، جی ہاں۔فرمایا تو تم ان کی خدمت کے ذریعے جہاد کرو۔اسی طرح کسی ظالم حاکم کے سامنے کلمہ حق و عدل کہنے کو بھی جہاد بلکہ بہت بڑا جہاد قرار دیا ہے۔آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے یہ بھی فرمایا کہ جہاد قیامت تک جاری رہے گا۔

سوال 4: جہاد اکبر کسے کہا جاتا ہے تفصیلاً بیان کریں۔ [ALP]

جواب: بعض علما کی رائے کے مطابق جہاد کی سب سے اعلیٰ قسم خود اپنے نفس غلط خواہشات کے خلاف جہاد کرنا ہے اس کو جہادِ اکبر کہا جاتا ہے۔جہاد کی ایک قسم یہ ہے کہ اپنے آپ سے جہاد کرنا یعنی اپنی خواہشات کو احکامِ الٰہی کے تابع کرنا یہ بہت ہی مشکل جہاد ہے۔
ایک مرتبہ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم جنگ سے واپس آرہے تھے تو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ ہم چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف آرہے ہیں۔

سوال 5: جہاد کے فضائل بیان کیجیے۔

جواب: جہاد کے فضائل قرآن کی روشنی میں:

اللہ کی پسندیدگی: جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنی جان کی پرواہ کے بغیر لڑتے ہیں وہ اللہ کے محبوب ہیں۔قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
ترجمہ: ''اللہ پسند کرتا ہے ان لوگوں کو جو لڑتے ہیں اس کی راہ میں قطار باندھ کر گویا وہ دیوار ہیں سیسہ پلائی ہوئی۔'' (الصف 4)

اجرِ عظیم: اللہ کی راہ میں لڑنا بہت افضل عمل ہے اس کوشش کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ مجاہد کو جنت عطا کریں گے۔ارشادِ باری تعالیٰ ہے:
ترجمہ: ''بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کے جان و مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔''

دائمی زندگی: جو شخص اللہ کی راہ میں جان قربان کرتا ہے اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اسے دائمی زندگی عطا کرتا ہے جس کا عام لوگوں کو شعور نہیں۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:
ترجمہ: ''جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ مت کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں شعور نہیں۔''

حدیث کی روشنی میں:

1. جس شخص کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے اللہ نے اس پر جہنم کی آگ حرام کر دی۔
2. جنت میں داخل ہونے کے بعد کوئی شخص دنیا میں واپس آنے کو پسند نہیں کرے گا مگر شہید کی آرزو ہوگی کہ وہ دنیا میں واپس چلا جائے اور کافروں سے لڑتا ہوا شہید ہو جائے۔
3. دو آنکھوں کو آگ نہیں چھوئے گی۔ایک وہ جو اللہ کے خوف سے جاگتی رہے، دوسری وہ جو اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے بیدار رہے۔
4. اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے ایک صبح یا ایک شام کا سفر دنیا و مافیھا کی نعمتوں سے بڑھ کر ہے۔
5. جنت تلواروں کے سائے تلے ہے۔

9۔ حقوق العباد (انسانی رشتوں اور تعلقات سے متعلق حضور اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی سیرت اور ارشادات)

1۔ عورتوں کے حقوق کے بارے میں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کا فرمان لکھیے۔ [LHR-I/II,RWP-I/II]

جواب: حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے اپنے عمل سے عورتوں کے احترام کا حق دیا۔آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم

نے فرمایا عورتوں کے بارے میں فراخ دلی سے کام لو کیونکہ وہ ایک طرح سے تمہاری پابند ہیں وہ تمہارے پاس اللہ کی امانت ہیں۔
عورتوں کے معاملے میں خدا سے ڈرتے رہو اور ان سے اچھا سلوک کرو۔

-2 **اللہ تعالیٰ نے فضیلت اور برتری کا کیا معیار بیان فرمایا ہے؟** **[RWP-I,FSD-I,BWP-II]**

جواب: اللہ تعالیٰ نے فضیلت اور برتری کا معیار تقویٰ کو قرار دیا ہے۔ نسل، رنگ، نسب، زبان، اور دولت کو قرار نہیں دیا۔ زیادہ عزت اور کرامت والا وہی ہے جو خدا سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔

-3 **حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی سیرت طیبہ نے انسان کو کیا تحفظ فراہم کیا؟** **[LHR-II]**

جواب: حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے اپنی سیرت طیبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم سے انسان کو برابری کا حق دیا۔ ملازموں اور خدمت گاروں کے ساتھ اپنے برابری کے سلوک سے عملی نمونہ پیش کیا۔

-4 **خطبہ حجۃ الوداع کے دو نکات تحریر کیجئے۔** **[LHR-II,FSD-I,BWP-I,SWL-II]**

جواب: 1۔ لوگو! تمہارا رب ایک ہے۔ سارے انسان آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم علیہ السلام کی حقیقت اس کے سوا کیا ہے کہ وہ مٹی سے بنائے گئے۔ اب فضیلت اور برتری کے سارے دعوے، خون و مال کے سارے مطالبے اور سارے انتقام میرے پیروں تلے روندے جا چکے ہیں۔

2۔ دیکھو! میرے بعد کہیں گمراہ نہ ہو جانا کہ آپس میں ہی گردنیں مارنے لگو۔ دیکھو میں نے حق پہنچا دیا۔

-5 **قتل عمد کی سزا کیا مقرر ہے؟** **[SGD-II,RWP-I,SGD-II]**

جواب: قتل عمد کی سزا قصاص ہے۔

-6 **خطبہ حجۃ الوداع میں حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے قتل عمد اور قتل غیر عمد کی کیا سزا بیان کی ہے؟** **[LHR-I]**

جواب: **قتل عمد اور قتل غیر عمد کی سزا درج ذیل ہے:** قتل عمد کا قصاص لیا جائے گا جبکہ قتل غیر عمد کی دیت مقرر ہے جو کہ سو (100) اُونٹ ہے۔

-7 **حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے آخری خطبہ میں مساوات کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟**

[GUJ-I,SGD-I,BWP-I]

جواب: **آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے مساوات کے متعلق ارشاد فرمایا:**
کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے۔ نہ کالا گورے سے افضل ہے اور نہ گورا کالے سے۔

-8 **قتل عمد اور قتل غیر عمد کا فرق بیان کیجئے۔** **[GUJ-I,SGD-I,DGK-II]**

جواب: **قتل عمد:** اس سے مراد بلاوجہ جان بوجھ کر کسی شخص کو قتل کرنا ہے۔

قتل غیر عمد: اس سے مراد وہ قتل ہے جس میں لاٹھی یا پتھر لگنے سے کوئی شخص ہلاک ہو جائے اور مارنے والے کا ارادہ قتل نہ ہو۔

-9 **خطبہ حجۃ الوداع میں آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے قرض اور تحفے کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟** **[GUJ-I,SGD-I]**

جواب: **آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:**
ترجمہ: ''قرض قابل واپسی ہے۔ عاریتاً لی ہوئی چیز واپس کرنی چاہیے۔ تحفے کا بدلہ دینا چاہیے اور جو کوئی کسی کا ضامن بنے تو اسے تاوان ادا کرنا چاہیے۔''

-10 **آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے ہمسایوں کے حقوق کے بارے میں کیا تاکید فرمائی؟** **[GUJ-I,MTN-I]**

جواب: **آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے ہمسایوں کے حقوق کے بارے میں تاکید کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:**
''جبرائیل علیہ السلام مجھے بار بار پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ اللہ تعالیٰ ہمسائے کو وراثت میں شریک نہ کر دے۔''

-11 یتیم کے دو حقوق لکھیں۔ [RWP-I/II,DGK-II]

جواب: یتیم کے دو حقوق مندرجہ ذیل ہیں: 1۔ حسن سلوک کرنا۔ 2۔ ضروریات پوری کرنا۔

-12 بیماروں کے دو حقوق لکھیں۔ [RWP-I/II,GUJ-I]

جواب: بیماروں کے دو حقوق مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ بیماروں کی عیادت کی جائے۔ 2۔ بیماروں کی دیکھ بھال اور خدمت کی جائے۔

-13 جنگی قیدی کے متعلق آخری حج کے موقع پر آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے کیا ارشاد فرمایا؟ [FSD-I]

جواب: حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے خود اپنے عمل سے جنگی قیدیوں کے ساتھ حسن سلوک کا مظاہرہ فرمایا۔

-14 غلاموں کے دو حقوق قلمبند کیجئے۔ [FSD-II]

جواب: 1۔ جو تم کھاؤ اس میں ان کو کھلاؤ اور جو تم پہنو اسی میں سے ان کو بھی پہناؤ۔

2۔ اگر وہ خطا کریں تو انھیں معاف کردو۔

-15 خطبہ حجتہ الوداع میں مزدوروں کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟ [SGD-I]

جواب: آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے اس خطبہ کے موقع پر مزدوروں کو یہ حق دیا کہ ان کی مزدوری فوری طور پر ادا کی جائے۔

-16 خطبہ حجتہ الوداع میں آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے میراث کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟ [SGD-I]

جواب: لوگو! خدا نے میراث میں ہر وارث کا جداگانہ حصہ مقرر کر دیا ہے اس لیے اب وارث کے حق میں (ایک تہائی سے زائد میں) کوئی وصیت جائز نہیں۔

-17 خطبہ حجتہ الوداع میں غلاموں کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟ [LHR-I,RWP-I,SGD-II,FSD-I/II]
[GUJ-I,DGK-I,MTN-I,SWL-II]

جواب: آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

''تمہارے غلام! ان کا خیال رکھو۔ جو تم کھاؤ اس میں سے ان کو کھلاؤ جو تم پہنو اسی میں سے ان کو بھی پہناؤ۔ اگر وہ کوئی خطا کریں جسے تم معاف نہ کرنا چاہو تو اللہ کے بندو انہیں فروخت کر دو اور انہیں سزا نہ دو۔''

-18 ہمسائے کے حقوق کے بارے میں حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے کیا فرمایا؟
[GUJ-I,SGD-I,MTN-II,DGK-II,BWP-I]

جواب: آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے جبرائیل علیہ السلام بار بار پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے خیال پیدا ہونے لگا کہ شاید اللہ تعالیٰ ہمسائے کو وراثت میں شریک کر دیں۔

-19 خطبہ حجتہ الوداع میں امانت کے بارے میں کیا ارشاد نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم ہے؟ [LHR-II,DGK-I]

جواب: ''پس اگر کسی کے پاس امانت رکھوائی جائے تو وہ اس بات کا پابند ہے کہ امانت رکھوانے والے کو امانت پہنچا دے۔''

-20 بیماروں کے بارے میں آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے کیا ارشاد فرمایا؟ [BWP-II]

جواب: آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے بیماروں کی عیادت کی تاکید فرمائی۔ اس طرح بیمار کو یہ حق ملا کہ اس کی دیکھ بھال اور خدمت کی جائے۔

-21 بیویاں اگر معیوب کام کریں تو خاوند کو کیا حق حاصل ہے؟ [SWL-I]

جواب: بیویاں اگر معیوب کام کریں تو خاوند کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ان کی سرزنش کرے، ان سے بستر میں علیحدگی اختیار کرے اور اگر وہ پھر بھی باز نہ آئیں تو انہیں ایسی مار مارے کہ نمودار نہ ہو۔

22- یتیم کے دو حقوق تحریر کیجیے۔ [SWL-I]

جواب: یتیم کے دو حقوق درج ذیل ہیں: 1۔ حسن سلوک کرنا۔ 2۔ ضروریات پوری کرنا۔

23- آنحضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے مسلمانوں کے باہمی حقوق کے بارے میں کیا فرمایا؟ [GUJ-I]

جواب: ''لوگو! میری بات سنو اور سمجھو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے سوائے اس کے جسے اس کا بھائی برضا ورغبت عطا کر دے۔''

بورڈز پیپرز میں پوچھے گئے اہم انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: حقوق العباد کی ایک فہرست بنائیے۔ [ALP]

جواب:

1۔ ہمسائے کے حقوق
2۔ والدین اور اولاد کے حقوق
3۔ بیماروں کے حقوق
4۔ عورتوں کے حقوق
5۔ مزدوروں کے حقوق
6۔ یتیموں کے حقوق
7۔ جنگی قیدیوں کے حقوق
8۔ ملازموں اور خدمت گاروں کے حقوق
9۔ غلاموں کے حقوق

سوال نمبر 2: خطبہ حجۃ الوداع کی روشنی میں عورتوں کے حقوق اور ان کے فرائض تحریر کریں۔

جواب: **عورتوں کے حقوق:**

1. حسن سلوک:

مرد کی ذمہ داری ہے کہ عورت کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے۔ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا، کہ خواتین کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور ان سے نیک سلوک کرو۔

2. نان ونفقہ:

مرد بیوی بچوں کی کفالت اور حفاظت کا ذمہ دار ہے۔ مرد پر بیوی کی تمام جائز ضروریات کا پورا کرنا فرض ہے۔ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا: تم انہیں اچھا کھلاؤ اور رواج کے مطابق اچھا پہناؤ۔ عورتوں کے معاملے میں فراخ دلی سے کام لو کیونکہ وہ درحقیقت ایک طرح سے تمہاری پابند ہیں۔ ان کی کوئی املاک نہیں اور تم نے انہیں خدا کی امانت کے طور پر قبول کیا ہے۔ تم اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی ان کے وجود سے فائدہ اٹھاتے ہو۔

3. سخت سزا سے اجتناب:

عورتوں کو مارنا پیٹنا، گالی گلوچ کرنا یا اذیت پہنچانے کے لیے اور طریقہ اختیار کرنا جائز نہیں۔ اگر اس میں کچھ خامیاں پائی جائیں تو درگزر سے کام لیا جائے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے خطبہ حجۃ الوداع دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ عورتوں کو کوئی معیوب کام نہیں کرنا چاہیے۔ اگر وہ ایسا کریں تو اللہ نے تمہیں یہ اختیار دیا ہے کہ تم ان کی سرزنش کرو۔ ان سے بستر میں علیحدگی اختیار کر لو اور اگر وہ پھر بھی باز نہ آئیں تو انہیں ایسی مار مارو کہ نمودار نہ ہو۔

عورتوں کے فرائض:

1. حفاظت وعصمت:

عفت و پاکدامنی عورت کا سب سے بڑا زیور ہے۔ عورت مرد کی آبرو ہوتی ہے۔ لہٰذا عورت کی ذمہ داری ہے کہ اپنی آبرو کی حفاظت کرے۔ قرآن مجید میں عورتوں کی صفات بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے۔

''پس نیک عورتیں اطاعت گزار ہوتی ہیں اور نگہبانی کرتی ہیں پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں۔'' (النساء:34)

نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا: بیویوں پر تمہارا حق یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر کو کسی غیر مرد سے آلودہ نہ کریں اور ایسے لوگوں کو تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے گھروں میں داخل نہ ہونے دیں جنہیں تم ناپسند کرتے ہو۔

2. اطاعت وفرمانبرداری:

بیوی کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے خاوند کی اطاعت شعار اور فرمانبردار ہو۔ وہ اپنے خاوند کا ہر جائز حکم بجالائے اور نافرمانی نہ کرے۔ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم سے دریافت کیا گیا کہ کون سی عورت افضل ہے؟ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم نے فرمایا جو مرد کے حکم کی تعمیل کرے اور اس کی ایسی بات میں مخالفت نہ کرے جو خاوند پر گراں گزرے۔ اسلام نے عورت کو مرد کی فرمانبرداری کا اس حد تک حکم دیا ہے کہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ اگر میں خدا کے علاوہ کسی اور کو سجدے کا حکم دیتا تو بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔

3. قناعت وشکر گزاری:

عورت کو چاہیے کہ وہ خاوند کی لائی ہوئی اشیا میں خواہ مخواہ نقص نہ نکالے۔ اسے حلال ذرائع سے جو کچھ میسر آئے اس پر شکر ادا کرنا چاہئے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ عورتوں کی اکثریت مرد کی ناشکری کی وجہ سے جہنم میں جائے گی۔

4. گھر کی محافظ:

عورت خاوند کے گھر اور مال کی محافظ ہے لہذا کسی ایسے شخص کو گھر داخل نہ ہونے دے جسے اس کا خاوند ناپسند کرتا ہو۔

سوال نمبر 3: انسانی مساوات پر ایک جامع نوٹ تحریر کریں۔ [ALP]

جواب: مفہوم:

مساوات کے لغوی معنی برابری کے ہیں۔ اصطلاحی اعتبار سے مساوات سے مراد یہ ہے کہ بحیثیت انسان تمام افراد آپس میں برابر ہیں کسی شخص کو اس کے خاندان، زبان، علاقے، رنگ، نسل، دولت یا عہدے کی بنیاد پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے۔

مساوات قرآن کی روشنی میں:

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا۔ اے انسانو! ہم نے تم سب کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں جماعتوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا ہے تا کہ تم الگ الگ پہچانے جاسکو۔ تم میں اللہ کے ہاں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ (الحجرات:13)

مساوات حدیث کی روشنی میں:

آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم نے خطبہ حجۃ الوداع دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ اے لوگو! بے شک تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ ایک ہے۔ تم سب آدمؑ کی اولاد ہو اور آدمؑ مٹی سے پیدا کیے گئے۔ اب فضیلت اور برتری کے سارے دعوے خون و مال کے سارے مطالبے اور سارے انتقام میرے پاؤں تلے روندے جاچکے ہیں۔ تم میں اللہ کے ہاں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے سوائے تقویٰ کے۔

آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم کی اسی تعلیم کا نتیجہ تھا کہ حضرت بلال حبشیؓ، حضرت صہیب رومیؓ اور حضرت سلمان فارسیؓ صحابہ میں ممتاز مقام رکھتے تھے۔ کسی شخص کو اس لیے افضل نہیں سمجھا جاتا تھا کہ وہ فلاں خاندان، قبیلے یا علاقے کا ہے۔

سوال نمبر 4. سیرت رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم کی روشنی میں حقوق العباد کا خلاصہ تحریر کریں۔

جواب: 1۔ والدین کے حقوق:

اسلامی معاشرے میں حقوق العباد میں سب سے زیادہ اولیت والدین کے حقوق کو حاصل ہے۔ ماں باپ کی حیثیت سے انسان کو حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم کے ارشادات کی روشنی میں بہت سے حقوق حاصل ہوئے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم نے والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے کا حکم دیا ہے۔ اس کے علاوہ ان کے ادب و احترام پر بہت زور دیا ہے۔ والدین کی خدمت کا بدلہ جنت قرار دیا ہے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم کا فرمان ہے: والدین کا نافرمان جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے گا۔

2۔ **ملازموں اور خدمت گاروں کے حقوق:**

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے ملازموں اور خدمت گاروں سے نرمی اور شفقت سے پیش آنے کی تاکید فرمائی ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ وہ بھی تمہارے بھائی ہیں۔ جو خود کھاؤ انہیں بھی کھلاؤ۔ جو خود پہنو انہیں بھی پہناؤ۔ ان کی ہمت سے زیادہ ان سے کام نہ لو۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے ملازموں اور خدمت گاروں کے ساتھ برابری کا سلوک کر کے عملی نمونہ بھی پیش کیا۔

3۔ **ہمسائے کے حقوق:**

ہمسائے کے حقوق کے بارے میں حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے خاص طور پر تاکید فرمائی ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ مجھے جبرائیلؑ بار بار پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کرتے رہے حتیٰ کہ مجھے خیال پیدا ہونے لگا کہ شاید اللہ تعالیٰ ہمسائے کو وراثت میں شریک کر دیں۔ ہمسائے کے ساتھ حسن سلوک کے بارے میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا جو شخص اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ حسن سلوک کرے۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم ازواج مطہراتؓ کو تاکید فرمایا کرتے تھے کہ پڑوسیوں کو تحفے وغیرہ بھیجا کریں۔ ہمسائے کو اپنے قول و فعل سے ضرر دینے سے بھی منع کیا گیا ہے۔ اس طرح ہمسائے کی جان، مال اور آبرو کی حفاظت کی بھی تاکید کی گئی ہے۔

4۔ **بیماروں کے حقوق:**

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے بیماروں کی عیادت کی تاکید فرمائی۔ اس طرح بیمار کو یہ حق ملا کہ اس کی دیکھ بھال اور خدمت کی جائے۔

5۔ **عورتوں کے حقوق:**

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے اپنے عمل سے عورتوں کے احترام کا حکم دیا۔ اسلام سے قبل عورتوں کی جانوروں کی طرح منڈی میں خرید و فروخت ہوتی تھی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے عورت کو بحیثیت ماں، بیٹی، بہن اور بیوی ایک بلند مقام عطا فرمایا۔

6۔ **مزدوروں کے حقوق:**

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے مزدور کو یہ حق دیا کہ اسے مزدوری فوری طور پر ادا کی جائے اور اس کے ساتھ سختی نہ کی جائے۔ مزدور سے اس کی ہمت کے مطابق ہی کام لیا جائے۔

7۔ **یتیموں کے حقوق:**

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے فرمودات سے یتیم کو یہ حق حاصل ہوا کہ اس سے حسن سلوک کیا جائے اور اس کی ضروریات پوری کی جائیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے اپنی دو انگلیوں کو ملا کر فرمایا کہ "یتیم کی کفالت کرنے والا اور میں قیامت کے دن یوں ساتھ ساتھ ہوں گے۔" آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بہترین گھر وہ ہے جس میں یتیم کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو اور بدترین گھر وہ ہے جس میں یتیم کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہو۔

8۔ **جنگی قیدیوں کے حقوق:**

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے اپنے عمل سے جنگی قیدیوں کے ساتھ حسن سلوک کا مظاہر فرمایا ہے۔ غزوۂ بدر کے قیدیوں سے فدیہ لے کر انہیں رہا کرنا حسن سلوک کی بہترین مثال ہے۔

8۔ پرائیویسی کا حق:

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے انسان کو اس کی خلوت 'عزلت (پرائیویسی) کا حق دیا اور اس میں مداخلت سے منع فرمایا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ اگر تمہارے گھر میں کوئی جھانک رہا ہو اور تم اس کی آنکھ پھوڑ دو تو تم پر کوئی جرم نہیں۔

سوال نمبر 5: خطبہ حجۃ الوداع کے اہم نکات تحریر کریں۔

جواب: 1۔ مساوات نسل انسانی:

مساوات کے بارے میں قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے۔ ''اے انسانو! ہم نے تم سب کو ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں جماعتوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا تا کہ تم الگ الگ پہچانے جاسکو۔ تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو اللہ سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔'' چنانچہ اس آیت کی روشنی میں نہ کسی عربی کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل ہے نہ کسی عجمی کو عربی پر۔ نہ کالا گورے سے افضل ہے۔ اور نہ گورا کالے سے' بزرگی اور فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔

لوگو! تمہارا رب ایک ہے۔ سارے انسان آدمؑ کی اولاد ہیں اور آدمؑ کی حقیقت اس کے سوا کیا ہے کہ وہ مٹی سے بنائے گئے۔ اب فضیلت اور برتری کے سارے دعوے، خون و مال کے سارے مطالبے اور سارے انتقام میرے پیروں تلے روندے جاچکے ہیں۔

2۔ قصاص کا حق:

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے خطبہ حجۃ الوداع دیتے ہوئے مقتول کے ورثا کو قصاص کا حق دیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا قتل عمد کا قصاص لیا جائے گا۔ قتل عمد کی صورت میں ایک سو اونٹ دیت مقرر ہے۔ جو اس سے زیادہ طلب کرے گا وہ زمانہ جاہلیت کے لوگوں میں سے ہوگا۔

3۔ امانت کی حفاظت:

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: خبردار! میرے بعد کہیں گمراہ نہ ہو جانا کہ آپس میں ہی گردنیں مارنے لگو۔ دیکھو میں نے حق پہنچا دیا ہے۔ پس اگر کسی کے پاس امانت رکھی جائے تو وہ اس بات کا پابند ہے کہ امانت رکھوانے والے کو امانت پہنچا دے۔

4۔ حرمت سود:

خطبہ حجۃ الوداع دیتے ہوئے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے سودی کاروبار کو بھی حرام قرار دیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا ہر قسم کا سودی کاروبار آج سے ممنوع قرار پاتا ہے۔ میں سب سے پہلے اپنے چچا عباس بن عبدالمطلب کا سود معاف کرتا ہوں۔

5۔ وراثت کا حق:

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگو! خدا نے میراث میں ہر وارث کا جداگانہ حصہ مقرر کر دیا ہے اس لیے اب وارث کے حق میں (ایک تہائی سے زائد) کوئی وصیت جائز نہیں۔

6۔ بدکاری کی سزا:

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جان لو کہ لڑکا اس کی طرف منسوب کیا جائے گا۔ جس کے بستر پر وہ پیدا ہوا اور جس پر حرام کاری ثابت ہو جائے اس کی سزا رجم (پتھر مار مار کر ہلاک کرنا) ہے۔

7۔ قرض کی واپسی:

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قرض قابل واپسی ہے۔ عاریتاً لی ہوئی چیز واپس کرنی چاہیے۔ تحفے کا بدلہ دینا چاہیے۔

-8 **اعمال کا بدلہ:**

دیکھو! مجرم اپنے جرم کا خود ہی ذمہ دار ہے۔ نہ باپ کے بدلے بیٹا پکڑا جائے گا اور نہ بیٹے کا بدلہ باپ سے لیا جائے گا۔

-9 **مردوں کے حقوق:**

تمہاری بیویوں کا تم پر اور ان پر تمہارا حق ہے۔ بیویوں پر تمہارا حق اتنا ہے کہ وہ تمہارے بستر کو کسی غیر مرد سے آلودہ نہ کریں اور ایسے لوگوں کو تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے گھروں میں داخل نہ ہونے دیں جنہیں تم ناپسند کرتے ہو۔ انہیں (عورتوں کو) کوئی معیوب کام نہیں کرنا چاہیے۔ اگر وہ ایسا کریں تو خدا نے تمہیں یہ اختیار دیا ہے کہ تم ان کی سرزنش کرو۔ ان سے بستر میں علیحدگی اختیار کرو۔ اگر وہ پھر بھی باز نہ آئیں تو انہیں ایسی مار مارو کہ نمودار نہ ہو۔

-10 **عورتوں کے حقوق:**

آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے مردوں سے کہا کہ تم پر واجب ہے کہ انہیں (بیویوں کو) اچھا کھلاؤ اور رواج کے مطابق اچھا پہناؤ۔ عورتوں کے معاملے میں فراخ دلی سے کام لو کیونکہ درحقیقت وہ ایک طرح سے تمہاری پابند ہیں۔ ان کی کوئی املاک نہیں اور تم نے انہیں اللہ کی امانت کے طور پر قبول کیا ہے۔ تم اللہ کے حکم سے ہی ان سے فائدہ اٹھاتے ہو۔ پس خواتین کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ان سے نیک سلوک کرو۔ کسی عورت کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے شوہر کا مال اس کی اجازت کے بغیر کسی کو دے دے۔

-11 **حق ملکیت:**

آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے کچھ لے سوائے اس کے جسے اس کا بھائی برضا و رغبت دے دے۔

-12 **غلاموں کے حقوق:**

غلاموں کے حقوق کی وضاحت کرتے ہوئے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اپنے غلاموں کا خیال رکھو جو تم کھاؤ اس میں سے ان کو کھلاؤ۔ جو تم پہنو وہی انہیں پہناؤ۔ اگر وہ کوئی ایسی خطا کریں جسے تم معاف نہ کرنا چاہو تو اللہ کے بندو انہیں فروخت کر دو اور انہیں سزا نہ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلامیات
لازمی
چیپٹر وائز
سیلف ٹیسٹ سسٹم

اسلامیات (لازمی)	ماڈل پیپر نمبر 1	باب نمبر 1	سورۃ الاحزاب

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 10

	A	B	C	D
1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ غزوہ احزاب میں نامراد ہو کر لوٹے:
(A) یہودی (B) عیسائی (C) کفار (D) منافقین

2۔ لفظ اَلْقٰنِتٰتِ کا مطلب ہے:
(A) متقی عورتیں (B) خوبصورت عورتیں (C) فرمانبردار عورتیں (D) محنتی عورتیں

3۔ سورۃ الاحزاب میں آیات ہیں:
(A) 63 (B) 73 (C) 83 (D) 93

4۔ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے منہ بولے بیٹے تھے:
(A) حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (B) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(C) حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (D) حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

5۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پیغمبر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم پر ________ بھیجتے ہیں۔
(A) رحمت (B) تحفے (C) درود (D) پیغام

6۔ اَلْحَنَاجِرُ کے معنی ہیں:
(A) گلے (B) کان (C) سینہ (D) پاؤں

7۔ محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم تم ________ میں سے کسی کے باپ نہیں۔
(A) مردوں (B) عورتوں (C) قبیلوں (D) رشتہ داروں

8۔ اَفْوَاہ کا معنی ہے:
(A) جسم (B) ناک (C) ہاتھ (D) منہ

9۔ نَحْبَ کے معنی ہیں:
(A) نذر (B) کان (C) سینہ (D) پاؤں

14۔ قیامت کا علم ہے:
(A) حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کو (B) جبرائیل علیہ السلام کو
(C) اللہ تعالیٰ کو (D ان سب کو

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔ $6 \times 2 = 12$

(i) ترجمہ کریں۔ وکان اللہ علی کل شیءٍ رقیبًا O

(ii) نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم پر درود وسلام کے متعلق کیا حکم ہے؟

(iii) پیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی بیویوں سے کوئی چیز مانگنے کا طریقہ کیا ہے؟

(iv) سورۃ الاحزاب میں منافقین مدینہ کو کیا تنبیہ کی گئی ہے؟

(v) غزوہ احزاب میں منافقین کا طرزِ عمل کیا تھا؟

(vi) کون سے کفار کے ساتھ احسان کی اجازت ہے؟

(vii) ترجمہ کیجئے: وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ

(viii) ترجمہ کیجئے: وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا

(ix) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے فیصلوں کے بارے میں اہلِ ایمان کا طرزِ عمل کیا ہونا چاہیے؟

سوال نمبر 3: کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔ $6 \times 2 = 12$

(i) سورۃ الاحزاب کی روشنی میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے جو اوصاف بیان ہوئے ہیں ان میں سے دو اوصاف تحریر کیجئے۔

(ii) معنی لکھیے۔ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ۔

(iii) معنی لکھیے۔ اَوْرَثَ، رَدَّ

(iv) منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کے بارے میں کیا حکم ہے؟

(v) ''لے پالک'' سے کیا مراد ہے؟

(vi) رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے ہاں دعوت کے آداب تحریر کریں۔

(vii) سورۃ الاحزاب کی پہلی آیت میں حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کو کس بات کی تلقین کی گئی ہے؟

(viii) سورۃ الاحزاب میں بیان کردہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی چار صفات کا ذکر کیجئے۔

(ix) ترجمہ کیجئے: اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا۔

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔ $4 + 4 = 8$

(ا) يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًاO

(ب) اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًاO

(ج) قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَاۗىِٕلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًاO

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح کیجئے: $1 + 2 = 3$

اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَاْتُوْهَا تَسْعَوْنَ وَاْتُوْهَا تَمْشُوْنَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوْا

سوال نمبر 6: ہجرت سے کیا مراد ہے؟ سورۃ النساء میں ہجرت کے بارے میں کیا حکم آیا ہے؟ یا 5

زوجین کے ایک دوسرے پر کیا حقوق ہیں؟

اسلامیات (لازمی)	ماڈل پیپر نمبر 2	باب نمبر 2	سورۃ الممتحنۃ

(معروضی)

وقت: 15 منٹ — کل نمبر: 10

1	A	B	C	D	6	A	B	C	D
2	A	B	C	D	7	A	B	C	D
3	A	B	C	D	8	A	B	C	D
4	A	B	C	D	9	A	B	C	D
5	A	B	C	D	10	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C,B,A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ قَدْ یَئِسُوْا کا مطلب ہے وہ:

(A) مایوس ہوگئے (B) خوش ہوگئے (C) ناراض ہوگئے (D) آزمائے گئے

2۔ مومنو! کافر چاہتے ہیں کہ تم بھی ہو جاؤ:

(A) مشرک (B) کافر (C) منافق (D) گناہگار

3۔ سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور مسلمانوں کے لیے کس نبی کو بہترین نمونہ قرار دیا گیا ہے؟

(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام (B) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (C) حضرت موسیٰ علیہ السلام (D) حضرت نوح علیہ السلام

4۔ وَاغْفِرْ لَنَا کا معنی ہے:

(A) اور ہم پر رحم فرما (B) اور ہمیں بخش دے (C) اور ہمیں عطا کر (D) اور ہمیں سیدھی راہ دکھا

5۔ اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو نہ بناؤ:

(A) رہنما (B) دشمن (C) پڑوسی (D) دوست

6۔ کافروں کو مُردوں کے زندہ ہونے کی ________ نہیں۔

(A) مایوسی (B) امید (C) پرواہ (D) دلچسپی

7۔ سورۃ الممتحنہ کی رو سے اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے:

(A) نماز پڑھنے والوں کو (B) انصاف کرنے والوں کو (C) سچ بولنے والوں کو (D) ذکر کرنے والوں کو

8۔ عِصَمَ کا معنی ہے:

(A) عزت (B) شہرت (C) دولت (D) طاقت

9۔ مسلمانوں میں سے اگر کوئی کفار سے پوشیدہ دوستی کرے گا تو وہ:

(A) فائدہ اٹھائے گا (B) نقصان اٹھائے گا

(C) سیدھے راستے سے بھٹک گیا (D) مسلمانوں سے دشمنی کرے گا

10۔ اپنے باپ کے لئے استغفار کا وعدہ کیا تھا؟

(A) حضرت آدم علیہ السلام نے (B) حضرت نوح علیہ السلام نے

(C) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے (D) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔ $6 \times 2 = 12$

(i) سورۃ الممتحنہ کی آیات کی روشنی میں بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح کے کفار کے ساتھ عدل واحسان کی اجازت دی ہے؟

(ii) معانی تحریر کیجئے: عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ۔ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

(iii) ترجمہ تحریر کیجئے: وَلَا تُمْسِکُوْا بِعِصَمِ الْکَوَافِرِ

(iv) نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کو مومن عورتوں سے کن باتوں پر بیعت لینے کو کہا گیا؟

(v) سورۃ الممتحنہ میں مسلمانوں کو کفار کے ساتھ دوستی رکھنے سے کیوں منع کیا گیا؟

(vi) معنی تحریر کیجئے۔ اِنْ یَّثْقَفُوْکُمْ

(vii) سورۃ الممتحنہ میں حضرت ابراہیمؑ کے کس اسوہ حسنہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے؟

(viii) معنی لکھیے۔ عَادَیْتُمْ

(ix) معانی لکھیے۔ تُلْقُوْنَ ۔ قَدْ یَئِسُوْا

سوال نمبر 3: کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔ $6 \times 2 = 12$

(i) ترجمہ کیجئے۔ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ

(ii) جب اہل کفر مسلمانوں پر غلبہ پا لیتے ہیں تو ان کا اہل ایمان کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے؟

(iii) اسلام دشمن کافروں کے ساتھ مسلمانوں کا رویہ کیا ہونا چاہیے؟

(iv) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب سے کیا دعا فرمائی؟

(v) نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے مومن مہاجر عورتوں سے بیعت لینے کا کیا طریقہ اختیار کیا؟

(vi) اللہ تعالیٰ نے ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کے بارے میں اہل ایمان کو کیا تلقین فرمائی ہے؟

(vii) اہل ایمان کو حضرت موسیٰؑ کے متعلق کیا فرمایا گیا ہے؟

(viii) "تُسِرُّوْنَ" اور "عِصَمِ" کے معانی لکھیے۔

(ix) اس آیت کا مفہوم بیان کیجئے۔ وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُO

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجئے۔ $4 + 4 = 8$

(ا) اِنْ یَّثْقَفُوْکُمْ یَکُوْنُوْا لَکُمْ اَعْدَآءً وَّ یَبْسُطُوْٓا اِلَیْکُمْ اَیْدِیَھُمْ وَاَلْسِنَتَھُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَکْفُرُوْنَO

(ب) لَنْ تَنْفَعَکُمْ اَرْحَامُکُمْ وَلَآ اَوْلَادُکُمْ ۚ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۚ یَفْصِلُ بَیْنَکُمْ ط وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌO

(ج) عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ مَّوَدَّةً ط وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ ط وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌO

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور تشریح کیجئے۔ کُلُّکُمْ رَاعٍ وَّکُلُّکُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِیَّتِهٖ $1 + 2 = 3$

سوال نمبر 6: جہاد کی اقسام تفصیل بیان کیجئے۔ یا 5

قرآن وسنت کی روشنی میں شکر کی اہمیت تحریر کیجئے۔

اسلامیات (لازمی)	ماڈل پیپر نمبر 3	باب نمبر 3	احادیث

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 10

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C,B,A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ صَامَ کا معنی ہے:

(A) نماز پڑھی (B) روزہ رکھا (C) حج کیا (D) زکوٰۃ ادا کی

2۔ صاحب استطاعت مسلمان پر حج فرض ہے:

(A) ایک مرتبہ (B) دو مرتبہ (C) تین مرتبہ (D) چار مرتبہ

3۔ عِمَادٌ کا معنی ہے:

(A) ستون (B) دروازہ (C) کھڑکی (D) دیوار

4۔ لِسَانِهٖ کا معنی ہے:

(A) اس کا ہاتھ (B) اس کی زبان (C) اس کا پاؤں (D) اس کا منہ

5۔ لفظ "فَرْحَتَانِ" کا معنی ہے:

(A) دو عورتیں (B) دو پرندے (C) دو خوشیاں (D) دو دکھ

6۔ جمعہ کے دن غسل کرنا ہے:

(A) لازمی (B) اچھا (C) مسنون (D) فائدہ مند

7۔ تم میں سے ہر ایک .... کے بارے میں جوابدہ ہے۔

(A) اپنی اولاد (B) اپنے والدین (C) اپنی بیوی (D) اپنی رعیت

8۔ اگر کوئی شخص دین کی تبلیغ کے لیے نکلے تو اس کے ہر قدم پر ہے:

(A) معافی (B) نیکی (C) آگ (D) تکلیف

9۔ علم کا پہلا ادب یہ ہے کہ علم کی بات کو سنا جائے:

(A) غور سے (B) خاموشی سے (C) ادب سے (D) خاموشی اور توجہ سے

10۔ جو شخص جمعہ کے وقت لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر گیا تو گویا اُس نے:

(A) گناہ کبیرہ کیا (B) جہنم کی طرف پل بنایا (C) جنت کی طرف پل بنایا (D) اللہ کا غضب کمایا

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔ $6 \times 2 = 12$

(i) ترجمہ کیجئے: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَ كُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ

(ii) حج کے دوران کس بات کا اہتمام ضروری ہے؟

(iii) اللہ تعالیٰ نے کس کو آگ پر حرام کر دیا؟

(iv) حج کے بارے میں حدیث میں بیان کی گئی فضیلت تحریر کیجئے۔

(v) ''نماز دین کا ستون ہے'' اس سے کیا مراد ہے؟

(vi) روزہ کے دو فائدے لکھیے۔

(vii) ترجمہ کریں۔ و سلم المسلمون من لسانه ويده غفرله ماتقدم من ذنبه

(viii) کون سا عمل اللہ اور بندے کے درمیان تعلق قائم کرتا ہے؟

(ix) ذمہ دار / نگہبان کے دو فرائض بیان کریں۔

سوال نمبر 3: کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔ $6 \times 2 = 12$

(i) کون سا عمل اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان تعلق قائم کرتا ہے؟

(ii) خطبہ جمعہ کے دوران کس عمل کو فضول بات کہا گیا ہے؟

(iii) لوگوں کو نفع پہنچانے کے دو طریقے لکھیں۔

(iv) مسجد میں لوگوں کی گردنوں پر سے پھلانگ کر جانا کیوں منع ہے؟

(v) نگہبان سے کیا مراد ہے؟

(vi) کون سا عمل خانہ خدا کے آداب کے منافی ہے؟

(vii) روزے کی فضیلت تحریر کریں۔

(viii) رمضان کے روزوں اور عبادت کے حوالے سے حدیث کا ترجمہ لکھیے۔

(ix) نماز جمعہ کے آداب کیا ہیں؟

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔ $4 + 4 = 8$

(ا) لِيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ○

(ب) وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ○

(ج) وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور تشریح کریں۔ $1 + 2 = 3$

لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: فَرْحَةٌ عِنْدَ اِفْطَارِهٖ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ

سوال نمبر 6: طہارت کے کیا فوائد ہیں؟ یا 5

جہاد کے فضائل بیان کیجیے۔

اسلامیات (لازمی)	ماڈل پیپر نمبر 4	باب نمبر 4	موضوعاتی مطالعہ

وقت:15 منٹ (معروضی) کل نمبر:10

1	(A)	(B)	(C)	(D)
2	(A)	(B)	(C)	(D)
3	(A)	(B)	(C)	(D)
4	(A)	(B)	(C)	(D)
5	(A)	(B)	(C)	(D)
6	(A)	(B)	(C)	(D)
7	(A)	(B)	(C)	(D)
8	(A)	(B)	(C)	(D)
9	(A)	(B)	(C)	(D)
10	(A)	(B)	(C)	(D)

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ یَعْمُرُ الْعَهْدَ سے کون مراد ہیں؟

(A) حضرت یونسؑ (B) حضرت موسیٰؑ (C) حضرت نوحؑ (D) حضرت ایوبؑ

2۔ اگر تم اللہ کا شکر ادا کرو گے تو تمہیں:

(A) اور زیادہ ملے گا (B) کامیابی ملے گی (C) جنت ملے گی (D) طاقت ملے گی

3۔ تم میں سے بہتر وہ ہے جو ______ کے لیے بہتر ہو۔

(A) شہریوں (B) اہل وعیال (C) پڑوسیوں (D) اساتذہ

4۔ اچھی تعلیم ______ کی ذمہ داری ہے۔

(A) اولاد (B) حکومت (C) والدین (D) خاوند

5۔ عورتوں کا جہاد ہے:

(A) حج مبرور (B) جہاد بالنفس (C) جہاد بالعلم (D) جہاد بالمال

6۔ وضو کے فرائض ہیں:

(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

7۔ سارے انسان حضرت آدمؑ کی ______ ہیں۔

(A) امت (B) قوم (C) غلام (D) اولاد

8۔ دین فطرت ہے:

(A) یہودیت (B) عیسائیت (C) اسلام (D) مجوسیت

9۔ بزرگی اور فضیلت کا معیار ہے:

(A) علم (B) دولت (C) تقویٰ (D) نسل

10۔ غسل کرتے وقت ہر عضو کو دھونا چاہیے:

(A) ایک بار (B) دو مرتبہ (C) تین مرتبہ (D) چار مرتبہ

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2- کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے۔

(i) صبر و شکر کس چیز کی دلیل ہے؟

(ii) بیوی کے دو فرائض بیان کریں۔

(iii) سورۃ النحل میں ہجرت کرنے والوں کو کیا بشارتیں دی گئی ہیں؟

(iv) عورتوں کے حقوق کے بارے میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا فرمان لکھئے۔

(v) اللہ تعالیٰ نے فضیلت اور برتری کا کیا معیار بیان فرمایا ہے؟

(vi) جہاد کے فضائل بیان کیجئے۔

(vii) عائلی زندگی کی دو سطور میں تعریف کیجئے۔

(viii) نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے اچھی عورت (بیوی) کی کیا صفات بیان کی ہیں؟

(ix) حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ طیبہ نے انسان کو کیا تحفظ فراہم کیا؟

سوال نمبر 3: کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے: $6 \times 2 = 12$

(i) الطهور شطر الايمان کا ترجمہ کیجئے۔

(ii) بیوی کے دو حقوق لکھئے۔

(iii) والدین کی کوئی سی دو ذمہ داریاں لکھئے۔

(iv) بیمار کے دو حقوق تحریر کیجئے۔

(v) جہاد بالعلم سے کیا مراد ہے؟ چار سطریں لکھیں۔

(vi) قرآن نے رشتہ ازدواج کو کیا نام دیا ہے؟ اس کا معنی بھی لکھیں۔

(vii) غسل کے مقاصد تحریر کریں۔

(viii) وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ کا ترجمہ کیجئے۔

(ix) جہاد بالنفس سے کیا مراد ہے؟

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔ $4 + 4 = 8$

(ا) یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۙO

(ب) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًاO

(ج) لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ ۚ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۚۛ یَفْصِلُ بَیْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌO

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھئے: $1 + 2 = 3$

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ۔

سوال نمبر 6: جہاد سے کیا مراد ہے؟ اس کی مختلف اقسام تفصیلاً تحریر کریں۔ یا 5

اولاد کے حقوق و فرائض کے بارے میں تحریر کیجئے۔

اسلامیات
لازمی
ہاف بُک
سیلف ٹیسٹ سسٹم

فرسٹ ہاف بک	ماڈل پیپر نمبر 5	سلیبس: سورۃ الاحزاب، احادیث: 11 تا 15، موضوعاتی مطالعہ: طہارت، صبر و شکر

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 10

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1۔ اُولُوا الْاَرْحَامِ کا معنی ہے:
(A) دوست (B) رشتہ دار (C) مددگار (D) پڑوسی

2۔ سورۃ الاحزاب میں "وَجِیْھًا" کسے کہا گیا ہے؟
(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام (B) حضرت نوح علیہ السلام (C) حضرت ابراہیم علیہ السلام (D) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

3۔ "اَلْاَحْزَاب" سے مراد ہے:
(A) دنیا کے فائدے (B) گروہ (C) آزمائش (D) غنودگی

4۔ اُمَّھٰتُکُمْ کا معنی ہے:
(A) تمہاری بیویاں (B) تمہاری بیٹیاں (C) تمہاری بہنیں (D) تمہاری مائیں

5۔ اَدْعِیَآءَکُمْ کا معنی ہے:
(A) تمہارے دوست (B) تمہارے بھائی (C) تمہارے بیٹے (D) تمہارے منہ بولے بیٹے

6۔ تم میں سے ہر ایک ____ کے بارے میں جوابدہ ہے۔
(A) اپنی اولاد (B) اپنے والدین (C) اپنی بیوی (D) اپنی رعیت

7۔ اگر کوئی شخص دین کی تبلیغ کے لیے نکلے تو اس کے ہر قدم پر ہے:
(A) معافی (B) نیکی (C) آگ (D) تکلیف

8۔ غسل میں جسم پر کتنی بار پانی بہانا فرض ہے؟
(A) 1 (B) 2 (C) 3 (D) 4

9۔ وضو کے فرائض ہیں:
(A) 4 (B) 5 (C) 6 (D) 7

10۔ صبر کے لغوی معنی ہیں:
(A) جاننا (B) دیکھنا (C) بچنا (D) روکنا اور برداشت کرنا

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: $6 \times 2 = 12$

(i) ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن سے کوئی چیز مانگنے کا طریقہ لکھیں۔

(ii) سورۃ احزاب کی روشنی میں چار انبیاء علیہم السلام کے نام تحریر کیجیے۔

(iii) منہ بولے بیٹے کے باپ کا علم نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

(iv) غزوۂ احزاب میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد کیسے کی؟ وضاحت کیجیے۔

(v) سورۃ احزاب کی روشنی میں اہل کتاب کی حالت تحریر کیجیے۔

(vi) وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولٰى کا ترجمہ کیجیے۔

(vii) سورۃ احزاب کی روشنی میں "ختم نبوت" کا مفہوم واضح کیجیے۔

(viii) سورۃ احزاب کی روشنی میں منافقین کے کردار کی وضاحت کیجیے۔

(ix) سورۃ احزاب کی روشنی میں جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے کردار کی وضاحت کیجیے۔

3۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: $6 \times 2 = 12$

(i) ترجمہ کیجیے۔ اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ

(ii) علم کا پہلا ادب کیا ہے؟

(iii) جمعہ کے دن کو باقی دنوں کے مقابلے میں کیا فضیلت حاصل ہے؟

(iv) باجماعت نماز کے آداب لکھیے۔

(v) رمضان کے روزوں اور عبادت کے حوالے سے حدیث کا ترجمہ لکھیے۔

(vi) طہارت میں کون سی دو چیزیں شامل ہیں؟

(vii) غسل کے دو فوائد تحریر کیجیے۔

(viii) قرآن پاک میں صبر کرنے والوں کو کیا بشارت دی گئی ہے؟

(ix) نِعْمَ الْعَبْدُ کے معنی لکھیں۔

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔ $4 + 4 = 8$

(ا) يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

(ب) اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

(ج) قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث مبارکہ کا ترجمہ اور تشریح کیجیے۔ $1 + 2 = 3$

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهٗ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

سوال نمبر 6: قرآن وحدیث کی روشنی میں "طہارت" کے مسائل تحریر کیجیے۔ یا 5

شکر کی تعریف کیجیے اور اس کی اقسام بھی بیان کیجیے۔

سیکنڈ ہاف بک | ماڈل پیپر نمبر 6 | سلیبس: سورۃ الممتحنہ، احادیث: 16 تا 20، موضوعاتی مطالعہ: عائلی زندگی، ہجرت و جہاد، حقوق العباد

وقت: 15 منٹ　　　　**(معروضی)**　　　　کل نمبر: 10

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C,B,A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ **قَدْ یَئِسُوْا کا مطلب ہے وہ:**
(A) مایوس ہوگئے　(B) خوش ہوگئے　(C) ناراض ہوگئے　(D) آزمائے گئے

2۔ **وَاغْفِرْلَنَا کا معنی ہے:**
(A) اور ہم پر رحم فرما　(B) اور ہمیں بخش دے　(C) اور ہمیں عطا کر　(D) بوقت ضرورت

3۔ **جو شخص جمعہ کے وقت لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر گیا تو گویا اُس نے:**
(A) گناہ کبیرہ کیا　(B) جہنم کی طرف پل بنایا　(C) جنت کی طرف پل بنایا　(D) اللہ کا غضب کمایا

4۔ **حج اسلام کا اہم-----------ہے۔**
(A) سبق　(B) جزو　(C) باب　(D) رُکن

5۔ **علم کا پہلا اَدب یہ ہے کہ علم کی بات کو سنا جائے:**
(A) توجہ سے　(B) خاموشی سے　(C) اَدب واحترام سے　(D) A اور B دونوں

6۔ **جب نماز کھڑی ہوجائے تو آؤ:**
(A) دوڑتے ہوئے　(B) تیزی سے　(C) وقار سے　(D) سستی سے

7۔ **جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو تو:**
(A) خاموشی سے سننا چاہیے　(B) نماز پڑھنی چاہیے
(C) بات زور سے نہیں کرنی چاہیے　(D) پہلی صف میں جانا چاہیے

8۔ **بیوی کے اخراجات کی ذمہ داری ہے:**
(A) باپ کی　(B) ماں کی　(C) بھائی کی　(D) شوہر کی

9۔ **فرضیتِ جہاد سے پہلے بہترین عمل تھا:**
(A) نماز　(B) ہجرت　(C) روزہ　(D) حج

10۔ **عائلی زندگی کا مقصد ہے:**
(A) خوش گوار زندگی　(B) نکاح کرنا　(C) مل جل کر رہنا　(D) نسل انسانی کی بقا

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

سوال نمبر 2: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: $6 \times 2 = 12$

(i) تُلْقُوْنَ، حِلٌّ کے معنی لکھیے؟

(ii) ترجمہ کیجیے: وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

(iii) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب سے کیا دعا فرمائی؟

(iv) اس آیت کا مفہوم بیان کیجیے۔ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

(v) اہل ایمان کا اسلام دشمن کافروں کے ساتھ کیا رویہ ہونا چاہیے؟

(vi) ترجمہ کریں: لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ

(vii) کفار کو دوست بنانے کے لیے قرآنی حکم بیان کریں۔

(viii) سورۃ الممتحنہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کس اسوہ حسنہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے؟

(ix) اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ کا ترجمہ کیجیے۔

سوال نمبر 3: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: $6 \times 2 = 12$

(i) ترجمہ کیجیے: لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: فَرْحَةٌ عِنْدَ اِفْطَارِهٖ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ

(ii) روزہ دار کی خوشیوں کے متعلق حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا کیا ارشاد ہے؟

(iii) حج کا اہم ترین رکن کون سا ہے؟

(iv) ہم زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان کو کیسے محفوظ رکھ سکتے ہیں؟

(v) حج کے دو مقاصد تحریر کیجیے۔

(vi) فی سبیل اللہ کوشش کرنے کا کیا اجر ہے؟

(vii) اللہ تعالیٰ کی راہ میں قدم غبار آلود ہونے سے کیا مراد ہے؟

(viii) ترجمہ کیجیے: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَّكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ

(ix) "خَيْرُ النَّاسِ" بننے کا طریقہ تحریر کریں۔

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔

(ا) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ

(ب) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(ج) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیے: خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَّنْفَعُ النَّاسَ

سوال نمبر 6: ہجرت سے کیا مراد ہے۔ سورۃ النساء میں ہجرت کے بارے میں کیا حکم آیا ہے؟

یا خطبہ حجۃ الوداع کے اہم نکات تحریر کریں۔

اسلامیات
لازمی
فل بُک
سیلف ٹیسٹ سسٹم

اسلامیات لازمی	سیلف ٹیسٹ: 1	فل بک

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 12

1	A	B	C	D
2	A	B	C	D
3	A	B	C	D
4	A	B	C	D
5	A	B	C	D
6	A	B	C	D
7	A	B	C	D
8	A	B	C	D
9	A	B	C	D
10	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ الاحزاب کا معنی ہے:
(A) گروہ (B) افراد (C) قوم (D) فرد

2۔ قیامت کا علم ہے:
(A) اللہ تعالیٰ کو (B) حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو
(C) اولیا کو (D) نجومیوں کو

3۔ جب مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو:
(A) واپس کر دو (B) قید کرلو (C) آزمالو (D) آزاد کر دو

4۔ طہارت میں شامل چیزیں ہیں:
(A) چار (B) تین (C) دو (D) سات

5۔ ہمیں با جماعت نماز میں شامل ہونا چاہیے:
(A) اطمینان سے (B) دوڑ کر (C) جلدی سے (D) تیزی سے

6۔ جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے اُس پر حرام ہے:
(A) دولت (B) آگ (C) بھوک (D) پیاس

7۔ درسی کتاب میں جہاد کی اقسام بیان کی گئی ہیں:
(A) 5 (B) 3 (C) 4 (D) 2

8۔ "نِعْمَ الْعَبْدُ" قرار دیا گیا ہے؟
(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام (B) حضرت داؤد علیہ السلام (C) حضرت ایوب علیہ السلام (D) حضرت نوح علیہ السلام

9۔ بزرگی اور فضیلت کا معیار ہے:
(A) علم (B) دولت (C) تقویٰ (D) قوم

10۔ لوگوں میں وہ اچھا ہے جو:
(A) پیسے دے (B) جوا کھیلے (C) سود کھائے (D) نفع دے

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: $6 \times 2 = 12$

(i) معانی تحریر کیجیے: تُظٰهِرُوْنَ۔ اُدْعُوْهُمْ

(ii) معانی تحریر کیجیے: تُمَتِّعُوْنَ۔ تَسْلِيْمًا

(iii) سورۃ الاحزاب میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے ہیں؟

(iv) سورۃ الاحزاب میں طلاق کا کیا خاص حکم بیان ہوا ہے؟

(v) اللہ تعالیٰ نے غزوۂ احزاب میں مسلمانوں کی کیسے مدد کی؟

(vi) ترجمہ کیجیے: وَسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا

(vii) کفار کی دشمنی دوستی میں کیسے تبدیل ہو سکتی ہے؟

(viii) کون سے کفار کے ساتھ نیکی کرنے سے منع نہیں کیا گیا؟

(ix) ترجمہ کیجیے: وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

3۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: $6 \times 2 = 12$

(i) نماز دین کا ستون ہے۔ اس سے کیا مراد ہے؟

(ii) حج کے چار فوائد تحریر کیجیے۔

(iii) حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے راعی کس کو کہا ہے؟ اس حدیث کا ترجمہ قلم بند کیجیے۔

(iv) طہارت کی تعریف کیجیے۔ قرآنی آیت کا حوالہ دیجیے۔

(v) زوجین کی تعریف تحریر کیجیے۔ اس کی بنیادی اکائی کیا ہے؟

(vi) وضو کے کتنے فرائض ہیں؟ ان کے نام تحریر کیجیے۔

(vii) جہادِ اکبر سے کیا مراد ہے؟ اس کی تعریف کیجیے۔

(viii) اولاد کے چار فرائض لکھیے۔

(ix) آخری خطبہ میں آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے خواتین کے متعلق کیا فرمایا؟

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔ $4 + 4 = 8$

(ا) اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا۠

(ب) وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا۠

(ج) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ۠

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث مبارکہ کا ترجمہ اور تشریح کیجیے: $1 + 2 = 3$

اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

سوال نمبر 6: صبر سے کیا مراد ہے؟ قرآنی آیات کی روشنی میں اس کی اہمیت بیان کیجیے۔ 5

یا

جہاد سے کیا مراد ہے؟ نیز اس کے ضوابط اور اہمیت بیان کیجیے۔

اسلامیات لازمی	سیلف ٹیسٹ: 2	فل بک

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 12

1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C,B,A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ مَسْطُوْرًا کا معنی ____ ہے۔

(A) زبانی (B) لکھا ہوا (C) تیار شدہ (D) پڑھا ہوا

2۔ لفظ وَجِیْھًا کا مطلب ____ ہے۔

(A) تعلیم یافتہ (B) باعزت (C) صحت مند (D) سردار

3۔ سورۃ الممتحنہ میں کس نبی علیہ السلام کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے؟

(A) حضرت اسماعیل علیہ السلام (B) حضرت ابراہیم علیہ السلام (C) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (D) حضرت موسیٰ علیہ السلام

4۔ سورۃ احزاب میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو کون سی مہربانی یاد دلائی؟

(A) ہوا اور فرشتے بھیجے (B) فوج بھیجی (C) آگ بھیجی (D) خوراک بھیجی

5۔ ____ دین کا ستون ہے۔

(A) روزہ (B) حج (C) نماز (D) زکوٰۃ

6۔ تم میں سے ہر ایک ____ ہے۔

(A) ظالم (B) آزاد (C) نگہبان (D) قیدی

7۔ شکر کرنے کے ____ طریقے ہیں۔

(A) 6 (B) 5 (C) 4 (D) 3

8۔ وضو کرتے وقت جسم کے اعضا کو ____ بار/مرتبہ دھونا سنت ہے۔

(A) ایک (B) دو (C) تین (D) چار

9۔ ____ معاشرے کی بنیادی اکائی ہے/ہیں۔

(A) خاندان (B) بچے (C) عورتیں (D) آدمی

10۔ "ہجرت" کا مطلب ____ ہے۔

(A) قربانی دینا (B) اچھے عمل کرنا (C) والدین کی اطاعت کرنا (D) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: $6 \times 2 = 12$

(i) سورۃ احزاب کی روشنی میں منافقین کے کردار کی وضاحت کیجیے۔

(ii) سورۃ احزاب کی روشنی میں چار انبیاء علیہم السلام کے نام تحریر کیجیے۔

(iii) غزوۂ احزاب میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد کیسے کی؟ وضاحت کیجیے۔

(iv) سورۃ احزاب کی روشنی میں جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے کردار کی وضاحت کیجیے۔

(v) سورۃ احزاب کی روشنی میں اہلِ کتاب کی حالت تحریر کیجیے۔

(vi) وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولٰى کا ترجمہ کیجیے۔

(vii) سورۃ احزاب کی روشنی میں ''ختم نبوت'' کا مفہوم واضح کیجیے۔

(viii) سورۃ ممتحنہ کی روشنی میں قیامت کے متعلق چند نکات تحریر کیجیے۔

(ix) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم سے کیا فرمایا؟ وضاحت کیجیے۔

3۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: $6 \times 2 = 12$

(i) ''تکبیر اولیٰ'' میں شرکت کے آداب تحریر کیجیے۔

(ii) دورانِ حج مسلمانوں کے لیے کیا احکامات ہیں؟

(iii) نماز کی اہمیت پر دو سطور تحریر کیجیے۔

(iv) طہارت و پاکیزگی کے متعلق ایک حدیث کا عربی میں متن تحریر کیجیے۔

(v) شکر کے بارے میں کسی ایک قرآنی آیت کا عربی میں متن تحریر کیجیے۔

(vi) والدین کی ذمہ داریاں تحریر کیجیے۔

(vii) اسلام میں ''جہاد'' کا کیا مفہوم ہے؟

(viii) رسول پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے خطبۂ حجۃ الوداع میں ہمسائے کے حقوق کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

(ix) نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے خطبۂ حجۃ الوداع میں قتل غیر عمد کس کو قرار دیا اور اس کی دیت کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔ $4 + 4 = 8$

(ا) اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

(ب) وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

(ج) وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث مبارکہ کا ترجمہ اور تشریح کیجیے۔ $1 + 2 = 3$

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَّنْفَعُ النَّاسَ۔

سوال نمبر 6: قرآن و حدیث کی روشنی میں ''طہارت'' کے مسائل تحریر کیجیے۔ **یا** 5

قرآنِ پاک کی روشنی میں ''ہجرت'' کا مفہوم اور فضیلت واضح کیجیے۔

اسلامیات لازمی	سیلف ٹیسٹ: 3	فل بک

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 12

1	A	B	C	D	6	A	B	C	D
2	A	B	C	D	7	A	B	C	D
3	A	B	C	D	8	A	B	C	D
4	A	B	C	D	9	A	B	C	D
5	A	B	C	D	10	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C,B,A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ "حِلّ" کے معنی ہیں:

(A) مستحب (B) حلال (C) واجب (D) ہلال

2۔ جب نماز کھڑی ہو جائے تو.................ہوئے آؤ۔

(A) مسکراتے ہوئے (B) اطمینان سے چلتے (C) دوڑتے (D) سستی سے چلتے

3۔ جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں پر سے پھلانگ کر گیا گویا اُس نے:

(A) جنت کی طرف پل بنایا (B) دوزخ کی طرف پل بنایا (C) کوئی گناہ نہیں کیا (D) اپنی طاقت استعمال کی

4۔ غسل میں.................مرتبہ پورے جسم پر پانی بہانا بہتر ہے۔

(A) ایک (B) دو (C) تین (D) چار

5۔ "نِعْمَ الْعَبْدُ" ہیں:

(A) حضرت ایوب علیہ السلام (B) حضرت اسحاق علیہ السلام (C) حضرت موسیٰ علیہ السلام (D) حضرت ہود علیہ السلام

6۔ بزرگی اور فضیلت کا معیار ہے:

(A) علم (B) دولت (C) بڑی عمر (D) تقویٰ

7۔ جب تک جہاد فرض نہیں ہوا تھا اُس وقت تک سب سے بڑا عمل.................تھا/تھی۔

(A) نماز (B) زکوٰۃ (C) حج (D) ہجرت

8۔ سورۃ الاحزاب میں اللہ تعالیٰ نے.................انبیا سے عہد لیا۔

(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

9۔ خاتم النبیین ہیں:

(A) حضرت آدم علیہ السلام (B) حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
(C) حضرت موسیٰ علیہ السلام (D) حضرت ابراہیم علیہ السلام

10۔ اے پیغمبر حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اخدا سے ڈرتے رہنا اور.................کہنا نہ ماننا۔

(A) کافروں کا (B) عرب قبائل کا (C) منافقوں کا (D) کافروں اور منافقوں کا

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے: $6 \times 2 = 12$

(i) جب مومنوں نے کفار کے لشکر کو دیکھا تو کیا کہنے لگے؟

(ii) رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر درود بھیجنے کی کیا اہمیت ہے؟

(iii) ترجمہ کیجئے: وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا

(iv) سورۃ الاحزاب میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے ہیں؟ کوئی سے چار لکھئے۔

(v) معانی لکھیے۔ اَقْسَطُ۔ مَسْطُوْرًا

(vi) ختم نبوت کے حوالے سے ایک آیت کا ترجمہ لکھئے۔

(vii) سورۃ الممتحنہ میں ہجرت کر کے آنے والی عورتوں کے بارے میں کیا ارشاد ہوا؟

(viii) معانی تحریر کیجئے: عَادَيْتُمْ۔ مَسْطُوْرًا

(ix) اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو کن کفار سے بھلائی کرنے سے نہیں روکتا؟

3۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے: $6 \times 2 = 12$

(i) غسل کا طریقہ بیان کریں۔

(ii) صبر کا لغوی و اصطلاحی مفہوم بیان کریں۔

(iii) خطبہ حجۃ الوداع میں امانت کے بارے میں کیا فرمایا گیا؟

(iv) نگہبان سے کیا مراد ہے؟

(v) کس کے قدموں پر جہنم کی آگ حرام ہے؟

(vi) مسجد میں لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر جانا کیوں منع ہے؟

(vii) خطبہ حجۃ الوداع میں غلاموں کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

(viii) نکاح کے دو فوائد تحریر کریں۔

(ix) اولاد کی دو ذمہ داریاں لکھیں۔

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔ $4 + 4 = 8$

(ا) لِيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

(ب) وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ۝

(ج) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث مبارکہ کا ترجمہ اور تشریح کیجیے: $1 + 2 = 3$

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَ كُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ

سوال نمبر 6: شکر کے کیا معنی ہیں؟ اس کے طریقے اور اہمیت تحریر کیجئے۔ یا 5

جہاد سے کیا مراد ہے؟ اس کی اقسام تفصیل سے تحریر کیجئے۔

اسلامیات لازمی	سیلف ٹیسٹ: 4	فل بک

وقت: 15 منٹ (معروضی) کل نمبر: 12

1	A	B	C	D	6	A	B	C	D
2	A	B	C	D	7	A	B	C	D
3	A	B	C	D	8	A	B	C	D
4	A	B	C	D	9	A	B	C	D
5	A	B	C	D	10	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ کس غزوہ میں اللہ تعالیٰ نے تیز ہوا اور فرشتوں کے ذریعے مدد کی؟
(A) احد (B) بدر (C) حنین (D) احزاب

2۔ ازواج النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو فرمانبرداری اور نیک اعمال پر اجر کا وعدہ ہے:
(A) دوگنا (B) تین گنا (C) چار گنا (D) پانچ گنا

3۔ قیامت کا علم ہے:
(A) اللہ کو (B) انبیاء کو (C) اولیاء کو (D) ملائکہ کو

4۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد کے لیے دعا مانگی:
(A) اقتدار کی (B) سکون کی (C) مال کی (D) مغفرت کی

5۔ آدابِ مجلس کے خلاف ہے:
(A) اختلاف کرنا (B) دیر سے پہنچنا (C) سوال کرنا (D) گردنیں پھلانگنا

6۔ ہر صاحب استطاعت مسلمان پر ایک بار فرض ہے:
(A) حج (B) روزہ (C) زکوٰۃ (D) نماز

7۔ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جمعہ کے دن غسل کو قرار دیا ہے:
(A) فرض (B) مستحب (C) مسنون (D) واجب

8۔ اس کے نتیجے میں پاکیزہ تعلقات وجود میں آتے ہیں:
(A) دوستی (B) عہد (C) محبت (D) نکاح

9۔ جہاد کی فرضیت سے پہلے سب سے بڑا عمل تھا:
(A) حج (B) دعوت وارشاد (C) نماز (D) ہجرت

10۔ قتل غیر عمد کی دیت ہے:
(A) 50 اونٹ (B) 70 اونٹ (C) 100 اونٹ (D) 500 اونٹ

کل نمبر:40	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ

حصہ اول

$6 \times 2 = 12$

-2 کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:

(i) سورۃ الاحزاب کے مطابق منہ بولے بیٹوں کے بارے میں ہدایات تحریر کیجیے۔

(ii) غزوۂ احزاب کے دوران آزمائش کی گھڑیوں میں اہل ایمان اور منافقین کا طرز عمل تحریر کیجیے۔

(iii) ترجمہ کیجیے: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

(iv) سورۃ الاحزاب میں ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کو کن احکام کی تلقین فرمائی گئی ہے؟

(v) سورۃ الاحزاب کے مطابق مسلمان مردوں اور عورتوں کے اوصاف تحریر کیجیے۔

(vi) سورۃ الاحزاب کی روشنی میں رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے نکاح کے لیے جو خصوصی ضوابط بیان ہوئے ہیں تحریر کیجیے۔

(vii) رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ہاں دعوت کے آداب تحریر کیجیے۔

(viii) مسلمانوں کو کفار کی دوستی سے منع کرنے کی وجوہات تحریر کیجیے۔

(ix) نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مومن عورتوں سے جن باتوں پر بیعت لینے کا حکم دیا گیا ان میں سے چار تحریر کیجیے۔

$6 \times 2 = 12$

-3 کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:

(i) نماز کے کوئی دو فوائد لکھیے۔

(ii) روزہ کے کوئی دو فوائد لکھیے۔

(iii) حج کس طرح کے مسلمانوں پر فرض ہے؟

(iv) ترجمہ کیجیے: اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ

(v) صبر کی اہمیت مختصراً لکھیے۔

(vi) شکر کی تعریف کیجیے۔

(vii) عائلی زندگی کے کوئی دو فوائد لکھیے۔

(viii) اولاد کے کوئی دو فرائض لکھیے۔

(ix) ہجرت کے لیے کیا شرائط بیان کی گئی ہیں؟

حصہ دوم

$4 + 4 = 8$

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔

(ا) وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى وَأَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَأَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ط

(ب) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا

(ج) اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ق صلے تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ق صلے وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ

$1 + 2 = 3$

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث مبارکہ کا ترجمہ اور تشریح کیجیے۔

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ

5

سوال نمبر 6: طہارت سے کیا مراد ہے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں طہارت کی اہمیت تحریر کیجیے۔ **یا**

قرآن و سنت کی روشنی میں زوجین کے حقوق و فرائض تفصیل سے تحریر کیجیے۔

اسلامیات لازمی	سیلف ٹیسٹ: 5	فل بک

وقت: 15منٹ (معروضی) کل نمبر: 12

1	A	B	C	D	6	A	B	C	D
2	A	B	C	D	7	A	B	C	D
3	A	B	C	D	8	A	B	C	D
4	A	B	C	D	9	A	B	C	D
5	A	B	C	D	10	A	B	C	D

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ وضو کے فرائض کی تعداد ہے۔

(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

2۔ نسلِ انسانی کی بقا اور پاکیزہ زندگی کا واحد راستہ کون سا ہے؟

(A) اخلاق (B) اخوت (C) مساوات (D) نکاح

3۔ ایک منظم کوشش کا نام ------ ہے۔

(A) اخوت (B) جہاد (C) عدل (D) ہجرت

4۔ قتل غیر عمد کی دیت ---- اونٹ ہے۔

(A) دس (B) پچاس (C) ستر (D) سو

5۔ "یثرب" کا نیا نام ہے:

(A) جدہ (B) طائف (C) مدینہ (D) مکہ

6۔ "قلوب" کا معنی ہے:

(A) بازو (B) ٹانگیں (C) دل (D) دماغ

7۔ ازواج النبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے نیک اعمال پر اجر کا وعدہ ہے:

(A) برابر (B) دوگنا (C) تین گنا (D) دس گنا

8۔ سورۃ ممتحنہ کے حوالے سے اپنی قوم اور بتوں سے کس نے بیزاری کا اظہار کیا؟

(A) ابراہیم علیہ السلام نے (B) ایوب علیہ السلام نے (C) عیسیٰ علیہ السلام نے (D) لوط علیہ السلام نے

9۔ دینِ اسلام کو تشبیہ دی گئی ہے:

(A) پہاڑ سے (B) پودے سے (C) درخت سے (D) عمارت سے

10۔ رمضان المبارک کو نیکیوں کی فصل ------ قرار دیا گیا ہے۔

(A) بہار (B) خزاں (C) سرما (D) گُل

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40

حصہ اوّل

2۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: $6 \times 2 = 12$

(i) سورہ احزاب میں طلاق کا کیا خاص حکم بیان ہوا ہے؟

(ii) سورہ احزاب میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے ہیں؟

(iii) معنی لکھیے، بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۔ يَلْقَوْنَ۔

(iv) سورہ احزاب میں مسلمان عورتوں کو پردے کے سلسلے میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟

(v) سورہ احزاب کی ابتدا میں حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کن باتوں کی تلقین کی گئی ہے؟

(vi) جن لوگوں نے دین کے معاملے میں مسلمانوں سے جنگ نہیں کی اُن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا حکم دیا ہے؟

(vii) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب سے کیا دعا کی؟

(viii) ترجمہ کیجیے۔ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا۔

(ix) سورۂ احزاب میں منہ بولے بیٹوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟

3۔ کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: $6 \times 2 = 12$

(i) حج کے لیے کن باتوں کا اہتمام ضروری ہے؟

(ii) حج کن پر فرض ہے اور کتنی بار؟

(iii) ترجمہ کیجیے: كُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ

(iv) غسل کا طریقہ لکھیے۔

(v) ہمسائے کے حقوق کے بارے میں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

(vi) نکاح کے دو فوائد تحریر کیجیے۔

(vii) نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے غلاموں کے ساتھ کیسا سلوک کرنے کا حکم فرمایا ہے؟

(viii) خطبہ حجۃ الوداع میں حضور اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے قتلِ عمد کی کیا سزا بیان فرمائی ہے؟

(ix) شوہر کے دو فرائض لکھیے۔

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔ $4 + 4 = 8$

(ا) وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا O

(ب) وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا O

(ج) يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ O

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور تشریح کیجیے۔ $1 + 2 = 3$

مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ۔

سوال نمبر 6: طہارت پر مفصل نوٹ لکھیں۔ یا 5

عائلی زندگی پر نوٹ لکھیں۔

جوابات (حصہ معروضی)

باب نمبر1				ماڈل پیپر نمبر1				اسلامیات(لازمی)	
C	(5)	D	(4)	B	(3)	C	(2)	D	(1)
C	(10)	A	(9)	D	(8)	A	(7)	A	(6)

باب نمبر2				ماڈل پیپر نمبر2				اسلامیات(لازمی)	
D	(5)	A	(4)	A	(3)	B	(2)	A	(1)
C	(10)	C	(9)	A	(8)	B	(7)	B	(6)

باب نمبر3				ماڈل پیپر نمبر3				اسلامیات(لازمی)	
C	(5)	B	(4)	A	(3)	A	(2)	B	(1)
B	(10)	D	(9)	B	(8)	D	(7)	C	(6)

باب نمبر4				ماڈل پیپر نمبر4				اسلامیات(لازمی)	
A	(5)	C	(4)	B	(3)	A	(2)	B	(1)
C	(10)	C	(9)	C	(8)	D	(7)	C	(6)

جوابات (ہاف بک پیپرز)

فرسٹ ہاف بک				ماڈل پیپر نمبر5				اسلامیات(لازمی)	
C	5	A	4	B	3	A	2	B	1
D	10	A	9	A	8	B	7	D	6

فرسٹ ہاف بک				ماڈل پیپر نمبر6				اسلامیات(لازمی)	
D	5	D	4	B	3	A	2	A	1
D	10	B	9	D	8	A	7	C	6

جوابات (فل بک پیپرز)

فل بک	سیلف ٹیسٹ: 1	اسلامیات لازمی

A	(5)	A	(4)	C	(3)	A	(2)	A	(1)
D	(10)	C	(9)	C	(8)	B	(7)	B	(6)

فل بک	سیلف ٹیسٹ: 2	اسلامیات لازمی

C	(5)	A	(4)	B	(3)	B	(2)	B	(1)
D	(10)	A	(9)	C	(8)	D	(7)	C	(6)

فل بک	سیلف ٹیسٹ: 3	اسلامیات لازمی

A	(5)	C	(4)	B	(3)	B	(2)	B	(1)
D	(10)	B	(9)	D	(8)	D	(7)	D	(6)

فل بک	سیلف ٹیسٹ: 4	اسلامیات لازمی

D	(5)	D	(4)	A	(3)	A	(2)	B	(1)
C	(10)	D	(9)	D	(8)	C	(7)	A	(6)

فل بک	سیلف ٹیسٹ: 5	اسلامیات لازمی

C	(5)	D	(4)	B	(3)	D	(2)	C	(1)
A	(10)	D	(9)	A	(8)	B	(7)	C	(6)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆